



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

درین ایام میل خداوند ملازم ملکات نامر الا عادت الی طغیة شر الموارث المجریه الا بحسب  
المغلق والاریب المسلاق من جمیع کمالات منجی منسوی حکیم محمد ناصر علی الازدی کتاب

تألیف الطائفة

که برای تعلیم زبان عربی از سبب مفید و در سوال و جواب بسیار مفید  
سبب پیش صاحب خلق احسان طاقه عبد الستار

مطبع گلزار آصفی

الحمد لله رب العالمين

المؤمن وهو مودني كل ابن لماذي نزل القرآن وعلمه ورسوله

عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ كَفَّرَ اللَّهُ عَنْهُ الْكُفْرَ كُلَّهُ وَمُحَمَّدٌ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

س مَرَّاجُكْ طَيِّبُكْ جَرِ طَيِّبُكْ طَيِّبُكْ سَنَ كَيْفَ حَالُكَ كَيْفَ بَالُكَ

کیف خلتک جہ احد اللہ علی کل حال س و کیف مر اجکم الشریع

کسیں یوں کہ  
شکر خدا کرنا چون ہر مال پر اور  
بچاؤ از خود کیا  
اِسْتَاوَزْ بِرَبِّهِ الْخَاطِیْتُ اَدْعُكَ مَہْلَا اَصْلَحْ اِسْتَاوَزْ

او صاحب آئے ہاتھ پر لایے مصافحہ کریں

میں اچھا ہوں اگر دعا کرنا ہے تو

جریمہ ادا نہ کرو ورنہ سزا ہوگی

اور یہ کہ اگر تم کو کبھی ضرورت پڑے تو میں تم کو مدد کرنے کے لئے تیار ہوں گا۔

ہم نالذکر کیسے یا سیدی تقییل آئندہ علماء و اولیاء میں سے ہو

الصالحین میں سے سیدی انت تھیجی من البدینۃ عبط الخور والکین

ارید ان اعانک واستفیض منک ہر کیف لاوہذا من الشئۃ

السنیۃ میں سے انت مکی فی الذارین این اجلسک علی الواسم علی

العینین ہر لا کلفت یا غلام فان التکلف حرام من تعال ہنا

اجلس ہر لا انا اهل العرب اجلس حیث ما ینتہی المجلس من

لا تادب منی اجلس کما کنت جالساً ہر کیف والادب عند

العرب احب من الذہب میں سے اخي عند اهل الهند فی الادب

والکرم عنہم ذہب ہر نعم صحیحہ وکارمک ملیمہ سیدی ورق التنبؤ

حاضر ہر ہذا الیس من عادی لانہ لا یوجد فی بلاد العرب میں سے

سمعت انہ یوجد ہنا ہر نعم لکن ایسی یدہوں بہ اهل الهند

میں سے ہر ایک کیسے یا سیدی تقییل آئندہ علماء و اولیاء میں سے ہو  
الصالحین میں سے سیدی انت تھیجی من البدینۃ عبط الخور والکین  
ارید ان اعانک واستفیض منک ہر کیف لاوہذا من الشئۃ  
السنیۃ میں سے انت مکی فی الذارین این اجلسک علی الواسم علی  
العینین ہر لا کلفت یا غلام فان التکلف حرام من تعال ہنا  
اجلس ہر لا انا اهل العرب اجلس حیث ما ینتہی المجلس من  
لا تادب منی اجلس کما کنت جالساً ہر کیف والادب عند  
العرب احب من الذہب میں سے اخي عند اهل الهند فی الادب  
والکرم عنہم ذہب ہر نعم صحیحہ وکارمک ملیمہ سیدی ورق التنبؤ  
حاضر ہر ہذا الیس من عادی لانہ لا یوجد فی بلاد العرب میں سے  
سمعت انہ یوجد ہنا ہر نعم لکن ایسی یدہوں بہ اهل الهند



س اطلب البورى جبر لا اتي اكرة التنبأ وافر من ننتج على  
کیا جو کچھ کہیں

فرايخ نس اهورام جرو الله اعلم لكني لا احب ان اكل النار بل  
کون ہمارا کچھ کیا جو ہم پر خدا وافر ہو مگر میں دوست نہیں کرتا ہوں اگ کہہ کر کہ اپنے طرف

واخرج الدخان من في كاهل الناس هذه مسندة اناك بها وهذا  
اور دھواں اپنے منہ سے نکلے کہ جیسا کہ عادت ہے تو شوق ہو یہ مسند ہے اس پر تکیہ لیتے

عطر العنبر قطع به جسمك وثوبك الاطهر طيب طيب ثلثة لازد  
عطر عینک کا قطع کر کے اپنے بدن اور بال کیلئے بہن لگائے یہاں اجماع ہے تیسری چیز عینک کا

الطيب والوسادة واللبن من قرة عيني انت اكرمني وعظمي حيت  
تو عینک اور تکیہ اور دودھ اور شکر میری آنکھ کی تھیں میری توقیر اور عظمیٰ کی کہ ایسی

ما عظمي احد اطال الله عمره واعطاه علما ينفعه وقلبا يغشيه  
کئی شے خدا تعالیٰ میری عمر بڑھائے اور مجھے علم عطا کرے تاکہ اس سے نفع ہو اور دل پر ڈالے

ولم تايقن جركيف لا وانتم من اهل المدينة المنورة من اكرمكم  
اور رفیق نہ تھا کہ میں نہیں جانتا کہ تم میں سے جو اہل مدینہ منورہ سے جو

اكرم الله من عظمكم عظمه الله ومن احبكم احبه الله ومن  
اگر کرام کی بات ہے اور جتنی تمہاری عظمت کی اللہ نے اس کی تمہاری اور جسے تمہاری عظمت کی اللہ نے اس کی

اهابه الله ومن افصحكم افصحه من امس في الارض والسماء  
اگر اس کی بات ہے کہ اللہ نے اس کی افصح کی زمین اور آسمان میں

ومن يؤذيكم فيذهب الماء من يامر قواحي  
جو تم کو ہلاک کرے اس پر وہ لوگ جیسا کہ گنہگار ہوں ہال میں او میرے بدل کی ملازمت

يا قرة عيني ما أممك جبر اسمي محمد يسين من ما شاء الله انت  
او میری آنکھ کی بات ہے کہ میں نے تم کو ایسا نام دیا ہے محمد جو میں نے تمہیں دیا تھا خدا تعالیٰ نے جسے

وہی ہے کہ میں نے تم کو ایسا نام دیا ہے محمد جو میں نے تمہیں دیا تھا خدا تعالیٰ نے جسے



میرزا حسن علی خاں میرزا حسن علی خاں میرزا حسن علی خاں

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

[illegible]

عبدالله بن محمد بن عبد الله  
مولى السيد محمد باقر

سبح السَّمَاءُ مُبَارَكٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَخِي الشَّيْطَانُ إِنَّهُ يَكُونُ جَر

راگ درت ہی صائب راگ کو اویسا تپیر شیطان کمان رہتا ہے

سیدی الشیطان عرش علی الماء وہ مجلس علیہ میں خبر لی زید  
 اسی صاحب میرے شیطان کا تخت پانی پر اور وہ اس پر بیٹھا ہے  
 میں غزیرہ سے لڑتا ہوں

ای صاحب میرے شیطان کا تخت پانی پر ہے اور وہ اوس پر بیٹھا ہے میں مغربہ سے نکلا ہے

انہ سے منک هذا الكلام خبر صدق زيد وک ما ینحکيه في فهو حق  
 کہ اسنے تم سے یہ کلام سنا ہے سچا و زید اور جو کچھ کہتا ہے اس پر یقین ہے۔

کراؤ سنے تھے یہ کلام سننا اور جو کچھ وہ کتابیں میں لکھیں تھیں۔

س انت مولع السما عو مشتاق الیہ سحر ای نعم کیف لا و هو خیر من  
 تم جو ہیں اور مشتاق اس کے ہے ۔ ان کیون سنیں کردہ بہتر ہے

تم واپس اور منتانے لاک گئے ہو۔ ان کیون سنیں کردہ بہتر ہو۔

اَنْ تَقْعُدُوْا عِثَابَ النَّاسِ ۚ وَاَنْتُمْ تَحْضُرُوْنَ السَّمَاءَ اَمْ لَمْ يَكُنْ

بیکاری اور غیب عاقبت سے اور تم مجلس راگ میں جاتے ہو

بیکاری اور غریب علاقوں سے اور تم مجلس ناگ مین جاتے ہو یا نہیں

مَنْ لَمَّا أَخْطَرَ عَلَى سَبِيلِ التَّطَرُّعِ وَالطَّائِبِ وَاشْتَغَلَ نَارَ الْقَلْبِ  
کسی جہانگیرین بطریق سیر اور طیب خاطر اور ہر مکانہ دل کی آگ کے

کس جہانوں لطیف سیر اور طیب خاطر اور ہر کانے دل کی آگ کے

مس مولانا انت ما تقول في السماع ج راخي كل ما يوصل ويحجب  
 مولانا تم راگ کے باب میں کیا کہتے ہو اوس بات کو جو میرے اندر تک پہنچائے اور کہیں

تم راگ کے باب میں کیا کہتے ہو اور کیا جواب دیتے ہو پوچھنا ہے اور کہیں گے

۱۱. اَللّٰهُ فَوَ مَبَاحِثٍ مِّنْ كَيْفَ رَاَيْتَ فَلَانَ جَرَّ هُوَ عَالِمُ اَهْلِ الْاَرْضِ

تو نے علوان شخص کو کیا پایا

وَرَأَيْتُ الْآيِدِ الْوَحْدَانِ وَهُوَ جُنْدٌ مِنْ جُنُودِ اللَّهِ تَعَالَى مِنْ أَنْتَ كَيْفَ عَمِلْتَ

در حصار اہل کما آوردہ لشکر لشکون اطرقالیہ تھے کیونکہ جانا

آئی اُجھک جرمِ القلوب الی القلوب دوزخۃ سے سیدی انت  
تقصیر میں تدارکت ہوں دل سے دل کو ایک دلوں ی صاحب اُجھک

تحقیق این تمام را دست چون دل سے دل کو ایک رملو ہی صاحب اکا

ای حرفہ مختارہ الجاوس فی البیت مع ذر اللہ تعالیٰ والاحتساب  
کیہ پیشہ فائدہ نفعی بکرہ خدای تعالیٰ کے سامنے اولہ ہیز

کیہ پیشو      خانہ نشینی      بکر خدای قرانی کے سامنے      اوپر بیتر

حقى قفوس استغفري في الشورج خلا قلت لا باس هي لك من الذنوب  
خارجت يد بجو مغرب قمر دما جلا : كيون نه كذا غدا ودي مغا غنمين بجو غلظي كذا جلا



[illegible][illegible]



بِحُكْمِ الْفَرَسِ مِنْ وَذِيَّةٍ بِحُكْمِ الْفَرَسِ أَوْ الْقَوْمِ مِنْ  
فارس کی حکمت سے فارس کی حکمت سے فارس کی حکمت سے

وَحُفَّتْ بِحُكْمِ الْبَعِيرِ وَصَدْرُكَ بِحُكْمِ الْقَوَّةِ حَمْلُكَ مِنْ ظَهْرِكَ  
آڑھ سے آڑھ سے آڑھ سے

بِحُكْمِ بَيْضَاكَ وَصَلَّيْكَ مِنْ مِجَالِ الْجَنَّةِ وَخَلَّكَ مِنْ بَيْضَاكَ  
اندر سے اندر سے اندر سے

كَالْبَرْقِ سِ ذِكْرُكَ أَمْ أَنْتَ بِحُكْمِ مَا كَانَ ذِكْرُكَ أَوْ لَا تَعْلَمُ وَلَكِنْ  
شک سے ذکر کا ذکر کا

كَانَ حَقِيقَتُهُ ثَلَاثَةً كَمَا لَا تَكُنْكَ مِنْ كَوْنِي فُلَانٌ أَمْ مِنْ جِهَانِ اللَّهِ  
حقیقت کی تیسری سی فرض کی طرح

وَلَا تَأْتِي بِحُكْمِ الْجَوْنِ مِنْ تَحْقِيقِ أَنْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَضْمِنْتَ مِنْ عَيْنِكَ  
اور جو اس طرف سے تحقیق کو اگر کہہ دین

وَأَنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَلَمْ يَرْتَبْهُ لَا أَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا لَعَلَّكَ أَنْ خَلَفَ  
آگے اگر اس کا مال ہو اور اس نے نہ کیا

عِيَالًا لَعَلَّكَ جَائِعِينَ فَلْيَأْتُوا إِلَيَّ فَعَلِي نَفَقَتَهُمْ وَمَوْتَهُمْ مِنْ أَنْ شَأْنَهُ  
موت تو تو

اللَّهُ تَعَالَى أَيْمَنُ أَحَقُّ مَذْوَاقٍ مِنْكُمْ عَدَّاسٌ مَا لِيَكُونَ  
اللہ تعالیٰ کی قسم ای میں

فِي أَنْتُمْ حَالُهُ وَعَيْشُكَ بِحُكْمِ الْبَيْضِ الْمَعْتَرِ الدَّائِمُ هُوَ عَيْشُ الْآخِرَةِ  
جو حالت اور عیش بے ای

لَا عَيْشُ الدُّنْيَا فَإِنَّهُ فَإِنْ طَالَ سِ انِّي أُرِيدُكَ جَابِ  
عیش دنیا کیونکہ فانی ہو

فارس کی حکمت سے  
فارس کی حکمت سے  
فارس کی حکمت سے

سلا

للقاء السيد المولوي محمد باقر علي فائز في العلوم وعلوم لا  
سيد مولوي محمد باقر علي صاحب كتابات

بسم غیر مراقب عارض فی الجہل لا یسمہ ضوء الشمس کلامت  
کسی نہ دینی آلمان کورمان بلایه " یا نهین سورج کا روشن کو آگیا ہوا

أَحْلَى الْحَلَى فِيهِ شِفَاءُ الْعَلِيلِ وَكَلِمَةُ الصِّدْقِ وَرُقَّةُ الْعَيْنِ مِنْ مَرَكَلَا  
 بِمَشْرِيقِ نَابِغَةِ الْوَحْنِ بِأَرْضِ كَرْخَاةٍ أَوْ سِيَكُنْ شَنْدَكِ أَوْ دُرْ كُنْ كُنْ عَمَلِي عَيْنِ

بل هذا من حسن ظنك بي ولكن اني كنت كما اني اعلم في  
 بلکہ یہ آپ کی غلطی کا نام ہے مگر ہم اس قدر متنبہ ہیں

س اَمْسِ مِلَّتِكَ مَا يَقَالُ عِنْدَ النُّومِ فَتَسْتَيْقِظُ الْيَوْمَ بِرُكْبَةٍ لَا تَسْلُ  
كُلَّ سَكَاةٍ اَتَا مِثْلَ نَكْوَرِ كَرَسُو سَا وَتَقْتِ كَتِفِ هِنَ . اَلْجِهْلُ كَتَا فَرِ كِيُو نَكْوَرِ دِهْلُو اَلِيْن

لا تاتى انيسيس انت تاخذ الصدقة ولا تعلم ان فيها خال لا خذل  
 سوائے کہیں آئی ہو آپ صدقہ لے رہے ہیں اور یہ نہیں جانتے کہ اس کے لئے میں لہو ادا کرتا

عَنْ الْمَأْخُوذِ مِنْهُ بِرَّ سَيِّدِي مَا أَصْنَعُ لَشَدَّةِ الْحَاجَةِ أَخُذْ

س انت تاكل ماله راحه كريهه نيا كورم وبصل وكرات  
تم کھاتے ہو دیہک چیز کچی جیلا کلسن اور سبز اور گدنا

تَحْلِسْ عِنْدِي وَتَقْوُحْ رَأْسُكَ مِنْ فَيْكٍ فَأَلْذِي رِيحَهَا سَجَرُ الْإِلَهِ

کلمه ماس آکلها حرام بجز این شست کلمها مطبوخا و مشویا

قد فرغ من طعامي اتميت امر سالت اليك بطعام فيه بصل  
 وادوية من كاشه كزانه

وَكُنْتُ فَرْدَةً أَحْرَامٌ هُوَ جَرَّ لَا وَلَكِنْ أَكْرَهْتُ مِنْ هَذَا الْوَجَلِ

اگر نہ تاسم غدا کو چھوڑا آیا اور حرام ہے نہیں کر کے نہ کر دے تاسم میں اس آدمی کا

أَلَا نَكَيْفَ حَالُهُ بَرَأَتِي مَحْضٌ حَالُهُ إِلَى الْآنَ كَمَا كَانَ لَا يَقْدِرُ

اب کیا حال ہے ماحل میں حال اسکا سوچتے ہیں یہی جواب چاہتا ہوں

أَنْ يَكْتُبَ وَلَا أَنْ يَقْرَأَ أَحَدًا وَلَكِنَّهُ يَقُولُ الْأَشْعَارُ س لَا تَعْلَمُ

کہنے پر قادر ہوں اور نہ ایک حرف پڑھتا ہوں مگر شعر کہتا ہوں نہیں جانتے ہوں

أَنَّ الشُّعْرَاءَ هُمْ تِلَامِيذُ الرَّحْمَنِ جَرَّ نَعْمَ صَحِيحٌ سَمِعْتُهُ مِنْ ذَهَبَتْ

سرفرو شاگردانِ رحمن ہیں ہاں چہ زمین نے اسے سنایا آیام

بَدَلْتُ الْغِلَامَ عِنْدَ الْقَاضِي الْحَاجِّ مُحَمَّدٍ ظَهَرَ عَالِمٌ س نَعْمَ

اس لڑکے کو لکھنے سے قاضی حاجی محمد ظہور عالم کے پاس ان

أَذْهَبْتُهُ مِنْ سَمَاعِ الْقُرْآنِ فَرَفَعَتْ رَأْسَهُ فَظَنَنِي

چکاتا ہوں کہ کیا قرآن مجید پڑھتے ہیں ہر اوشاہ چکے پڑوسکی فرمایا

مِنْ رَأْسِهِ إِلَى رِجْلَيْهِ فَلَمَّا فَاشَارَ إِلَيْهِ بِسَبَابَةٍ أَنْ لَجِسْتُ لِمُشَارَ

سے سر سے پاؤں تک میں خود پر اظہار کیا کہ نہایت کلام کرتے ہیں کہ بڑا مذاکرہ

إِلَى بِنَاقَتِهِ الْأَعْيُنُ أَنْ إِذْ هَبَّ وَمَا قَالَتْ بِلِسَانِهِ شَيْءٌ س قَدْ

یہ بونگ کو دیکھ کر ہر کوئی ہاں کہہ اور اپنی زبان سے کہتا

كُنْتُ فَلَا نَكَيْفَ فِي هَذَا الْوَقْتِ إِنِّي رَأَيْتُهُ مِمَّتًا فِي الْمَسْجِدِ جَرَّ لَا

اسوقت میں نہ تھا شخص مرگیا میں نے اسے مسجد میں دیکھا نہیں

إِنِّي رَأَيْتُهُ كَانَ يَتَوَضَّأُ وَهُوَ صَحِيحٌ لَمْ يَكُنْ بِهِ الصَّدَاعُ أَيضًا س

میں نے اسے دیکھا کہ وضو کر رہا تھا صحت میں کہ اسے دوسرے ہی تھا

لَا بَلَّ رَأْيَتُهُ وَبَعِيَّتِي وَلَا كَذِبٌ جَرَّ خَيْرٌ قُلْ مَا شِئْتُ مِنْ كَيْفَ فَمَا

نہیں میں نے اسے اس کے ہر کلام پر نہیں غیر جو چاہو کہ یہ کہتا ہوں

میں نے اسے اس کے ہر کلام پر نہیں غیر جو چاہو کہ یہ کہتا ہوں

میں نے اسے اس کے ہر کلام پر نہیں غیر جو چاہو کہ یہ کہتا ہوں

آوریشانی اور تھوگوگو اور اوکے ساتھیوں کو ان اسکولوں کے روناگو اور مشابہت

س انظر هذه الشبهة كيف نُزِّي صبيته أو نُفِطها أو فطَّمها

ملک  
زین  
میانہ  
لال  
مافوق

لسانها وتلاعيتها وكسرت على اعضائها وهي صائفة خوي  
 لا تشكّل فضحك فاذا اتركها تروى كانهما نائمة <sup>بحر</sup> حال النساء  
 فحين سوتى كنهاتى <sup>بحر</sup> جوب جوب دى <sup>بحر</sup> كرك <sup>بحر</sup> ده سورى <sup>بحر</sup> عورتون كاحال

مع اطفال كذ لك تلعبن هم وهم للعبون بهم من صنع

یہی امر عظیم کاں فی اخر اربعی وجره فمضمت من الماء الفا  
آی میں نے اس بڑے کام کو میرے راتوں میں درود نما بنے گل کی تجھ کو

وَأَنَا صَاحِبُ تَوَاضُعٍ وَأَنَا نَاصِبٌ لِمَا يَكُونُ بِهِ الْمَضْمُونَةُ  
أَوَّلُهَا رَدُّهُ وَارْتِجَافُهَا بِمَوْلَانِ فِي إِنْ دَلَّ عَلَى مَا أَكْبَرُ مِنْ سَوَادِهَا ثُمَّ رَدُّهُ وَفَوْقَ كَوْنِهِ

لا تَقْضُ الصَّوْمَ وَفِي الصَّوْمِ لَا يَضُرُّ النِّسَاءُ سِرَّهُنَّ الْبَطْنُ الْأَيْ

جو سنا کہ ورنہ وہ بھائی ثوبہ و سراسر اس کی سختی و استقامت  
سوی اور اس کی بی بی اس کے لئے کہ جو نہ تھی اور اس کی بی بی اس کے لئے

مِنْهُ يَوْمَ يُنْفَخُ الْفَلَكُ كَالْعِطْفِ مِنْ السَّمَاءِ  
يُنْزِلُ فِي يَوْمٍ ذَلِكَ ثَمَرُ خَشْيَتِهِمْ وَاقْتِرَابِ النَّارِ

سَلَامُوتٌ مِنَ الْجُوعِ وَالْعَطَشِ وَالْعَرَى وَالْبَرْدِ وَأَنْتَ عَلَى

سے یہ القصر تھیں کہ جات ماکان عندک اور تمہیں ملو گما  
محل سرائہ اور تختہ بزم الملک لکھو

واسقنی صاع باردا و ابی ثوبان خلفاً و من انوا باده ج کل  
 اور ہنسی پڑھو گے اور کیا اسے میرا ہے

بسم الله وحده هذا في سبيل الله من ثواب  
 سبکو کہہ کر کہہ گئے اور اسے راہ خدا میں ہو

الجنة سقالت من ابا ديق الجنة والبسك حلل النور وسر  
 اور دشمنان اور پلہ سے ہشت کے کوزوں سے اور تہمین و رکعت کی نائے اور غوث کی

قلبك كما سرت قلبي ج امين ثم امين من رايت شفيق المولود  
 تمہارے دل کو جیسا تمہاری دل نوش کیا دوا مولیٰ نے فرمایا ہے آپ نے میرے دوست کو دوا

عبد بشير الفلواروي ثم المديني ثم نعم لقيته كانه رجل علي  
 محبت ہے ہلواوی ملے کو دیکھا ہے کان میں نے اس کی ملاقات کی جو وہ آدمی عرب صبیح

يتكلم بلام العرب جامع بين العلم والتقوى والادب س كيف  
 دل بیا اور کی عربی زبان میں جو مجمع علم اور دعویٰ اور ادب میں کسر طر

اصبحت يا سلامت جرم الخيرة والعافية والسلامة س  
 تھے صبح کی ای سلامت خیر و عافیت اور سلامتی کے ساتھ

اخي العافية لمن تجاوز عن الصراط يدخل الجنة ثم نعم صحبه  
 اور ہائی عافیت اور سیکو جو مراستے گذرے کل جنت ہو جائے اور ایستہ

من التزويم كيف حاله بمر فيه فرح شهيد و هم دهر و قتل ثم و  
 نکل نہ کیا جو نہیں ہوئی اب پہلے امر ہستی رخ اور ہر کا جو ہے

و تشر ظهر يوم القيامة فمر على قديس اشخ من ارضه بام  
 اور تشر کی پشت کی جلالان نماستندہ ہر قمری ہوا میرا جاردن سے

علي واني اظن انه ستضرب عليه طبل الرميل فذلك ليد  
 چار سے اور ہر مان لڑے کہ وہیبت اور کئی فاقہ پڑ جائے گا پلین میں سب سے بہتر

۲۰  
 ۴۰  
 ۶۰  
 ۸۰  
 ۱۰۰  
 ۱۲۰  
 ۱۴۰  
 ۱۶۰  
 ۱۸۰  
 ۲۰۰  
 ۲۲۰  
 ۲۴۰  
 ۲۶۰  
 ۲۸۰  
 ۳۰۰  
 ۳۲۰  
 ۳۴۰  
 ۳۶۰  
 ۳۸۰  
 ۴۰۰  
 ۴۲۰  
 ۴۴۰  
 ۴۶۰  
 ۴۸۰  
 ۵۰۰  
 ۵۲۰  
 ۵۴۰  
 ۵۶۰  
 ۵۸۰  
 ۶۰۰  
 ۶۲۰  
 ۶۴۰  
 ۶۶۰  
 ۶۸۰  
 ۷۰۰  
 ۷۲۰  
 ۷۴۰  
 ۷۶۰  
 ۷۸۰  
 ۸۰۰  
 ۸۲۰  
 ۸۴۰  
 ۸۶۰  
 ۸۸۰  
 ۹۰۰  
 ۹۲۰  
 ۹۴۰  
 ۹۶۰  
 ۹۸۰  
 ۱۰۰۰

ما نص على الله عليه و سلم بها نحو البيرة وفي الشرح والقول  
 برفق فربما رآه عليه السلام

س یا ابت شرب الخمر الکبر و ام القوا حشج یا بانی نعم  
ای بند شربخوار می باشد که کبر و آریا یوں کی مانجی او سے ان

۱۹  
 ۱۹۰۰  
 ۱۹۰۱  
 ۱۹۰۲  
 ۱۹۰۳  
 ۱۹۰۴  
 ۱۹۰۵  
 ۱۹۰۶  
 ۱۹۰۷  
 ۱۹۰۸  
 ۱۹۰۹  
 ۱۹۱۰  
 ۱۹۱۱  
 ۱۹۱۲  
 ۱۹۱۳  
 ۱۹۱۴  
 ۱۹۱۵  
 ۱۹۱۶  
 ۱۹۱۷  
 ۱۹۱۸  
 ۱۹۱۹  
 ۱۹۲۰  
 ۱۹۲۱  
 ۱۹۲۲  
 ۱۹۲۳  
 ۱۹۲۴  
 ۱۹۲۵  
 ۱۹۲۶  
 ۱۹۲۷  
 ۱۹۲۸  
 ۱۹۲۹  
 ۱۹۳۰  
 ۱۹۳۱  
 ۱۹۳۲  
 ۱۹۳۳  
 ۱۹۳۴  
 ۱۹۳۵  
 ۱۹۳۶  
 ۱۹۳۷  
 ۱۹۳۸  
 ۱۹۳۹  
 ۱۹۴۰  
 ۱۹۴۱  
 ۱۹۴۲  
 ۱۹۴۳  
 ۱۹۴۴  
 ۱۹۴۵  
 ۱۹۴۶  
 ۱۹۴۷  
 ۱۹۴۸  
 ۱۹۴۹  
 ۱۹۵۰  
 ۱۹۵۱  
 ۱۹۵۲  
 ۱۹۵۳  
 ۱۹۵۴  
 ۱۹۵۵  
 ۱۹۵۶  
 ۱۹۵۷  
 ۱۹۵۸  
 ۱۹۵۹  
 ۱۹۶۰  
 ۱۹۶۱  
 ۱۹۶۲  
 ۱۹۶۳  
 ۱۹۶۴  
 ۱۹۶۵  
 ۱۹۶۶  
 ۱۹۶۷  
 ۱۹۶۸  
 ۱۹۶۹  
 ۱۹۷۰  
 ۱۹۷۱  
 ۱۹۷۲  
 ۱۹۷۳  
 ۱۹۷۴  
 ۱۹۷۵  
 ۱۹۷۶  
 ۱۹۷۷  
 ۱۹۷۸  
 ۱۹۷۹  
 ۱۹۸۰  
 ۱۹۸۱  
 ۱۹۸۲  
 ۱۹۸۳  
 ۱۹۸۴  
 ۱۹۸۵  
 ۱۹۸۶  
 ۱۹۸۷  
 ۱۹۸۸  
 ۱۹۸۹  
 ۱۹۹۰  
 ۱۹۹۱  
 ۱۹۹۲  
 ۱۹۹۳  
 ۱۹۹۴  
 ۱۹۹۵  
 ۱۹۹۶  
 ۱۹۹۷  
 ۱۹۹۸  
 ۱۹۹۹  
 ۲۰۰۰  
 ۲۰۰۱  
 ۲۰۰۲  
 ۲۰۰۳  
 ۲۰۰۴  
 ۲۰۰۵  
 ۲۰۰۶  
 ۲۰۰۷  
 ۲۰۰۸  
 ۲۰۰۹  
 ۲۰۱۰  
 ۲۰۱۱  
 ۲۰۱۲  
 ۲۰۱۳  
 ۲۰۱۴  
 ۲۰۱۵  
 ۲۰۱۶  
 ۲۰۱۷  
 ۲۰۱۸  
 ۲۰۱۹  
 ۲۰۲۰  
 ۲۰۲۱  
 ۲۰۲۲  
 ۲۰۲۳  
 ۲۰۲۴  
 ۲۰۲۵  
 ۲۰۲۶  
 ۲۰۲۷  
 ۲۰۲۸  
 ۲۰۲۹  
 ۲۰۳۰



۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱

سید محمد بن علی

مجلس

پیشکش کنندہ

二

۱۰۰

\_\_\_\_\_

1

جر یا بنی لا لباس حمل من التقوی والعافیة وعلیک لبس رة  
اور فرزند کوئی پوشاک عدم تقوی اور عافیت سے بچنے کے لئے

الزحمة فانها الشافیة من یابن زدن جر یا بنی لا دگر کی  
فانما ورو کسے کہ شفا دینے والی ہے یا بچ

من الجمل اذا اذیت العلم فما بعد کالک سهل من زدن جر  
برائت سے زیادہ نہیں ہو اور جیسے علم اور بعد علم کے جگہ سہل ہے اور آسان

ذمة الی اهل کروضه علی عزیزک من زدن جر الانسان عبید  
ولت بابل کی مثل باغ کور سے کہی اور کیے انسان غلام

الاحسان والاحسان یقطع اللسان من زدن جر افقر الفقیر  
احسان کا ہر اور احسان ہو کہ زبان کی ہے اور کیے ترین افلاس

الحق الذائب واعنی الغنی العقل الصائب من زدن جر علیک  
حکایت پہلا نزل ہو اور بچ کر دگر کی عقل خیر دانش ہو اور کیے واجب ہو

بالعلم فان العلم یرفع الوضیة وایاک والجمال فی الجمل یضیع رفیع  
حاصل علم کیونکہ علم بلند تہ کر تاج ناکر کہ اور جو حالت سے اعلیٰ کہ جن گز تاج بلند کر

من زدن جر العلم خیرک من المال فی سائر الاحوال فان العلم  
اور کیے علم تمام سبیل مال سے بہتر ہو ہر حال میں کیونکہ علم

یحسبک وانت تحسب المال من زدن جر العلم حاکم والمال  
تیر حکم بیان ہو اور تو مال کا نگہبان اور کیے علم حاکم ہو اور مال

محکم علیہ والدنیا کلها کجناک البعوضة عند العالم بلیہ  
اسکا زیر حکم ہو اور دنیا عالم کے نزدیک بے شمار ہے اور کیے

کالجيفة لدیه من زدن جر یا بنی لا تكثر النوم سیمیا باللیل  
مثل مراد کر یا دگر نزدیک اور کیے ایسی بہت سو طے انہ خصوص رات کو

۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

ملا  
و  
ملا

۲۲

ملا  
۲۲

ملا  
۲۲

ملا

فان كثرة النوم بالليل تدع الرجل فقيراً يوم القيامة من زحني  
کیونکہ کثرت نیند کی رات کو نیاست کہ دن آدمی کو محتاج چھوڑتی ہے اور غریبی

سبح توکل على الرب الوحيد القدير فانه اذا جلت المقادير خلت  
پروردگار مہربان شرف و واسطہ پر ہوسکا اس واسطے جب کہ آویگی مقادیر کم ہو جائیگی

التدابير من زديج اعظم ما ان انت في غفلة سياقي زمان تكون  
تدبیرین ہر کچھ نامہ دہان کو کم نہیں جانو کیونکہ آویگا اکبر زمانہ ہوگا

فتنة المضطرب فيها خير من القاعد والقاعد خير من القاع  
فتنہ ہلچل میں بہتر ہے ہلچل سے بندہ ہلچل سے بندہ ہلچل سے بندہ ہلچل سے بندہ

القاء خير من الماشي والماشي خير من الساعي والساعي خير  
کڑا چھوڑنا چلنے والے سے اور چلنے والے سے اور دوڑنے والے سے اور دوڑنے والے سے

من الراكب الراكب خير من الذي يابني من حفرة لا  
سوار سے اور سوار گھوڑا اور ڈالنے والے سے اور ڈالنے والے سے اور ڈالنے والے سے اور ڈالنے والے سے

فقد وقع فيه من زديج يابني عليك بالمتفاسيل الاحاديث  
غیر واقع میں ہے زدیج یابنی علیک بالمتفاسیل الاحادیث اور حدیثوں کو

وكتب الفقه والاصول وآياك علوم الفلاسفة والمنطق شعر  
اے کتب فقہ اور اصول اور آج علم فلاسفہ اور منطق سے

ان حجة على لسانك لا تروا ان يتلخ ان البلاع مؤكل بالمنطق  
ان حجة علی لسانک لا تروا ان یتلخ ان البلاع مؤکل بالمنطق

وكتبني جبريل بنی قریب الانا و خشية الاملاق ايصا  
اور لکھی جبریل بنی قریب الانا و خشية الاملاق ايصا

ابو عبد الرحمن س زحني لا تهاجم احد ا على الافراط  
ابو عبد الرحمن س زحني لا تهاجم احد ا على الافراط

و پڑھو گے      جو تالیف اور کتب      سب سے بڑا شتاب بخراہر قلم کار طعن پرینہ کر

عبد الوہاب  
سوی فیض کتب  
شماره ۱۲  
لکھنؤ

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰

وَلَا تَسْتَقْبِلْهَا بِبُولٍ أَوْ بَغَاةٍ فَلْيَأْخُذْ بِالْجِمَّةِ الْخُتُوبُ وَالْإِنْشَاءُ  
 اَوَّلُهُ كَالْمَوْتِ <sup>پہلا پھر اور نہ چاہے کہ عروہ</sup> <sup>وکن یا اوتی گویا</sup>  
 س زحنی جر یا بقی الاقوال والافعال التي تقم في المجالس  
<sup>اور کیے اور بیچے ہر باتیں اور کام</sup> <sup>جلسوں میں واقع ہوں</sup>  
 فهي الامانة يجب سترها فمن أفتأها فهو كمام والنمام لا يخل  
<sup>وامانت ہیں</sup> <sup>وہا چھپانا اور جب ہر</sup> <sup>پر چھپے ہوئے ظاہر کیا</sup> <sup>وہی چھپو گے اور غیور اور غلہ</sup>  
 دار السلام س زحنی جر انت في سلامة ما سكك فاذا  
<sup>دار السلام میں</sup> <sup>اور کیے</sup> <sup>تو سلامتی میں ہر جگہ کہ تو خاموش رہ</sup> <sup>پر رہے</sup>  
 تكلمت فاك وعليك س زحنی جر ان الله تعالى يبلو  
<sup>تو بات کی اور تمہارے دہن سے پھر تو پھر</sup> <sup>تو فرمائیے</sup> <sup>تسبیل نہ تامل استقامت</sup>  
 عبده بالصنع الجميل ليتمن شكره ويبلوه بما يكره ليتمن  
<sup>اپنے بندے کا عمدہ کاریگری میں</sup> <sup>تو مانجے اپنے شکر</sup> <sup>اور ہلکا کرنا یہ ہیں جسے وہ ہر بات اور تو تمہارے</sup>  
 صبره س زحنی جر يا بني اذا تحدثت نفسك بالشيء  
<sup>اور سکے صبر کرو</sup> <sup>اور کیے</sup> <sup>اور بیچے</sup> <sup>جہاں پر نہیں کسی چیز کو ہاں</sup>  
 فلا تتكلم به مخافة ان تبطل به س زحنی جر لا تبخل فلاداء  
<sup>نہ کہ دیکھ کر مافی کلو</sup> <sup>نہ کہ اسے کہ تو نہ ملے اور ہیں</sup> <sup>اور کیے</sup> <sup>کبھی نہ کر یہ کہ نہ ملے</sup>  
 من البخل س زحنی جر يا بني من كثر ستره ملك آخره س زحنی  
<sup>بہت سے نہیں پڑ</sup> <sup>اور کیے</sup> <sup>اور بیچے</sup> <sup>جسے پوشیدہ رکھا اپنے راز کو</sup> <sup>بچے کام پائیں ہوا اور کیے</sup>  
 ج لا تفخر على احد بتعداد المحاسن ولا تفرق قدره على الناس  
<sup>نہ تو فخر کر کسی پر</sup> <sup>بہت سے اپنی بے لایون کی تعداد کے</sup> <sup>اور ایسے</sup> <sup>اور نہ تو</sup>  
 عجبا بل تواضع بخفض جناح الدن والبن الجانف وانك  
<sup>اور کیے</sup> <sup>بلکہ</sup> <sup>غیر عزتی کر</sup> <sup>ساتھ لینے یا نہ بات</sup> <sup>اور نہ</sup> <sup>اور نہ</sup> <sup>اور نہ</sup>

القلب والرحمة للخلق حتى لا ترقى لك على احد فضلا ولا ترقى  
نفسی اور رحمت غفلت کے لیے تاکہ نہ نیچے اپنے واسطے بزرگی کسی پر اور نہ نیچے

لك عند احد حقابل وتري الحق لكل احد عليك من حقني  
بلکہ حال نگاہ دیکھتا ہوں ہر ایک کے واسطے حق اور اپنے

جر يابني اظهارا لك ستر غيرك اقبح من اظهارا سر نفسك لانك  
اور اپنے عزیز کے لیے اظہارِ کرم سے غیر کے لیے اظہارِ سرِ نفسِ خود سے زیادہ برا ہے کیونکہ ہر ایک کو

باحد وصمتين الخيانة ان كنت موثما والفيعة ان كنت مستخبرا  
ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ چھپائی ہوئی گہرے راز کی مانند اور سچے چھپائی ہوئی اگر تو سچ بیان کیا

من في جرياق عيني اجتمع الكسائي واليزيدي عند الرشيد فقد  
اور کسی سے اور میری آنکھ کی پتلیں ملتی ہیں کیا کسی اور یزیدی نے نزدیکی رشید اور ان کے بیچ میں

الكسائي يصلي جهرية فارسي عليه في قراءة الكافرون  
کسانی کو کہ کافر پڑھنے پر ابوالفضل پر کافراں اور اپنے سرور کافروں کی قیادت میں

فقال اليزيدي قاري الكوفة يرتج عليه في هذه فحضرت  
یہ یزیدی قاری کوفہ کے کہا کافراں سے اور اپنے اس حرکت کی قیادت میں ہر ایک

جهرية اخرى فقام اليزيدي فارسي عليه في الفاتحة فقال  
کافروں سے دوسری بار پر کھڑا ہوا یزیدی اور کافراں اور اپنے سرور کافروں میں ہر

الكسائي احفظ لسانك لانقول فتبتلى بان البلاء موكل  
کسانی کے کہا رکھو تو اپنی زبان کو محفوظ رکھو کہ بے بلا ہو کر تو بے بلا بن جائے گا

بالمنطق من زحني جريابني اتق الله وامسك لسانك  
گھبراہٹ سے اور کسی سے اور میری آنکھ کی پتلیں ملتی ہیں اتق اللہ اور اپنی زبان کو روک رکھو

واذا انت تجني فاعلم انك لا تجني الا على نفسك من نظر  
اور جب تو گناہ کرتا ہو خبردار گناہ نہیں کرتا ہو تو مگر اپنے نفس پر

اور کسی سے اور میری آنکھ کی پتلیں ملتی ہیں

۲۵

میں نے کہا کہ بے بلا ہو کر تو بے بلا بن جائے گا

اس بیچو بیچو گودین ان کے اور پتھر جو کہ سے اوپر دونوں خاصہ تھیں

آپسوسہ

تغییر کیونکہ پچھلے میں سیاحت خیرات

ابو یوسف بھائی "تیرے دشمنین کیا ہو گئے ہیں" آج میں ہوں

اور پھر تیری تہا پہا تک کہ گمان کیا گیا کہ عقیقہ مر جائے۔ یہ عربین نے کہا تھا کہ اگر ان کا ایک اسکے منہ پر پانی کا چھینٹ

میرے گھر سے گزرتے ہوئے ایک اور مسافر نے کہا: "اے خدا کی قسم! میں نے کبھی ایسا نہیں دیکھا۔"

فکر خدا شاد باش ای پ  
کیا رسول خدا صلی الله علیه

و معلوم کمال کسانے کا عیب بایں کہی نہیں انہوں نے کہیں عیب بیان کیا ہے نہ کہیں کمال اور نہ کمال

کیں ایسی طور کہ وہ خود ہی سستہ ہی تیزی کشائی کی بجائے اور شل اور سست بلکہ گروہ مرغوب ہوتا

نہ تباہ فرمائے و نہ چھوڑے اور سکو بڑا پھر کہ ہوتا آؤ گا کارگیری سے ۱ کارگیری خدای تعالیٰ

سبحانہ کیونکہ صفت قدس کوئی چیز نہ کر سکتا اور تو ہی صفت این ایک لڑکی تھی

اور کلام کرنا علم کا کلام ہے جیسا تمک کیا ہے میں کیا جہم مراد ہے اور

کھانڈا با وعظاء ماء انا لمبعوثون ہر نعم کیف لا وکنا قبل ذلک  
 جو باجنگے خاور و بھیان کیا ہم پر نرہ کے جاوینگے ہاں کیونکر نہیں امدت ہم پہیلے سے

یہی مٹی یہ اوس سے جو کہ پیدا کی گئی ہے اوس میں باقی ہے ہر اچھن سے پہلے کہ جسے

انت تلعب لا تقهر العَبُّ العَبُّ انا افهم منك بكورة جرقا  
 تو کھیلا کر اچھا نہیں کھیلا کھیلا کھیلا

س قَوْمُ يَاحْيِيَّ الْيَسَّ الصَّبْرُ قَرِيبٌ جَرُّ بِلَى اقْوَمُ مَسْ كَدِّهَا

انفقت جرکہ درہم انفقست من هذا شاہ کا نیت قائمہ  
 و منہ من کی بہت روپے میں خرچ کیے = بکری کبڑی

عَلَى تَلٍّ تَنْفُضُ أَدْنِيَهَا حَتَّى جَاءَتْ ذَنْبٌ مِّنْ خَلْفِهَا فَأَخَذَهَا

و فرما فعینا خلفه حتی انزلناها منه و كانت حمیة  
پس ہم اوس کے دوڑتے آگے اوس کو بچے پھرایا اوس سے مال نکلا۔ زبوحی

نَدِّجَنَّا هَا أَهِي لِنَا حِلَالًا أَم لَا جِرْحَالًا مِّنْ هَذَا يَا أَهِي

یہ فقر بے یومی وسط طریقہ نطعہ و زک و طہ  
آئی اسنے درمیان راہ کے ایسا بیچنا بجا ایسے اور رہا ایسے



جراتي في حيص بيص لاني لا اقدر على الذهاب والرجوع ضعيفا

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

جاء في اليوم ان اذهب معك يقول لم يطبق الضيف فترك

آج یہ بیان کیا جانے لگا اگر میں تیرے ساتھ گیا دو کیسا کہ نہ طاقت رکھی جان کی پس نہ

البيت وضيقة من من هي جرسينة بنت سكتة

گھر کو ج ونگے گھر کے یوں ہو جرسینہ بنت سکتہ

ولدت على السفينة حين رجعا عن المدينة من اهلها

جیا ہوئی سفینہ پر جب ہم مدینہ منورہ سے پلٹ آئے تھے اہل گھر کے

اعينته ومن اهلها اهيئة من يا اخي للدجاجة تحضن

لوگوں کی خدمت میں کوٹھکا اور جسے اوسکا راستہ کی میں او کو لیا کر دیکھا اسی بانی مرغی اپنے پر کو چھوڑ کر

عشرين بيضة فاكثر والحمامة لا تحضن غير بيضتين ما

بیشتر انڈے دواڑھ اور کھڑ سن لیتا ہے بڑے بڑے سوا دواڑھین کے کہ

السرفي ذلك جرم ما كانت الدجاجة لا تترك فرخها كانت

کھڑے پر اس میں اعلیٰ کو رہی اپنے پر کو چھوڑے نہیں شکاری کی

تحضن عشرين فاكثر ولما كانت الحمامة تترك فرخها لم

بیس انڈے لیتی ہو اکثر اور کھڑ بڑے سے چھوڑا کرتا ہے کھڑ کو

غير بيضتين لانها لا تقوي ولا تقدر على القيام باكثر منها

دواڑھوں کے سوا اس کا کھڑ نہیں قوت اور قدرت رکھتی ہیں اور پروردگار کے دوسے نیا دے پر

س اسمع يا اخي كلامي ان هذا الرجل ان توفي وعليه دين

اے بھائی میری بات سنو سمجھو آدمی اگر آج اور اسیہ قرض کو

فعلني قضاؤه وان ترك مالا ولو رثته جريا اخي لان اثامي

اوسکی آدائی میرے ذمہ ہو اور اگر مال نہ رہا تو وہ لوگے وارث کو لے لے اسی بھائی آج کو کلام

بكون احسن منه س اين تذهب سلكي منه س

میں اچھ سے بہتر ہوں میں اس میں تیرا کیا ہو گا میں اس میں

۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

السلام فلا توافلا كما ومن لقيت من أصحابي ج طيب س  
فلان خان کو سلام کہو اور جو میرے دوستوں سے تو ملاقات کرے اچھا

سلمت علی من لقيت وعلی من سمعت کيف هم جهم علی صحبة  
میرے سلام کہو جس سے ملاقات کرو اور جو کہ تم بتاؤ یا بشیہ کو جو کہ میں

وعافیة من كل وجه س یا ولد کل عا یلیک وامض  
اور عافیت میں ہر طرف سے اویٹے کہ لوں جو میرے قریب ہیں اور چلاؤ

مضغاً ناعماً فی فیك وقل لسم الله قبل الاکل مع کل لقمة ج  
پانی خوب اپنے منہ میں اور بسم اللہ کہے پہلے ہر لقمہ کے ساتھ کہو

مرحبا مرحبا س انی انکحت قبل الامس اعنی یوم الاثنین  
اچھا اچھا میں نے نکاح کیا پھرین یعنی دو شنبہ کو

علی اربعین الف صدائی و دینارین احمرین ج مرحبا مرحبا  
پالیس ہزار مر درود دینا۔ زور سنو پڑھ شاہشاہ شاہشاہ

بارک الله فیكما وجمع بینكما علی خیر س أوأولمت ام لاجر  
برکت دے گا اللہ تم دونوں میں اور میان تم دونوں کو خیر پر کیا ولیہ کہاتو نے یا نہیں

یا سیدی اولمت بالخذزو اللحم حتی تشبع المسلمون خبزاو  
اے صاحب میں نے دیکھا کہ گوشت روٹنے کے ساتھ یہ لکھتے آسودہ ہوئے مسلمان روٹی اور

لحم و هم الوغ وملا کل رجل وعاءه ولم یبق فی البیت عاء  
گوشت اور وہ بھر دیا تھا اور ہر ایک نے ہر روٹے اپنے برتن کو اور نہ باقی اگر میں کوئی برتن

الاملوۃ حتی ان الرجل لیعقد قمیصه فیأخذ فیہ س  
اگر ہر ایک اور تاکہ بھرا آوی کرے میں کہ وہ اپنے قمیضے پس لینے لگے اور میں

لم ذاما طلبتني ج بعثت الیک خادمی فما کنت فی البیت  
کہ میں نے تو نے مجھ کو طلب نہیں کیا میری طرف سے اپنے نوکر کو بھیجا تھا تو اگر میں نہ تھا

میں نے تو نے مجھ کو طلب نہیں کیا میری طرف سے اپنے نوکر کو بھیجا تھا تو اگر میں نہ تھا

2

三

10

15-11-11

三

41

۵۰۰

مجلس

五

2

أُصْلِحْ جَعَلْتُ لَنَا الْأَرْضَ مَسْجِدًا طَهَّرَ فَحَيْثُ دَرَكَكَ

نماز بن گزالی کو جامعہ دین مسجد اور پاک کر نیوالی پر جب مسجد کو

الصلوة تَعْمَمُ وَصَلْتُ سِرَايْتُ فِي كِتَابِ التَّوَارِيخِ أَنَهَا كَانَتْ

نظارہ تیمم کر اور نماز پڑھ میں نے کتب تواریخ میں دیکھا ہے کہ

الْأُمُّ السَّابِقَةُ يَصَلُّونَ مُنْفَرِدِينَ وَكُلُّ وَاحِدٍ عَلَى جَذَةٍ أَنْتُمْ

مات سابقہ کے پورے نماز پڑھتے تھے الگ الگ اور ہر ایک جدا جدا تم لوگ

لَمْ تَصَلُّونَ صَافِينَ جَعَلْتُ مُمْفُوفَةً فِي الصَّلَاةِ كَصُفْوِ

نماز پڑھتے ہو صفین ایڈر کمین صفین زبانی سنیں یا کہ خط لکھ صفین

الْمَلَأْتُكَ وَهَذَا مِنْ خَصَائِصِ هَذَا الْأَمْرِ قَسْ هَذَا أَيْ

ملاؤں گے اور یہ اس کے خاصیت کا ہے اس بات کا کہ

شَيْءٌ يَا وَلَدُ جَعَلْتُ طِفْلًا ابْنِ سَنَتَيْنِ أَرْضَعُهُ فِي حُجْرٍ أُمِّي فَإِنَّ

بچہ یا اولاد کے لئے میں نے ایک بچہ کو دو برس کی عمر میں اپنی ماں کی گود میں دیر سے رکھا ہے

الْقَدْرُ الَّتِي كَانَتْ أُمِّي تَطْبَعُ فِيهَا عَلَى خِصْرَاعِي أَحْتَقِقُ جِلْدِي

قدر کی جس طرح میری ماں دوسری میں کانٹے کی میری گود پر اور جگہ پر تمام بدن میرا

كُلُّهُ فَحَمَلَنِي إِلَى دَارِ الشِّقَاءِ فَبَعْدَ شَهْرَيْنِ صَوَّرْتُ صَحِيحًا

پھر میرا آپ بچہ ہوا لیکن اس وقت تک کہ میں دو مہینے کے بعد میں ابھرا ہوا

س يَا أُمِّتِ مَا هَذَا لَا تَرَى عَلَيَّ فُحْزِي وَسَاقِي وَبَطْنِي وَيَدَيَّ

اے ماں کیا یہ ہے کہ میں نے تجھے دکھ اور میری ہڈی اور میری پٹہ اور میری ہاتھ

جَرَّ يَأْنِي أَقْبَلْتُ بِكَ مِنَ الْمَدِينَةِ الْمُنُورَةِ حَتَّى إِذَا كُنْتُ مِنْ

آؤں نے تو نے مجھ کو مدینہ منورہ سے لے کر آؤں نے تو نے مجھ کو مدینہ منورہ سے لے کر

الْمَكَّةَ الْمُعَظَّمَةَ عَلَى لَيْلَةٍ أَوَّلَيْتَيْنِ طَلَعَتْ طَبِيعًا فَغَفَى الْحَطَبُ

مکہ معظمہ میں ایک رات میں نے دو راتوں میں تو نے مجھ کو مکہ معظمہ میں لے کر آؤں نے تو نے مجھ کو مکہ معظمہ میں لے کر

۳۲

۳۳

۳۴

۳۵

۳۶

۳۷

۳۸

۳۹



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

بطیر من عصمتن الی عصمتن بحسن ادا پر کینت لاہو عاشق  
 دو کپڑے پہ ایک شہر سے دوری نشینی اچھا غارتے کبوتر مین اوزہ عاشق کہ

لایحه : حال حاضر اشجار و گیاهان است. - ۱۰۰۰

جانبہ دتیرسری ٹوٹ بٹ اور تہ ذیب چرتاویں من ۰۰ کاٹا

روزِ غصوت پر پیکر اوس گدانا کے چہرے سے

یہ ہے بہر اوستہ نہایت یکہ الٰہ اور سب نبیوں بہت دیکھا اور رسولوں کو۔

۱۰۔ پھر اور کیا۔ ہر حال اپنے چچا کی نسبت میرے سر کے اوپر سیدھا عجیب چوٹ اس میں تھیں۔

استاد اسکندر ابدی کی پختو چوڑی، سنا آواز لائی پختو

تمام دن کو سامن چتا ہوں

یادگاروں کے لئے جو کچھ کرنا ہوگا اس کے لئے

وَأَرْقُدْ نَسْ يَاسِيكَ هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ بِرَغْمِ مَنْ هُنَا فِي بَيْتِ

\_\_\_\_\_

من النواحي سحر من كل ما عطي الله من الامراض والمواعظ  
 الاكل والشاة والخبيل والخبيل اس اوانك انتما لافعال انا على  
 ثيابك خمره خلقه عتيقة بعد او خمره وتكون على بذاهه الحياة  
 من ثيابك الما لاس جد والثوب ونق من اهل ادناس ان الله يحب  
 ان يوى اثاره على عبده الطرحه هذا الثوب عنك فانه خلق  
 خشن والبس من هذا فانه لثمن رقيق نفيس لكنه غال سرياً  
 اخي هذا صيحه لك البياهاة في الما لاس والثرين بها ليست  
 صرخه مال الرجال وانما هي من سمات النسل والاطفال من  
 سبيك فقاء الثوب من الوسخ والفجاسة والارجل اس والتوسط  
 في جنبه سحر عند الله والناس ج نعم لكن ينبغي ان لا يكون  
 جذاً غالياً نفيساً ولا ذليلاً خيساً بل يكون بين بين وخير الامور

من النواحي سحر من كل ما عطي الله من الامراض والمواعظ  
 الاكل والشاة والخبيل والخبيل اس اوانك انتما لافعال انا على  
 ثيابك خمره خلقه عتيقة بعد او خمره وتكون على بذاهه الحياة  
 من ثيابك الما لاس جد والثوب ونق من اهل ادناس ان الله يحب  
 ان يوى اثاره على عبده الطرحه هذا الثوب عنك فانه خلق  
 خشن والبس من هذا فانه لثمن رقيق نفيس لكنه غال سرياً  
 اخي هذا صيحه لك البياهاة في الما لاس والثرين بها ليست  
 صرخه مال الرجال وانما هي من سمات النسل والاطفال من  
 سبيك فقاء الثوب من الوسخ والفجاسة والارجل اس والتوسط  
 في جنبه سحر عند الله والناس ج نعم لكن ينبغي ان لا يكون  
 جذاً غالياً نفيساً ولا ذليلاً خيساً بل يكون بين بين وخير الامور

من النواحي سحر من كل ما عطي الله من الامراض والمواعظ  
 الاكل والشاة والخبيل والخبيل اس اوانك انتما لافعال انا على  
 ثيابك خمره خلقه عتيقة بعد او خمره وتكون على بذاهه الحياة  
 من ثيابك الما لاس جد والثوب ونق من اهل ادناس ان الله يحب  
 ان يوى اثاره على عبده الطرحه هذا الثوب عنك فانه خلق  
 خشن والبس من هذا فانه لثمن رقيق نفيس لكنه غال سرياً  
 اخي هذا صيحه لك البياهاة في الما لاس والثرين بها ليست  
 صرخه مال الرجال وانما هي من سمات النسل والاطفال من  
 سبيك فقاء الثوب من الوسخ والفجاسة والارجل اس والتوسط  
 في جنبه سحر عند الله والناس ج نعم لكن ينبغي ان لا يكون  
 جذاً غالياً نفيساً ولا ذليلاً خيساً بل يكون بين بين وخير الامور



۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

اوسطها من عليك ان تسترول قاعد او تستر قاعا لان التعم  
 واجب کر  
 قاعد او التسترول قاعا لان الفقر والنسيان جرم سلما کر  
 شيا ب اهل الجنة خضر نعم من سيدي ان الله جميل يحب  
 الجمال ويبغض القبح من لا قول والهيئة والافعال جرائي ان الله  
 لا ينظر الى صورتكم واما اموالكم وانما ينظر الى قلوبكم واعمالكم  
 سيدي تکر بن بين بان تلبس ثيابا وسطا تليق بحالك من  
 النفاسة والنظافة لا الفائق جدا ولا الذون مع مراعاة القصد  
 وترك الإسراف لان الریش زينة الانسان كما ان الریش زينة  
 للطاؤس من الحيوان جرم كرامتك حق من هذا الرجل الوسخ  
 الثياب شعث الشعر قل له يتفرق عن سروري فان قوبه قد انسخ  
 انظر كرمي في من قمل جرم سيدي مسافر مفلس غريب الوطن  
 بکيو او کک کبر بن چین ريتي بن  
 اور صاحب مسافر  
 غريب الوطن جرم

صلیت شبیه و کثرت لکنه لایحیث غسول او صواب او ایضاً به شیاره و  
 او کثرت به شیاره لکنه لکن او کو دهری یا صلیت نمین را دهری را ایچ کثرت  
 یزید به الوستنس خذ هذا الرداء فانه اخضر طوله اربعة اذرع  
 اوس سے میل کو چوڑا اس جاو کو تحقیق دہ ہنری مول میں چارگز  
 وعرضه ذراعان وشیرجہ انالا اخذ یا شیخ انالا اخذ من یسلیم  
 اور عرض دوگز اور شیرجہ میں تو گواوشی میں تو گوا اوسلم  
 هذه ليلة مقمرة منيرة لا ظلمة فیها ولا ظلمة فی هذا اللیلة انظر  
 یہ رات چاندنی روشن ہو اوسمین تاریکی اور جلی نمین ہو اس رات میں میں چوڑا  
 معاك واكل فی بیتك ما كان مطبوخا من طعمی من یسلیم هذا  
 تیرے ساتھ اور کھا وگیا تھا سے کھن جو کہ چکا ہوگا تو گوا کھانا اوسلم یہ  
 طعمی بائت لاخری لك جر لا یسیدی یا طیب هذا القدر کثیر  
 تو گوا کھانا اس جو تیرے ملائی نمین ہو د اوس صاحب اوطیب اس قدر بہت ہو  
 طیب طیب من یسیدی ای ثوب کان علی موسی یم کلمہ مرتبہ  
 ثوب جو خوب ہو اوس صاحب من کون کپڑا حضرت موسی علیہ السلام پہننے جسد کو خدا کا  
 جکان علیه ذال یوم کساء صوف وکثرة صوف وکثرة صوف  
 اوس دن پہننے ایک کسل صوف کا اوسرچ صوف کا اور بیٹہ پنہن  
 و سرائیل صوف وکانت بعدا له من جلد حمیر مینیت من هذا  
 اور ازار پنہن کی سے گلد کپڑے کا چوڑا تھا  
 الثوب المصفر من این لك حرام علی الرجال انظر فی الکتابین  
 یہ کپڑا کسم کرنگ کا کاف سے غلو مرد کو حرام ہو دیکھ کتاب من جسے کلم نمین  
 لك جرم صنفته لی علیتی انا انزلہ واعطه حلیتی من رایت  
 علیان کو صنف دے انا علیان کو عورت نے میں انا دے کلم نمین ہنری کو میں کلم

صلیت شبیه  
 او کثرت به شیاره  
 یزید به الوستنس  
 وعرضه ذراعان  
 هذه ليلة مقمرة  
 معاك واكل فی بیتك  
 طعمی بائت لاخری  
 طیب طیب من یسیدی  
 جکان علیه ذال یوم  
 و سرائیل صوف  
 الثوب المصفر من این  
 لك جرم صنفته لی  
 علیان کو صنف دے

[illegible]

حسبنا في ليلة انصباحنا اي مقبرة فمسك الطير اليه مرة والى القبر  
 ايك ايك كويچ پانزى راجه  
 بر مينه سوكون ايك فز ايك سوكون

اخرى لانظر ايها الحسن في عيني فوجدته احسن في عيني  
 دوسرا ايچکون کون دوسرين بهتر ميروا گوين هر يک سوکوتہ ايا اي نفوس

يَخْلُجُ الْبَدْرَ وَالْهَلَالَ فَقُلْتُ مَا اسْمُكَ فَقَالَ لَوْلَوْ قُلْتُ لِي  
فَرَسٌ كَمَا تَرَاهُ مِنْ وَاحِدٍ كَوْنَهُ مِنْ كَمَا كُنْتَ تَمَكِّيهِ اسْمُكَ اسْمُكَ

فقال لا فوائده ما رأيته احسن منه قط جبراني رايته  
 «مکملہ نہیں نہیں بھلائی نہیں دیکھا بہتر اوس سے کسی کو اس وقت  
 غیور میں غیور ہو گیا ہے»

عند القيوم هو كالقمر بين النجوم اسماء بدل ما الذي بن شمس الضحى  
 قيوم كمنزك يوم ماتد بانك كبر و در میان ستارگان که او کلام بعد الدجی  
 شمس الضحی کایشان

مس و ابنت عظیمہ یا والد قل شک لو نطف ثوبک و آن

استغفرت زال غمك وغفر حوبك مس يا ايت بينا انا اشته  
خود اشتهار کیا میر غم دور ہو اور تیرا غم بخشنا گیا  
ایک ایک وقت میں

فی السوق اذا هذا الرجل جاء من خلفي وخنق بيديه حلقي  
 بازار میں جا رہا ہوں = آدمی میرے پیچھے سے آیا اور اپنے دونوں ہاتھ میری گلاں گھونٹتا

علی ارادہ نکلی جرات کرے یا ولد اتر کرے فانہ وقت الصبح فعل  
میرے اکبر کے لئے کہ اس پر اتر کرے چوڑا ہو سکے میرے کوئی نہ کہ میرا وقت ہے

بلك هذا من الزاير من هذا الكمام الواسعة الطوال التي

عمر کا آخری اجر و العارف کا اجر اور ابراہیم علیہ السلام علیہ الصلوٰۃ والسلام  
اور ائمہ غریبوں کا اور علمائے شریعت کے اور حکماء و متفکرین اور سیدنا و نبیائے کرام و اولاد

فانما من مخزعات العوام <sup>سوائے کھاد و بون و بجا</sup> بحر نعم <sup>ان صحت</sup> صحیح و من ملاقطب <sup>لایسب غیرت و سوری</sup> عیاش

مخیر فی فلوار <sup>پلواری</sup> ری ومات <sup>اور دیند</sup> مدینة رسول الباری <sup>و حاکم علی و سلم عن احوال</sup> فکان من خطیئة <sup>کنون سے برا تھا</sup>

کیوم ولدته <sup>نہ روزن تک</sup> امه <sup>بزرگوار</sup> بحر سبحان الله <sup>سبحان ان اور احمده</sup> والحمد لله <sup>اللہ سبحانہ</sup> من الله سبحانہ

وتعال من ائی شی <sup>اتقان کس</sup> یرضی <sup>بہرے</sup> یا غلام <sup>راضی و جوی او</sup> بحر من لین الکلام <sup>نہی کلام</sup> و انشاء السلام <sup>اور بیلا تا سلام</sup>

واطعام الطعام <sup>اور کانا کھانا سکین</sup> و اکساء العرأة <sup>اور عورتوں کو</sup> و الارامل <sup>اور یتیموں کو</sup> و الایتام <sup>اور یتیموں کو</sup> و الصلوة <sup>اور نماز</sup> و الکیا <sup>اور کھانا</sup>

والناس <sup>بہت</sup> رزق <sup>غیرت</sup> و تحذمة العلماء <sup>عالمن بزرگ</sup> الکرام <sup>اور</sup> و فقراء <sup>غیرت بزرگ کے</sup> العظام <sup>اور</sup> و من

الصلوة <sup>اور نماز</sup> و السلام <sup>اور کثرت</sup> علی خیر الانام <sup>اور کثرت</sup> و کثرة ذکر الله <sup>اور کثرت</sup> الملک <sup>اور کثرت</sup> العلام <sup>اور کثرت</sup>

والاعتزال <sup>اور کثرت</sup> من الشبهات <sup>اور کثرت</sup> و المحرام <sup>اور کثرت</sup> واجتناب <sup>اور کثرت</sup> الخطایا <sup>اور کثرت</sup> و الاثم <sup>اور کثرت</sup>

ولین <sup>اور کثرت</sup> البناحر <sup>اور کثرت</sup> لاهل الاسلام <sup>اور کثرت</sup> و التواضع <sup>اور کثرت</sup> بین یدی <sup>اور کثرت</sup> الخواص <sup>اور کثرت</sup> و العوام <sup>اور کثرت</sup>

و تلاوة القرآن <sup>اور کثرت</sup> و الصیام <sup>اور کثرت</sup> و تصوم <sup>اور کثرت</sup> الدنیا <sup>اور کثرت</sup> کا <sup>اور کثرت</sup> صفات <sup>اور کثرت</sup> الاحلام <sup>اور کثرت</sup>

و کسر النفس <sup>اور کثرت</sup> و الاصنام <sup>اور کثرت</sup> و الاستغناء <sup>اور کثرت</sup> عما فی یدی <sup>اور کثرت</sup> الانام <sup>اور کثرت</sup> لا استعلا <sup>اور کثرت</sup>

۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

三

五

2

三

三

花江

1

100

1

لا مقي عطش كبير ولا ماء جبر انطلق انطلق معك سر الا الي  
 مرآة مرآة این طری باسی کر دھا : بالی نہیں چل جتنی - تیرے ساتھ

ایبیر کا سامن المار فلسین جبر لا خیر فی با الخیر من ایشتمک  
 ایک پیار دلی کا دوست کو پہنچا ہوں کہہ دھا یہ نہیں اور خیر کے ساتھ یہ جگہ کو گالی دیتا ہوں

وانت ساکت دغنی اعریہ جبر لا انا اعلوان الحکیر کا دان بکون  
 یہ تم نے خوش رہو مجھ کو کہانی نہیں ہے جس میں ماننا ہوں غریق مرد و نا قریب یہ کہ سو دھ

نبتا من الرقص بر جاک هذا الفرس یا ولد جبر یا شیخ هذا  
 ی چرو - گھر لڑنے والے پر نہی اور بیکے اور شیخ یہ

حاکم فرس ما فئس یا سلطان غدا هذه النخل اعرسہ فی  
 گدا - نہیں ہی سلطان میں میری درخت کو اور اوس کو غدا

الاستان جبر یا سجان الان ابن البستان مس لی عطش شلیل  
 میں مس سی سجان اب کہہ جبر مانا جبر ٹھوڑی پیاسہ

ولیس فی الکنہ قطر من الماء الخواثا فی ذلك القدر فرموا  
 بڑھ میں ایک قطرہ دلی نہیں جبر اس جگہ میں

ما نخرج اصبر انا اتیک بللاء مس یا ایها المعلم علی السوط  
 کہانی دلی جبر صبر و ہم پانی سے آتے ہیں اور اسار کورسہ سر جگہ

حیث یراه المتعلو فانه ادب له جبر قلت حقاس الیوم لیا  
 صحت شاکر و نہیں اس خط کو اب جو واسطے اور کچھ کہتا ہوں

قضیت صلوۃ الصبح فی المسجد جبر اذیت فی البیت من  
 نماز جبر میں جبر بن نے گو میں ان کر نہ

یا ابت اری بان اطر مع الطیر فی الهواء و اكون طیرا و اوسیر مع  
 اہی اب اردو کو چوں میں کہ اور نہیں ساتھ نہ کہ یہ میں اور پرندہ کا بنٹ اور چوں ساتھ

۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰

الملائكة في الجنة سيد اجريك في يوم خمساً شققاً كالشمس

شقت قلبك

ووجه

زشتی کرد

بشتین سیکو

وتواضعاً كالارض وتخاضعاً كالنهر الجاري وحمل كالميت وسيراً كالليل

دور زمین کای مادی دور ملکوت بختدایکند

من عظيم جبر اذا كان الماء مفضوياً فالتيمة احسن من الخوض

دور ماضی بیکه جبره پانی زبردت کا تو تیر کرنا

والوحد خیر من الجليس السوء من خرج من صدق في

آوردنای بدست بدستین بدست

مقاله مراد في جماله من خرج من شأواهل النصيحة أمين

مکتوبین او کواثر بدست بدستین بدست

من النصيحة من الزرق اذا كان مقدراً فمن ارض الى الرض

روانی سے برکاتہ کردنی مقدری

ما السيرة لا تنقال ج الزرق اذا استأسر بال من ارض الى الرض

پیدا دور آوستاندوی بیکه رفتن پیریزد آدمی کینہد بر سر دوسری

فما السؤال من اكرام الضيف كيف جلا عار المرء لو كان

تر سوال بکتابه تعجب جهان کی کیونکر آدمی کو بچھیل میں کی کہ

سلطاناً ان يخدم ضيفه و اباه و سعليه ولو كان عند الناس مهاباً

کیا پادشاہ کی خدمت کرے نہ دان و اسے بپا اور استاد کی اور اگر آدمی من ذلیل ہو

من اخي عنایت حسین اليوم ما قضيت صلوة الشجر

بھائی عنایت حسین آج کھڑی کیوں دوسرے نماز شجر کی اور انکی

لاني امس انطلقت من عظيم اباد وقت الهاجرة حتى صلت

میں کل دو روز عظیم سے گزرتا تھا صبح شجر کی

میں کل دو روز عظیم سے گزرتا تھا صبح شجر کی

七

5



三

9

20

7-14-55

三

三

2

22

12

21

9

1990

34

1

1

1

1

اور وہ سو گیا اور ناز پر بھی مین نے ای سولانا مین واسطے قتلے حاجت کے گیا تھا



فی بیت: الخار فحاء سید فی ظلمی فلما جئت اخذ بیدی و

بہار میں پہنایا سواری تو وہاں سے پرچہ پامین تو کچھ مرزا تھے

ضربی علی و جی و حذی و ظہری و عجوزی و بطینی و سببہ سببہ

اور مار میرے منہ درد خوار اور پیش اور جوڑ اور پیر اور کچھ اور کچھ

ولامیہ و قال لی ما تشاء اللہ ان یقول ج اسکت اسکت ہر یا شیخ

اور تم کو حالت کی اور تم کو کما جعفر چاہا اتنے یہ کہہ دو چپہ وہ چپہ وہ شیخ

انت لم ذالک تزوج ولا تبني دارا لتسكن اليها ج لست الا کرکب

تو کہوں نہیں کچھ کرنا ہی اور کہیں نہیں مکان بنانا اگر آؤم کہے تو کو کچھ نہیں ہوگا انہی سے دور کہ

استظل تحت شجرة ثم راح وتكها س لك كما اولاد ا ج تسعة

سایہ میں چھل کر گھٹ کے نیچے پہلے پہلے اور اور کچھ چھڑا تباہ کھنڈہ ہوا اور دھماکا ہی نو

اربعة بنين وخمس بنات س کد درهما انفقت فی تعمیر الدار

چار بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہیں کتنے درہم خرچ کر کے گھر بنائے ہیں

ج کد درهم انفقت فی تعمیر الدار س انت علی الخیر والبرکة و

جست سے روپے میں نہ کر کے بنائے ہیں مرزا سے تو سب خیر اور برکت پر اور

علی خیر طأرج الحمد لله علی ذلک س هذا الرجل یعد من الاقبا

اوپر بہتر کر کے خدا کا شکر ہے اس پر آؤں پر پرچہ پامین خاک کا جہان

لکن کثیر اما یجلس فی مجالس الاغنیاء ج یا شیخ صحبة الاغنیاء

لیکن اس کو صحبت امیر کی بہت ہو اور شیخ صحبت مراد کی

سم قاتل للفقراء س ان هذا الرجل کثیرا ما ینطق بما ان وقع

زہر کھاتے فقیران کے لیے یہ آدمی بسا اوقات برا لڑتا ہو دیکھ کر رونا

علیه ان یصبر علیہ ج لا تنطق بما اگر ہت فرما بنطو اللسان

تو اگر کہہ دے صبر کر نہ کہہ دے اس کو بہت کچھ پس بہت بڑھ کر دیکھ

لا  
ج  
اقول  
ج  
نکلت  
کون  
۱۱

۳۴

۲  
ج  
س  
۱۸

اوسداسیہ نقول استغفر اللہ نبی کریم انتصف الیل فی الرصلہ  
یا چہر برس کی دیکھی وہ کہتی تھی خدا میرے سامنے گناہ بخشود کہ آدھی رات ہوئی اور زینبی بی بی



وان الخطيآت من رأيت ملائحة و كيف حاله سحر لا يسأل  
گناه کی خبر  
تو نے دیکھا کہ ملائحہ کا  
کیا حال ہے

الناس و رأيتاه في بعض أسفارنا يسقط سوطه وهو على ظهر  
انہ نے  
بعض سفر میں اس کو دیکھا  
کہ اس کا سوطہ گر گیا  
ملا گویا کہ گویا پر ہے

الفرس فلا يسأل احداً أين أوله أياها حتى نزل من الفرس على الأرض  
کسی سے سوال کیا  
کہ اس کے اوکو اور شادے پہنچے  
گوشہ سے  
زمین پر اترے

واخذ السوط ثم كبس أسن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
اللہ کو ڈالا  
پھر سوطہ لے کر  
کیا چوڑی رسول خدا  
صلی اللہ علیہ وسلم نے

يد امرأه حين البيعة بجره لا ما مش ايديهم قطوكن لا يصرف  
انہ کی عورت کا بیت کے وقت  
نہ سورت کے ہاتھ نہیں چھوئے  
اور عورت نے نہ ہاتھ نہیں

النساء انما كان يبايعهم بالكلام من وراء الحجاب من البيعة  
مگر انھوں نے انھیں بیعت نہ کی  
کلام مبارک کے ساتھ نہ پیچھے سے نہ  
بہت تنگ

واخذ التلقين والاشرشاد من المشائخ الكبار كيف حالها  
اور تلقین لینے  
اور اشرشاد معلوم کرنا  
شاخ کا راستہ  
اوسکا حال کیا ہے

بجر سنة متينة لا بد لطالب الحق من ادب كامل واستاذ  
سنت روشن ہے  
طالب کو لازم ہے  
ادب کامل اور استاذ

ومرشد حامل يُعَلِّمُهُ آفات النفوس وفساد الاعمال فاذا وجد  
اور مرشد بزرگوارست  
کہ کلمہ سے اور سوت پر زبان نفس  
اور تہکار کی کاٹوگی  
جبکہ ملے

مثل هذا المرشد فليصحبه وليتأدب بأدابه ليصير القيضان  
اس وقت کا مرشد  
پاچھ کا دعوت اختیار کرے  
اور ظنا اتباع کرے  
تاکہ بچے نہ پھٹے

من يأخذ به الى باطن كسر اسير يقتبس من نور سحر ويزداد هو  
اوپر کا باطن سے  
کے باطن کی طرف سے کچھ غارت  
چراغ روشن پہنچا گیا  
اور چوڑی روشنی ہوئی

۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰



کیف جہ اللہ بغض ان تکت سوالہ وابتداء ادم حین تمسال

وہاں فرمائیے جو مجھے نصیب ہے

اور کیے ! احمدی رابطہ باہل کے ایک بار اور عالم کے لیے

سات بار      نہیں دیکھتے      بادشاہی طور پر مین

اور چارسو نیزہ اور ہزار سکوار اور پانچ کمان اور پچترن

‘میں قیامت اور مگر میرا ہوا جو اور پاول اور روت اور گی

ل اور چھوٹے اور بڑے اور پتے اور غوث اور اسباب گرا اور چوہا یا بعد

سمن اور بازار کے مسجد میں جاتا کیسا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ وہ مسلم نے منافقت کی ہر مسجد میں آنے سے  
یا پیارا رکھا یہی اور کہا ہر کونے میں کیا

نہ لسن اور نہ چار اوشیخ زما کے کیا کہتے ہو تاکو کے پینین

جسکا پینا اس نے اپنے من راجہ پر  
ایڑکے جب کہ وہ بھول

تو سچو بس اور یار کے گروا گروا کے دفعِ رنیت آدمی اور ملائکہ کے

وہی کہ جس نے اسے پہچان لیا

قصہ راسخۃ الدخان اتی ہی اکوہ من راسخۃ التوم والبصل اولی  
پس ساتہ بدو تاکو کہ جو بدوہ لسن کی اور نہنگی بدوہ سے بہت

واجب وانت تعلم ان البصل والتوم من الاغذية والدخان  
اور جو بدوہ بدوہ اور تو جانتا کہ پناہ اور لسن کا نیک چیز نہ ہے اور تاکو

ليس كذلك من سيدي رجل كان يشرب الخمر وهذا  
ایسا نہیں ہے اور صاحب ایک آدمی شرب پیتا تھا یا ہی

الدخان الشائع شربه في الاخوان فتاب ثم مرض هل يجوز  
تاکو کہ راجع ہوگا پناہ ہائون من بہر توہی بدوان وایوکی آیا اوکے پناہ

شربهما جلا یا ولد کیف وهو حرام ولا شفاء فی الحرام  
اون دونو غایبہ اولو کہ کیسے پڑوہ اور وہ حرام ہے اور حرام من شفا نہیں ہے

وان مات في ذلك المرض لم يشرب لا یا شربل یتا ب من  
اور اگر مر گیا اس مرض من اور تو کو چیا گنگا نہوگا کہ تو اب باوگا

اصا بقتنا الخفی حتى خفنا الموت من الخمر جرد والها الماء  
ہکو تب لاحق ہوئی کہ بکو موت خوف ہوا گری کے مارے اوکے واسطے سنڈا پانی کرو

فی القرب ثم صبوا منها علیکم بین اذانی الفجر اذ کروا بسم الله  
مشیکر نہیں ہوا اون مشیکر نہوگا اور وہاں مشیکر نہوگا صبح کے بیان اور نام خدا کو

علیس الحجامة فی سبع عشرة و اربع عشرة و احد عشر  
اوکے اور سینگ کیوں شرب من بدوہ دینسین اور کیسین کو

کیف جبر ہی شفاء من کل داء والحجامة علی الیق دواء  
کیسا ہی شفا ہی ہر داء سے اور سینگ کیوں نہوگا دوا اور

علی الشعب داء و تکره فی يوم الاربعاء والسبت یا ابنت  
کہا کہ ان کے بدوہ بدوہ اور بدوہ اور سینگ کو اور سینگ کیوں نہوگا

۴  
جبر  
۱۱



رات روز پر ہو سکو سونٹا کرتا ونگر اور دن روشن ہے

روایے نامعلوم آؤت اندر ہوا ذکر اور زمانے اور یہ تین نچو دھیت کر کہ ہوں مائے بڑا

غائب، دانا کے اور کثرت، وسوسہ اور سلام، نئی اور بہت سی غلطی کے اور کثرت

خاز اور روزہ اور کھنڈہ کمر کرنے اور کمانا دینے اور لڑنے

رات کو اور آدمی سوئے ہوں اور تم انکھانے اور تم نے اور تم ہو۔

وَجَزَاءُ نَامٍ وَنَوَاسِيسٍ وَتَعْلَى الدَّوَامِ وَاحْتِمَالِ بَعْضِهِ

الاناء تاول المراك قوه الشف ل المكنز والحمد لله

اور انھوں نے سب سے پہلے

صحبت افتادہ کنی

ولقد ظهر الشيب واظهر العيب فواو ولاه لا احسنه

... ..

چرخِ بستر      ایوفا سے      مٹا دے گا کویر      مٹی

وہی ہے جو پھر پانچویں اور چھٹی صدی میں

\_\_\_\_\_

الحمد لله الذي جعلنا من عباده الصالحين



مذہب

تین شخص کو وقت دافع ہونے میں خیریت نہ داتا وقت غصہ کے اور دلیر وقت اطمینان کے

اور بہائی وقت پیش آنے حاجت کے دو سکی طرف اور وقت مصیبت کے ان حقیر فرمایا

۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں جو کھانا دن صبح کھاتے ہیں بند ہے

اوسین مگر دوزخ سے اوتے میں ایک اوندھ لڑکے کا ہوا۔

اور دوسرا کتابچہ یا اللہ عطا فرمائے کہ ہر ایک کو اس کے بل میں

محمد قضا کیون نہیں پہلے کرتے ہو      بھائی جو قاضی بن گیا      دریاں آدھونڈے

بدون غیر کا بیع کیا گیا : یعنی زیادہ تر زمانہ کا یہ

میں نے حکومتِ جناح کرنا مال کا اور مال نہیں ہے دشمن بے حد کیونکہ وہ

حالی تشریف بخورید

دلی میں جبرہ ایک درویش نے خبر سے سنا . مولانا بیگ آدمی

يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ ثَوْبًا حَسَنًا وَتَعْلَهُ حَسَنَةً جَرَدًا الْإِبْرَةِ  
پیارا لباس پہن کر اور اچھے اور برے اور نیک اور بد

فَإِنَّ اللَّهَ جَمِيعُ الْجَمَالِ سَ كَيْفَ أَصْبَحْتَ لِلْيَوْمِ جَرَدًا الْخَيْرِ  
کیونکہ خداوند ہر خوبصورتی اور حسن کے مالک ہے اور آج دن تو نے کیونکر صبح کی

وَالسَّلَامَةِ وَانْ رَمَسَ أَنْتَ كَيْفَ أَمْسَيْتَ الْيَوْمَ جَرَدًا سِينَا  
اور سلامتی اور روم کے رشتہ آج کیونکر غام کی

مَعَ النَّوْرِ وَالسَّرْمَسِ كَيْفَ حَالَتْ جَرَدًا اجْنَا طَيْبِ الْجَوَالِ  
ساتھ روشنی اور سرمے کی حالت کیونکہ ہمارے دل میں اچھا اور برا

مِنَ الشَّجَرَةِ أَمَّا جَرَدًا لِدُرَّةٍ وَالْأَغْصَانِ وَالْأَوَاتِ  
درخت سے کھانسی اور درخت کی شاخوں اور پتوں

الشُّوْكَ وَالْأَقْمَرِ الْأَنْهَارِ جَمِيعًا سَيِّدِي الْعَرِي كَيْتِ  
کھانسی اور بھولن اور عین سب سے صاحب غلام کی بات

جَرَدًا الْعَرِي شَيْئًا وَاللِّبَاسِ تَرْتِي سَ مِنْ هَامِ جَرَدًا الْخُتَانِ  
پہن کر عریضی اور لباس آرائشی سے ہمارے جہان کی

كُفْصِي دَوْحَةً مَسْأَلِ الْمَعَاشِ مَا هِيَ جَرَدًا أَدَابِ  
تو میری دو حلقہ سے مسئلہ معاش کی کیا ہے جہان کی

الْأَكْلِ وَالشَّرْبِ وَالْمَشْيِ وَالْقُعُودِ وَالنُّوْمِ وَالسَّفَرِ الْخَلَا  
کھانے اور پینے اور چلنے اور بیٹھنے اور سوئے اور اٹھنا اور سفر

وَاللِّبَاسِ وَالْمَسْكَنِ وَالنَّظَافَةِ وَالزِّيْنَةِ وَلِيْنِ الْكَلَامِ الْقَدِ  
اور لباس اور مسکن اور صفائی اور زیبائی اور نرمی اور کلام کی

بِالْأَدَبِ وَالْأَدْعِيَةِ فِي الْعَاهَاتِ سَ إِنْ أَشْتَرَى جَمِيعًا  
اور عادات کی بات اگر میں خریدوں ہر چیز

یہ ساری باتیں  
میں نے اپنے  
مخبر سے سنی ہیں  
اور ان سے  
میں نے سیکھا ہے  
کہ انسان کو  
ان چیزوں کی  
توجہ دینی چاہیے  
جو اس کی زندگی  
میں شامل ہیں  
اور ان سے  
اس کی اصلاح  
ہو سکی۔

فَمَا سَبِيلُ الْفَانِصِرِ الْإِسْلَامِ جَرَّاسْتَقْرِضْ بِحَيْمٍ حَوَائِجَكَ يَا عَبْدَ الْخَنَنِ  
پس کیا راہی ؟! امر لا علم  
ای عبد الرحمن قرض کو اسطاعتے نامہ دیات کہ

تخت صاحب الاشراف سيد علي عبد الغفار لان صاحب الشرف  
اصحاب صحبت بزرگي او سوار سحر عبد القادر کيوت صحت بزرگي

بِسْمِ الْوَضُوْعِ يَا سُلْطَانِ حَسَنَ الظَّنِّ مِنْ الْإِيْمَانِ سِمْ أَقْلُ  
 اچھی طرح وضو نہیں کرتا      اوس سلطان      نیکی لگاتے کہ ناموس ایمان سے ہیں کہ کتابوں

شأن حبیب بریا خد ما صفا و دغم اکر نظر مظهر  
ایک چنانکه جوہر و اختیار کو اور علی ہودہ اور جو علی ہودہ

الجاسوس بالجدر هو متشبه عورات الغير والحاسوس بالحاء  
 جاسوس چمے دو پکارنا لاری غیر کے چہن کا اور حاسوس ماحے

متخصص الخیر و فیہ لا یموت **اعطاک ان لا تجشس عن عیوب**  
 ذہ خیال خیر اور او میں کو نقصان نہیں ہو تم کو میں نصیحت کرتا ہوں۔ جس کو اگر خیر کے عیب کا

س مآلك لاتلن على يزيد عليه ما أمتحنني محمد إذا ما  
 كمن شين بغيره كونه

[illegible]

سید علی

الشيطان وان كان ملعونا في القرآن فكيف العن من اشتهبه  
 شيطان که در کلامی ملعون خوانده می شود چگونه می تواند که شریف  
 علی حال خلیفه من امانت علی الکفرام علی ایمان هم اطو  
 خیمه حال دوستی خاندان اهل بیت است که ایمان که حالت چه چه شود  
 عن لسانك ذكر الخلق وان انتقم بطنك لذكرهم بسوء فاحش  
 به زبان من ذکر خلق را و اگر بگریزی بطن من را از ذکر آنها که سب می شود فاحش  
 الله انك لو انك حق يا شيخ المناكحة بين اهل السنة والاعتز  
 خداوند من اگر راستی گوئی یا شیخ مناکحه بین اهل سنت و اعتزال  
 يا بنو نمر يا بنو لا يتصور من لقد جاء وقت العلوم وانت  
 یا بنو نمر یا بنو لا تصور من لقد جاء وقت العلوم وانت  
 واخول عن المضاجع لا تقوم جر اخي انا محموم وهذا اخي  
 و از خواب بیدار شوم از مضاجع لاقوم جر اخی انا محموم و هذا اخي  
 فانما كيف نفهم وهذا كيف يقوم من اليوم رأييت  
 فانما كيف نفهم و هذا كيف يقوم من اليوم رأييت  
 فانما كيف نفهم و هذا كيف يقوم من اليوم رأييت  
 ان كان قلوب النشوب في النسب عربيا لكنه ليس بشي  
 اگر چه قلوب مشرک در نسب عربی است ولیکن او عرب نیست  
 ولا يوازي ائمه من النقي ولو عبدا حبشيا في الشرف بايش  
 و لا یوازی ائمه من النقی ولو عبدا حبشی در شرف با ایشان  
 من الشرف با ائمه من النقي ولو عبدا حبشيا في الشرف بايش  
 من الشرف با ائمه من النقي ولو عبدا حبشيا في الشرف بايش

۹۰  
 در کلامی ملعون خوانده می شود چگونه می تواند که شریف  
 خیمه حال دوستی خاندان اهل بیت است که ایمان که حالت چه چه شود  
 به زبان من ذکر خلق را و اگر بگریزی بطن من را از ذکر آنها که سب می شود فاحش  
 خداوند من اگر راستی گوئی یا شیخ مناکحه بین اهل سنت و اعتزال  
 یا بنو نمر یا بنو لا تصور من لقد جاء وقت العلوم وانت  
 و از خواب بیدار شوم از مضاجع لاقوم جر اخی انا محموم و هذا اخي  
 فانما كيف نفهم و هذا كيف يقوم من اليوم رأييت  
 فانما كيف نفهم و هذا كيف يقوم من اليوم رأييت  
 ان كان قلوب النشوب في النسب عربيا لكنه ليس بشي  
 اگر چه قلوب مشرک در نسب عربی است ولیکن او عرب نیست  
 و لا یوازی ائمه من النقی ولو عبدا حبشی در شرف با ایشان  
 من الشرف با ائمه من النقي ولو عبدا حبشيا في الشرف بايش  
 من الشرف با ائمه من النقي ولو عبدا حبشيا في الشرف بايش





نیکو است از ساله که کاتچ سالتا سالتا سالتا

۱  
تتميز بـ  
على  
في حدود  
من  
المجانب القضا  
مع بلغ  
نكسر كـ  
مستطيل  
مسلم  
مستقيم  
ال  
مستقيم  
مستقيم

يُصَافِرُ النِّسَاءَ عِنْدَ الْمُبَايَعَةِ مِمَّنْ لَمْ يَشْرِدُوا الشَّرِيفَةُ يَدَامُورَةُ  
موت لاند فو کونے وقت بہت کم  
نہیں جہاں سے تانک انھوں نے لایا ہے

أَجْنَبِيَّةٌ قَطْعُ عِنْدَ الْمُبَايَعَةِ أَوْ غَيْرِهَا مِنْ بَابِ التَّلَامُ الْقِي  
غیر اہل  
بہت کم  
اور یہاں سے

تَخَذُهَا الْعَمَلَاءُ وَأَهْلُ الْمَسَاكِرِ وَاللَّامِلُ الَّتِي تَخْذُهَا الْعَوَامُ  
اوسکو اختیار کیا ہوگا اور لکھو انہوں نے اور یہ لوگ ہیں جو اختیار کیا ہوگا عام

وَالْأَخْوَاصُ كَيْفَ سَالَهَا أَجْرُ يَأُولَدُ حَيْثُهَا مَبَاحَةٌ وَلَيْسَ فِيهَا  
انھوں نے اسکا مال کیونکر اور اس کے موجب سبب ہیں انھوں نے لایا ہے

شَيْءٌ يُوَافِقُ السَّنَةَ إِلَّا الْقَلِيلَ مِنْ فِيهِ بَدْعٌ جَرَّ لَانَ الْبَدْعِ  
کچھ چیز سنت کے موافق مگر خالص  
بہت کم ہیں

هِيَ الْفِعْلَةُ الْمُخْتَرَعَةُ فِي الدِّينِ عَلَى خِلَافِ مَا كَانَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ  
وہ کام نکالا ہوا دین میں برعکس کے کرتے ہوئے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَالصَّحَابَةُ وَالتَّابِعُونَ وَهَذِهِ  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ اور تابعین اور یہ

الْمَلَابِسُ وَالْمَأْكُولَاتُ مَبْتَدَعَةٌ فِي الدِّينِ بِلَا مَبْتَدَعَةٍ  
لباس اور کھانا بہت کم ہیں دین میں بلکہ یہ بہت کم ہیں

فِي الْعَادَةِ مِنْ فِيهِ خِلَافٌ لِلْعَمَلِ لَانَ السَّنَةِ كُلِّ فِعْلَةٍ  
بہت کم ہیں۔ بہت کم ہیں سنت کے

فَعَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى وَجْهِ الْعِبَادَةِ لَا الْعَادَةِ  
جو کر کیا ہے صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے عبادت کے نہ عادت کے لیے

وَلَمْ يَكُنْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ الْعَامَّةَ وَالْثِيَابَ الْمَخْصُوصَةَ  
اور نہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عوام اور کپڑے مخصوصہ

كيف هو جبر المتأثر من الدائب كمن لا ذنب له ومحو الله تعالى



جر من مندي باذية قشاحه مولا فشاكت غمونا لاطلاق  
جو کہ میں نے اپنے ہر کی دوا کے اور چھا کر لیا

والفبا فاشه في قدم اثني عشر فمطل صار احمر حنا  
اور ۱۲ دن اندھا ہو گئے موی کو تیز پس بیکار ہو کر رہا

العرف من لانه حب له ما معناه جر الصوف لا يظلمه مولا  
صوفی سے توجہ نہ رہا پس جو اس کے کیا سنیں صوفی نہیں پارتا تو گھر سے نکلے

لا خراه ولا اولاه من كيف من كانت عنه طلب الدين  
نہ دیکھ سکی اور اس کے گھر کیونکر جو کہ اس کے طلب رہا

فسيه ما شرب لکنه امحجاة وماله في الاخرة من نصيب  
اس کے شہ پر جو جو شربت ہو کہ اس کے اور زمین پر جو زمین اس کا کچھ حصہ

من ومن يات عنه بتقاء مرضاة رب كوشن جرفاء نصيب  
اور اس کے سے بہت طلب رضا اور جو اس کے اس کے لیے حصہ

من حظ الدارين من يات لباب معرفة ما هو من ان تعبد  
دونوں جہان کے سے جو اس کے غلام معرفت کا کھدو

يكساك تارك فان لم تكن تراهم انما يرواك من يا ايها الحكمير  
اپنے آپ کو چھوڑ دے اگر تو ان کو نہ دیکھ سکتا تو ان کو نہ دیکھو

انصا دقني احمل الصفر اوبه المحرق شجر يرد له الباء في القيس  
مجھے تپ دے اور مجھے سفید کر دے اور مجھے جھڑا کر دے اور مجھے سبز کر دے

فوصيه علي بن ابي الفجر اذ كرامته عليه من  
اور وصیہ علی بن ابی الفجر اس کے کرامت کے بارے میں

تريه فعله من اوتيه اس قد علمت اني جبر كيف لا  
تو دیکھو اس کے فعل کے بارے میں اس نے علم کیا کہ میں جبر کیسے کرے گا

۴۵  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰

ہی شفا من الجنون والصداع والجذام والبرص والنسائس وجمہ  
 شفاہی جنون اور دہمہ اور کولرہ اور سفید داغ اور اونگہ اور مہ

الفہرست و ظلمۃ العینین سے اس مولوی کیف حالہ ہے؟  
 دانت اور دہنوتہ آگہو نے اس مولوی کا کیا حال ہے؟

کابر اہدیہ علیہ السلام الین فی اللہ من اللہ من و هذا جہ  
 فائدہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جو بہتر ملو صاحبین کچھ ایسے سے اور یہ کسائی

هو كنوچر عليه السلام اشد في الله من الحجر من يا ابت خطني  
 ده من خت موع عليه السلام كوي بر كركذا راد دمين ينهر باب چو نيست بيمه

پیشینہ میں کہ نہیں پہنچیں۔ یہ وہاں گاہر ہے۔  
 قول کلمہ لا الہ الا اللہ کا ہوش رکھو۔

دعوتِ نوالدین و دعوتِ المظلومین سے نہ جی بھرنا کہ اس میں ہم

[illegible]

عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: لا ينسئ هذا اثر

لَمْ يَكُنْ فِي حَرْفِ أَهْلِ بَيْتِ جَرَّحَ فَكَانَتْ أَهْلُ تَسْكَبِ الْمَاءِ

اُحقر بونسلہ فی سرتہ نہ جی ان الما لایزید الم الا کثر  
 برائے دولتی تھی یہ عرب مندرجہ نے لکھا کہ یانی خیر برائے نام و خان کو کثر زادانی

اخذت قطعة من حصيد فاحرقها فالصقتها فانقطع الدم من

ایک ٹکڑا لورا کو کھانیا اور اوپر کھانیا پھر ٹکڑا خون

من هي جرح خالتي والخالقة منزلة الامس يا حومة لثني جرح

یہ جرح خالو اور خالہ مان کی جرح اور عورت البتہ چار کھانے تو

الكتاب اولتلقين الثياب جرياشاب عندي اين لكتا

کتاب یا کپڑا ڈالے ای جوت میرے پاس غلامان کو

اس اني است بالسين العالم كيف اذهب معي الى الحام انظروا

من عالم غصنیں ہوں کیونکہ جاؤں ہر وہ عورت کے ساتھ عالم کی طرف

جرح ما بطل الا ان اذهب بها انا اوتذهب بها انت من ان كان

نیو یا بطل نہ گریہ کہ جاؤں میں اس کے ساتھ یا بچاؤ تو اس کو

ولا بد قد اذهب انا جرح نعم انظر ان الله يفهم لسا انك من

آر نہ تیرے جرح سے سمجھ گیا کہ تیرے خدا کا کو

انني انا ان فقوم معنا واما ان فقوم امن دين هو لا جرح جل

جان یا کہ تیرے جرح سے ساتھ اور یا یہ فقوم کر ساتھ ہوا ہے ان سب کے جرح

اتج معكم من سمعت يا انك انت السباب لا جرح

یتیم سے ساتھ کہ تیرے ساتھ کہ تیرے ساتھ بہت گناہ ہے کہ

صحت من عني خالي جرح لا من شئت جل انا جرح

وہ صحت من عني جرح لا من شئت جل انا جرح

لذا وهو يقول جاء ابن ابني جاء ابن ابني مرات فقلت بنتك

لذا وہ کہتا تھا اور کہتا تھا یہاں آیا ابن ابنی آیا ابن ابنی کئی مرتبہ پھر دن بیٹہ کا

انك بعثته في حاجة فحنت بعد فظنت ان له اليك شغل

کہ میں نے اس کو کسی کام کو بھیجا ہے پھر بعد اس کے تو آیا میں نے گمان کیا کہ وہ تجھے کچھ کام ہے



دفترا . . . . .

[illegible]

س ايام الدنيا منذ خلقها الله تعالى الى انقراضها كرمي جرسية

الاف سنة من مسير في الارض كلها كما هي بر خمس مائة سنة  
 جزو بر سرین      ساله یازمین کن      یافت گفتند      پانویس که ماه پر

مس مسيرہ بخیر ماہنامہ کی چھ مسیق تہا مائتہ سنہ مس  
مساف ہوتے درماؤن کی اسپین کی چھ مساف تین سو برس کے ہونگی

والخرب منها جر مسبق مائة سنة من العمران جر مسبق مائة

سنة خمس الجمن کو صنفان بر اثناں قسم و حانی لایا کل و لایسن  
 بر سر کہ ایک جمن کو قسمین " قسم - دمانی - کمانہ لایا جمنین

وَقَسَمُ بِأَكْلِ الْفَيْضِ مِنْهُمْ لَهُمْ اجْتِنَاءُ الطَّيْرُونَ فِي الْهَوَاءِ وَنَحْنُ حَيَاتُ  
 اَوْرَاكْتُمْ كَمَا تَرَى فِي بَيْتِ بَنِي إِسْرَافِيلَ اَوْرَاكْتُمْ بَنِي إِسْرَافِيلَ اَوْرَاكْتُمْ بَنِي إِسْرَافِيلَ

اور کتب و عقارب س اللوح المحفوظ من ائی شیء هویر من

در قیضاء فی الهواء میں این ہو جہ فوق السماء السابعة میں ہے

سمعت انهم ياقوتہ حمراء اعلاہ معقود بالعرش واسفلہ  
 شامیہ کردہ یاقوتہ نیر کا پیر اور اس کا بدایہ عرش ہے ہو آغل اسکا

فی حجر ملاء وقل منور یہ حد ایضاً فی روایہ اس حد طویلہ  
 (نسخہ کی گود میں ہے اور ہونا ظہور رکوی ہے ایک روایت میں ہے) اس حد طویل کتابی

مذہبیں اسماء اور الرحمن میں وعضایہ ہدایتیں مشرق و المغرب  
بقیہ جہان عزیزین شریعت اوراد کا عرض شاہد یہ کہ جو کچھ در بیان میں کہ

س اعطني دوانا وقرطاسا وكلما اكتب رقعة بسم الله  
مکے ایک دوان اور کاغذ اور قلم و میں لکھتا ایک خط بسم اللہ

س دفعت الرقعة الى الصدر الاعلى بجر دفعها اليه فاخذها  
تجھے خط دیا صدر اعلیٰ صاحب کو و خطیجے آؤ کو دیا پس اس کو لے لیا

وبكى وقال اين صاحب هذه الرقعة فقلت هو في المسجد الفلاني  
اور بکے اور کہا کمان میں صاحب اس خطکے میں عرض کی وہ ظانی مسجد میں

س فما قال لك بجر دفع الي صبر فيها ست مائة روفية  
پھر کیا کہا تمکو مکے ایک تھیل دی جس میں چھ سو روپے ہیں

وسمي له س خلق شعر لاس المرأة يمين بجر يا غلام حلقه مثلة  
اور وہی کہہ کر اس کے لئے شعر لکھا ہوتا جانچو اور کہنے کو کہے بال زبان اگر کلمہ شکر

س ويا احزانكم ان خلق حية الرجل حرام س رأيت ملاك حمله  
اور وہی کہہ کر حرام کہہ کر حیا مرد کی حرام ہے تو نے ملائکہ کو دیکھا اور کہا مالک

س رأيت عام يصلي فبكى حتى سالت دموعه على خده ثم ركم  
میں نے دیکھا کہ ایک شخص نماز پڑھتا تھا اور آنسو بہا اس کے ہاتھ پر تک پہنچا اور اس کے سینے پر گرا کر روم

س فبكى ثم سجد فبكى شعر فرفه راسه فبكى فلم يزل كذلك حتى طلعت  
اور وہی کہہ کر پھر بکھا اور سجدہ کیا اور بکھا شعر اٹھا اور سر پر رکھا اور بکھا کہ نہ ٹوٹا تھا

الشمس س مولانا الليل دخل اللص دارى واخذ متاعى  
اتناپ مولانا آجکات گناہ چور میرے گھر میں اور میرا سب بچا لے گیا

س اخي اشكر لله تعالى لودخل اللص اى الشيطان قلبك فخذ  
بھائی شکریہ اللہ تعالیٰ کا اگر گناہ آتا جو اپنے شیطان تیرے دل میں اور چراغ

متاع توحيدك فماد اكنت تصنع س وعظم الامور في قلب  
اسباب تیری توحید کا پس تم کیا کرتے اور وہ عظم کیا کیا اس میں

۱۰۰

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰

وان كان سفيهاً والمحبة وان كان كريهاً من هذا رجل يأتي

اگر چه در حق او بیگانه است ۱۰۰ محبت ۱۰۱ اگر چه در حق او بیگانه است ۱۰۲

عندك وبينك عداوة چه نعم كانت قبل هذا بيني وبينك

۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰

عداوة قليلة من ثلثه أشياء قليلة كثير من المرض والنار والعدا

۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸

من فلان كيف خرج من حارة سحر استيقظ ثم توضأ من ركعة

۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶

كان بين يديه ثم اغتسل من الماء الحار وليس للمراويل والقميص

۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴

والجبة والتاجر وتعم بماء خضراء وركب حلة من عنده باب

۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲

وصعد الف وثلث مائة وخمسون من الرجال النساء والولد

۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰

من اشراف المسلمين من اخي ما بال مريدي ملا محمد معه و

۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸

كيف اعتقادهم به سیدی ما اقول كيف حالهم لا يصق

۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶

ملا بصفا الا ابتدر ولا يد لك به من وقرف في يد راسه وعين

۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴

رجيمته وقلبه وصدرة وظهره وجلدة تبركا به وتيسا ولا عذ

۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲

من شعرة شعرة الا اخذوه وجعلوه كالحزق اذا جعل ان يحكم

کھانے والے سے کہہ دے ہاں اگر اوچک بچے ہیں اسکو اور کہہ دے کہ میں اسکو کھانے سے روک دیتا ہوں کہ وہ بچے نہ کھائے

خفصوا اصواتهم عندك وجلسون عندك مؤذبا كان علي رؤسهم

تو پست کر دیتے ہیں وہ لوگ اپنی آواز کو کم کر دیتے ہیں اور بیٹھتے ہیں ان کے پاس اس طرح کہ وہ اسکو دیکھ کر ہراساں ہو جائیں اور اسکو دیکھ کر ہراساں ہوں

الطير تعظيما له واجلالا لاس اني اوسلطان الله سبحانه فله على حجة

پر یا پریشانی ہوئی کہ وہ اسکو تعظیم اور بزرگی کے سبب یہاں اگر سلطان اللہ سبحانہ ایک چیز ہی اور پریشانی

عظيمة لا هلكتها بنعم من سمعان العقرب والغارة اذا لم ينجبا

تو ہلاک کر دی اور کہہ دے ان چنے سنائی کہہ دے اور ہمارا جب کہ کچھ نہ تھا تو

في انا زجابه قوضت الغارة ابرة العقرب وتسلم منها من ابر الحق تقول

تیشہ کرتے ہیں میں زجابه والوں پر چڑھا ہوا ہے کہ وہ اسکو مار دے اور اسکو جاننا ہی کہتے ہیں کہ

هذه اكلام الفحول من يابني اتيك اتيك جبر يا امت كنت اليون

یہ بات تو کہہ دو اسے یہ کہ میں نے تو کو کھنڈ کر دیا ہے اور ان میں آج کل

من الصوم فاعتزلت من القوم فكان يأخذ في النوم فاذا اجاءت ديكرة

روزہ سے تھا پس کہ شکر ہوا میں لوگوں سے جس سے بند چلی آتی تھی

فلسعتني بأبرة من هذا الحق الناس أعندك دواء لسير ياشين

پس کہ میں نے انہیں اپنی ہی اول سے یہ آدمی اور آیا تیرے پاس اسکو دوا ہے

دواء النوا ليس له دواء من اليوم طلبت المولي عهد نير خان أن

بیماری مٹو کہ اسکو دوا دے اور میں نے آج کل میں مولوی محمد نیر خان کو کہا کہ تم سکا دے

الاسم اعظم فاعطاني طبقا مغطى ان اوصله الى فلان فقير في

اسم اعظم کہہ دے ایک طبقہ دے دینا ہوا کہ اسکو ہو جائے

فاخذته ففعل اوصلت في الطريق فحتة لا نظرا في فيه ففارت منه

پر ہنسی اسکو لیا پس جب پہنچا میں راہ میں تو میں نے اسکو کھانے کو کھانے کا کہہ دیا کہ میں نے کیا یہ کہ میں اسکو دے گا

فأمر فوجت وأنا غضبان فلما رأني تبسم وقال لا تنسب يا خاشع  
ایکھا ہر دین اور بے غصتا ہر بیکار کے سکوت اور فراغت سے ہر غصت کو فراموش کرنا

واعلم انك اذا لم تستطع ان تكون اميناً على فراقك فكيف تكون اميناً  
اور ان تو کہ ہر جگہ اتنی غمت نہیں کہ چوہر انتظار چھوڑ کر ہر جگہ چوہر امین

على الادعية والاسم الاعظم ثم يجب خفاء الادعية عن الفاسق  
دعاؤں اور اسم اعظم پر ان واجب ہوتا ہے چھپانا دعاؤں کا سن

والعاصي لئلا يجعلها معراجاً للعزيم على سطوح المعاصي من الانبياء  
اور گناہگار سے تاکہ نہ کہے دعا کو سیدھی چڑھنے کے لیے گناہ کی چوٹی پر

المسلم والاولياء الكل لهم ثوابه ووزراءه وخلفاءه صلى الله عليه  
مسلمین اور اولیاء کا ہر ایک سب کے نائب اور وزیر اور خلیفہ ابن علی اور علیہ علیہ

وسلم جرحهم من انما من نوره الله والمؤمنون من فيض نوري حديث  
وہم کہ ان میں نور خدا سے ہوا ہوا اور مسلمانوں کا ہر ایک فیض نور سے

جرحهم هو المقدم والجنس العالي وما عداه المؤخر الثاني من  
ان برائی مقدم اور جنس عالی ہیں اور اس سے حق علیہ السلام کے مؤخر ہیں

عليه ما ينبغي جرحه لا تكن رطباً لغص ولا يابساً فتكسر خير الامور  
اُس پر کیا ہے ایسی بات جو بے شک نہ ہو اور نہ ٹوٹ جائے اور نہ ٹوٹ جائے اور نہ ٹوٹ جائے اور نہ ٹوٹ جائے

اوسا طها من رزني جرح من كثر صلاته بالليل حسن وجهه بالليل  
چھوڑا انہوں میں سے جو رات بھر نماز کرے اور رات بھر نماز کرے اور رات بھر نماز کرے اور رات بھر نماز کرے

وهذا من حديث سيد الامم صلى الله عليه وسلم الى يوم القدر  
اور یہ ہے حدیث میں آیا ہے سرور پاک کو کہ رحمت بھیجتا ہے انہوں پر اور یہ ہے رحمت میں کد کا

من ما بال المتجددين يكونون احسن الناس على اصغر الصور  
کہا حال انہوں میں جو تازہ ہوتے ہیں ان کے چہرے بہترین صورت پر

وَتُؤْتِيهِمُ الْقِيَامَةَ يَكُونُ وَجْهُهُمْ مِثْلَ زُرْقٍ أَتَانَا فِي الرُّضْوَةِ وَالسَّجْوَةِ وَالْقَلْبِ الْمَلِكِ  
اور کہ بلخیز اور قیامت کے دن جو کچھ تھوڑے سے اور کچھ بڑے سے جہان پر جوین ہوتا تھا

مس عظمیٰ جہ من ترک الافانے دمن الابواب فاسال من اولی الکتاب  
پچھتیت کیجئے تجھے آہک جوڑا چھڑا گیا دھانڈن دھت سے سو پوچھو قانون سے

قُلْتُ لَكَ لِلْبَابِ آيَةُ اجْتَمَعَ حُفُوفُ الثَّمَرِ وَالْعَشْرُونَ  
 كَمَا دَامَ مِنْ تَكْوِينِهَا مَعَهُ      أَيَاكُمُ الْيَهُودُ أَنْ تَسْمَعُوا مِنْ حُفُوفِ الثَّمَرِ      اَوْتَمِسُونَ

فِيهَا جَنَّةٌ مَوْحِيَةٌ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالْزَيْنُّ مَعَهُ أَشِدَاءُ عَلَى الْكُفَّارِ

وَمَا يَدَّبَّرُ تَوْنَهُمْ لَمَّا تَبْتَدُونَ فَضْلًا لِّلْمُؤْمِنِينَ صَوَانًا

الجر اعظم في سورة الفتح ونظيره في سورة آل عمران قوله تعالى  
 ابراهيم عليه السلام سورة فتح مريم سورة آل عمران مريم يذوق الله تعالى

ہر انسانی فکر بعد از علم امنۂ نفساۃ الایۃ و لیس غیرہا  
یعنی وہی آیت کہ آدمین جو سوا ان دونوں

آیة فیہا حروف المعجم من دعا الله بها استجیب له من البرجاء  
کون الیاتی حسین کل حرف جمیع کہون جو کون دعا کرے اللہ سے ان دونوں کو تنگ سانس نہ ہو و کون دعا قبول ہوگی

ماہی پر ظہر عقد مفصل الاصابہ جمعہ ماہی و ماہی بین القدرین  
 اسکو کہتے ہیں بیشہ گردہ جڑ دودھیوں کو جسے اوکلی براجمہ جی اور جی کہتے ہیں دگرہین کہی

یستی واجبہ جمعہا واجب قلک لصبر ورجحان وثقت رواجب





فِي أَذْنَيْهِ نَارٌ جَهَنَّمَ يُقَدِّمُ الزُّقُومَ لِأَكْلِ الْحَرَامِ مِنَ الْمَوْتِ

اوسکے دونوں کانوں میں ناریں جہنم کی اور اُسکی زبان پر موم ہے واسطے کھانا و سب حرام کے موت

إِشْجَرَ الْمَوْتِ كَأْسٌ عَلَى الرَّاسِ شَارِبُهُ كُلُّ النَّاسِ مِنْ كَيْفِ

کیا پیو جو موت ایک پیالہ ہے اوپر سر کے اوسکے پینے والے سب لوگ ہیں کس طرح

يَسُوقُ الْمَلَائِكَةُ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى دَارِ الْقَرَارِ وَالْكَافِرِينَ إِلَى النَّارِ يَشْهَدُ

آنگاہ کہ آنگاہ فرشتے مومن کو بہشت کی طرف اور کافر کو دوزخ کی طرف گواہی دیتے

الشَّهِيدُ عَلَيْهِمْ بِعَصِييَتِهِمْ وَيُسْوَقُ سَائِقُهُ إِلَى النَّارِ وَيَشْهَدُ

گواہ اوس پر افسوس اوسکے گناہ کی اور آنگاہ کہ آنگاہ اوسکے سائیکہ دوزخ کے و گواہی دیتا

الشَّهِيدُ الْمُؤْمِنُ بِطَاعَتِهِ وَيُسْوَقُ سَائِقُهُ إِلَى دَارِ الْقَرَارِ مِنْ

گواہ اوس مومن کو اوسکی بطاعت پر اور آنگاہ کہ آنگاہ اوسکے سائیکہ بہشت کی طرف

الْأَنْبِيَاءِ لَمْ يَخْلُقْوا جَرِيْقَتِي بِهِمْ الشَّعْدَاءُ مِنْ وَابِلَيْسِ جَرِ

انبیاء لوگ کیسے پیدا کیے تھے تاکہ اُنہیں کریں اوسکی نیک لوگ اونیٹان

لِيَتَّبِعَهُ الْأَشْقِيَاءُ مِنْ فَالْأَنْبِيَاءِ مَا هُمْ بِرَّ سَمْسَارٍ إِلَى دَارِ الرُّضْوَانِ

تاکہ پیروں کریں اوسکی بدترین لوگ تاکہ اُنہیں کریں کیا میں راتیں بہشت کے

مِنْ وَابِلَيْسِ جَرِ دَلَالٍ عَلَى النَّيِّرَانِ مِنَ النَّاسِ كَيْفَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

اور شیطان دلال فتنہ پر آدمی کیونکر داخل ہونگے بہشت میں

يَحْرَقُونَ مَشَاةً وَهُمْ عَوَامُ الْمُؤْمِنِينَ وَقَوْمٌ رُكْبَانًا عَلَى طَاعَانِهِمْ

ایک طرف پیادہ اور دوسری طرف عوام مومن ہونگے اور ایک طرف رُکبان سوار اپنی بندگیوں پر

الْمَصُورَةُ لَهُمْ بِصُورَةِ حَيَوَانَ وَهُمْ الْخَوَاصِ وَقَوْمٌ أُلْفَتْ الْجَنَّةَ

جسکی صورت بنائی جاوے گی سارے موت جانور کے اور دوسری طرف خواص جو بہشت میں رہیں گے

لَهُمْ وَهُمْ فِي مَقْعَدٍ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِكٍ مُقْتَدِرٍ وَهُمْ خَاصُّ الْجَنَّةِ

اُنہیں کے لئے اور وہ سچے مہمان کے پاس بادشاہ صاحب قدرت کے اور وہ خاص ہیں بہشت کے

۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰

من الأريش جـ ان لا تؤذي الذر ولا تضر الشرس الثاني من ارض  
عكا يا حرمه عوكرت ماؤكم وحقا كره اور ذكرودلين يراك

ان امرتھی جہوں کے خاکہ اور گہرین جہتہ ہوت

اور کھانے میں سہاگن کے جب اوترا اور ادا کرنے میں دین کے جب واجب ہوا اور جلدی کہنے میں توبہ کے جب

لناؤ کیا اور گاڑنے میں مردہ کے جب حاضر تھا اور کھان کر دینے میں یہ وعظ تو کئے جیسا آیا جو حدیث میں

و شیخ آپ سردار قوم اور اعلیٰ خدمت میں اپنے شاہجو کہ آپ بیٹے بہر کر لائے ہیں ہو کر لکھ اور سیر کر لائے ہیں

پیا سونگو اور کپڑا پہناتے ہیں نگون فرعون اور قیون اور قیدون کا۔

اسطر رضا سندی اللہ کے آگے میں ہم حضور کے پاس جتنے جتنے چوگئے  
 سوا احسان ایسے ہرچہ اور بھائی بیچے

پھر جس طرح بھلائی اللہ آپ پر بیستے جاؤ اوپر سر اور انگلی کے اور گماؤ

جو چاہوں اور پہنوں جو چاہوں کیونکہ سنا ہے اپنی بیٹی کو

یہاں پر ایک اور عجیب و غریب واقعہ درج ہے کہ ایک شخص نے ایک عورت کو اپنے گھر میں لے گیا اور اس نے اس کے ساتھ ایک عجیب و غریب طریقہ پر زندگی بسر کی۔

جین وائیٹر اور کین سیج ہمدردیوں کے سیاہی لکھو پڑا رہا ہے کیا لیا ہے جب اصل ہے

[illegible]

شہزینہ خاتون کا راجہ لیا تھا میں نے وہ زمین اپنے نوادر میں ان شہزادوں کے جہد کیا تھی۔ منسوب۔

بعد ملاقي قال قلبك سحر رأيت ع قائمًا على المنبر فسأله ذلك

بعد ملا کے پس کیا کہا تھا وہ دے دینے

ورأيتك اليوم قائما علي عرشك في ذلك السور توفى المولى اعظم

اور دیکھائیں کہ کھوکھلا آجکل دن کھڑے ہوئے اس پر تو مجھے بے لاس معلوم ہوا یہ قضا کی مولوی اظہر

الرحوم عند ذروة الجمعة في ضرب ثمانية لأربع ليلة خلت

مردم نے جسکو جمعہ کے دن آتشہ بجے کہ چاہے رات گزر چکی تھی

من ذى الحجة سنة سبع وثمانين بعد مئو ألف والمائتين

ذی الحجہ سنہ ستائسویں ہجری بمولد اکبر اور دوسرے

بعد بناء حارة بسنتين وهو ابن ثمان وثمانين سنة فرغم سعادتنا

بعد بنانے اپنے گھر کے دو برس سے اور وہ اشفاق برس کے تھے کانچنے خانہ

نعمت الموت هذا و كان اضعفنا لقوى و كان شديدا للصوت

کباہ موت ہو یہ اور تھے بہت ضعیف القوی اور تھے سخت آزاروں

حالا البصر يدخل الخيط في سم الأبرة وكان يذهب الى ثمانية او

۴: نظروں پر ہاتھ دیکھا سوئی کے تکیوں اور چلے جاتے آئے !

تسعة أميال وكان يمشي الحصى بأسنانه بالأكف من الصور

نویں تک اور چنا چاہتے تھے اپنے وائٹن سے بلا مشقت کے تصویق

وَحَسْبُ اللَّهِ كَيْفَ يَحْصُلُ بِهِ لَا يَحْصُلُ مِنَ الْقِيلِ الْقَالَ بَلْ مِنْ الْجَوْعِ

۱۔ ریت و آتش کیونکہ حاصل ہوتی ہے بہن ماصیل جوز قیل و قال سے بلکہ جو کہ

وَتَرَكْتُهَا لِمَالِ سَبَدْتِي تَوَقَّتْ أَفَاتَصَدَّقْ بِعَمَلِهَا

یہ ہے بت اور جہانی سے امید و تمنا میری رادی مرگین آج کچھ خیرات کروں اور کی طرح

۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰

وَاَيُّ الصَّائِقَةِ اَفْضَلُ بِرِ اطْعَامِ الْجُوعِ اَوْ اَرْوَاءِ الْعَطَشِ اَوْ كَسَلِ

اور کون سے افضل ہو گا کھانا جو کھانا اور سیر کرنا یا سونا اور کچھ لپٹنا

الْعِلْمَانِ مِنَ الْخَوْضِ الْكُثْرِ وَمَسَافَتِ كَمْ بِرِ شَهْرِ مِنْ مَكَّةَ كَيْفَ

خوش کوئی مسافت کتنی ایک مہینہ کی اور کچھ کیا ہو

بِرِ اخْلِ مِنْ الْعَسَلِ اَيْضًا مِنَ اللَّيْلِ وَالْفَضَّةِ اَبْرَدُ مِنَ الشَّجَرِ الْاَيْنِ

بیشا زیادہ شہد سے سفیدیاں دوہم اور ہلکی سے سر زیادہ جلد سے نرم ناز

مِنَ الزَّيْتِ اعْطَرِ مِنَ الْمِسْكِ طَوْلُهُ كَمْ رِيْهِ وَعَمَقُهُ كَمْ سَمِعَ

کمرچ خوشبو ناز زیادہ مشک طوٹا و کا جیسا اور کافور اور گراف اور کی شہر

الْعَفْرِ اَيْ كَمْ اَعْطَى كَافِيَةً لِيَوْمَيْنِ بِرِ لَيْسَ عِنْدَ وَنَسِجَةِ

ہزار کوس کی دو چھ گانی دو کچھ لے نہیں ہو میرے پاس کوئی نسخہ

مِنَ النَّسْخِ الْعَتِيقَةِ هُنَا نَسْ نَعِ الرَّجُلُ لِلْوَلِيِّ الْحَاجِبِ مِمَّا لَا رِيسَ لَانِهِ

نسخوں پرانے ہیں یہ بیان کہا اچھا آگاہ ہیں ہوا مای عمار ریس کیونکہ

يَصْلِي الْخَمْسَ بِالْجَمَاعَةِ بِرِ نَعْمَ مَسْ بِشْرِ الرَّجُلِ اَنْتَ لَا تَكُونُ

نماز پڑھتا ہے پانچ وقت جماعت میں ان برا آدمی کو تو کیونکہ بہت تیر

نَائِمًا وَقْتُ صَلَاةِ الصُّبْحِ بِرِ فَلَ عِ اللَّهِ لَيْسَ هَذَا اِنْ اَشْتَانَ

سو اب وقت نماز صبح کے پس ماکر اللہ سے میرے لیے کسی چیز یہ دو ہیں کچھ

الْاَسْوَدُ اِنْ عَلِي خَدَّيْكَ بِرِ مِنْ كَثْرَةِ الْبُكَاءِ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمِنْ

کال تیرے دونوں گالوں پر بہت رونے سے اللہ سے ڈرنے اور

مَحْرَنٍ وَالِدَيْكَ مَسْ مِنْ عَذَابٍ هَذَا اِنْ لَيْسَ كَيْفَ لَمْ تَلِدْ وَلَدًا

رنج سے تیرے ان باپ کے کوئی عذاب یہ پڑ جائے کہ بچہ نہ پیدا ہو تو کیونکہ

غَيْرَكَ بِرِ رَبِّ اِنْ اَخْرَجْتَ لَمْ تَلِدْ اِمَّا مَسْ مِنْ هَذِهِ الشَّاةِ لَوْ رِطَمْتُهَا

سو تیرے بہت بھائی تیرے لیے جو نہیں کہ جن میں کوئی نہ ہو اس بکری کو کچھ نہ دے

تصیحہ لیس لہا راع ولا اترکھا لتذهب الی امری لانی اخوان  
میں نے یہی فرمایا کہ تم میں سے جو لوگ اپنے آپ کو چھوڑ دینا چاہیں ان کو چھوڑ دینا چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو چھوڑ دینا چاہیں  
ان یا کلھا الذئب س لا ذرہا متوکی لا علی اللہ معہ استقام  
کہ ان کو چھوڑ دینا چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو چھوڑ دینا چاہیں  
وخذوا ہاترہ الماء وتوی الشجر والتبن جہ ان شاء اللہ تعالیٰ  
اور لوگوں کی غذا پانی کے پائس اور پھل اور دھن اور گھاس  
سیریت الاشجار التي فی ہذہ الریاض رح استہا لما عتق غلام  
جو کہ غلام درخت جھڑی اس باغ میں نہ جا پڑے وہ غلام ہیں یا کہ یہ غلام  
الحفر التي تحفر فی اصول النخل ویصل الی الماء اصول الذئب جہ ہر ارجہ  
گڑا ہو کہ وہ جانور جو زمین درخت کے اوپر چڑھ جائے یا کہ چڑھ کر درخت کے پائوں  
واسقیس انما انا بشر ارضی کما یرضو البینر اغضب کما یغضب  
اور میرا یہ کہتا ہوں میں آدمی ہوں خوش ہوں یا جانور جس میں خوش ہو جائے میں لو کہ وہ غصہ ہو جائے یا کہ غصہ ہو جائے  
البضایا لرجل منکر اذیتہ لو شققتہ اہ لعتہ او استخذمتہ  
لو کہ سو جس مرد کو تم میں سے ستا یا پھر نہ یا کہ گالی دی ہو یا سنت کی جو اچھا نہ نہت لی یہ اوس  
فلیعف عفی جہ عفونا عنک کلوا ونرح منک فرحین منک  
تو چاہیے کہ وہ صاف کر دے ہم نے صاف کر دیا تمہارا سب قصور ہم صحت ہو میں کہے خوش  
راضین لا شہد اعین س اکل کلہا جہ اکل کلہا س  
راضی تمہاری دعا کرتی ہوئی کہ اگر تو بکارب جہ کر گاہ میں اکل  
حاجۃ السراي ما تقطعه القابلۃ من سرۃ العیہ نرط ان  
ضرورت کیلئے نال کہو میں سے کاش دانی دانی جانے میں سے لڑکے بڑے  
یکون من اول صبی ولد لمرآة جہ ذوہ الشیخ سرۃ رض النیر  
ہو دود نال لڑکے جو پہلا بیٹا ہو یا کہ لڑکے کی ہوت کہ شیخ ریاض لڑکے کا لڑکے

وستلذاتيك به ان شاء الله تعالى وايضا ولد ولدك ليا حبة لاخه

اور خوشخبري گاهي ميلا ميگفتي كه اگر خداي پاك بخواهد تو را كه كل رات نوبتي كه

في الفلوات خمس كيف ارج في الهاجرة الشمس حرقه والشمسية عندك

سومتي چهل ودين سكه بادن شيكه بهر كوت و بهر كره و در چتره سوه پاس

ليست جبر قهر بسم الله انا اظن عليك بدائي من هذا اليتيم قائم

خمين و او چي بسم الله هم ساير كره كره قهر و بهر باه و در كاهن باه كره و

في الشمس وانتم جالسون في فؤ الشجر خذوه واجلوه في فجر كبر

و بهر دين در فؤ شجر و بهر دين در فؤ شجر و بهر دين در فؤ شجر

فاعف عنه انا امار آيه اس الناس يقولون ان السور قري في

سوسان كاهن و بهر دين در فؤ شجر و بهر دين در فؤ شجر

الليل في الظلمة كما ترى بالهلال وفي الضوهر الله تعالى اعلم من

شك و در افروز دين جسر و بهر دين در فؤ شجر و بهر دين در فؤ شجر

يدرك اذ عذاب لياها ما السبب في ذلك جبر فقيد جلد يوم اوزق في

تسوه كره و بهر دين در فؤ شجر و بهر دين در فؤ شجر

فليس في هذا البلد يدرك اذ عذب منها والحمد لله على ذلك من

در دين و اس شهرين كره و بهر دين در فؤ شجر و بهر دين در فؤ شجر

الا حمار على لا كابر بخور جبر الا اذا اساء اليك او اساء لغيرك

هم و بهر دين در فؤ شجر و بهر دين در فؤ شجر

او من خلفه استلذذ جبر من اين فتي كيف حالك جبر ليس لي الارض

او من خلفه استلذذ جبر من اين فتي كيف حالك جبر ليس لي الارض

لا اسم امكن الله يعطيني السوق والماء من لا تستحيي اليها الشاب

او من خلفه استلذذ جبر من اين فتي كيف حالك جبر ليس لي الارض

يا ايها الغلام انت نفسي امام هذا الشيخ وهو الامام جبرئيل  
اور ريك در چاهانك انگ اس شيخ ملاك ده پشواو

وجعلت وسمعت ان في سابق الزمان اذ امنوا الشاب امام الشيخ  
اور نادانك نورين غناو كرك انگ نالين جب هلتا كوني جوان انگ كرك

يخف في الارض من المشي امام العلم كيف جري عجب هو  
توقه جاكاتا زمين مين چا انگ علون ككياو اور جب

استمعته وخلاف الادب فان العلماء ورثة الانبياء من  
نخرو اور نكات ابوي كيكه مالمك وارث انبياء من

ما ادب المريد جبر ان لا تتكلم بين يدي الشيخ ولا تقول قبل ان يقول  
كيا ابوي مريدك يكره بوسه نو سانه بيكر اور بوسه پطراو ككسهر ك

تال اذا قال اقبل منه ستصت له مستعالي واثق الله في اهل  
كسو اور جب كسهر قولسا كرم ان ط چا باب جوت نكته و ذرة القوت چا چوتنه

حقه من حق من اهل بيته جبري الله في اذنه وقوله  
يكني چو كوني كيكو اوچو قولسا اور وافيرو اهل بيته

حاشاك جاء الله لاجل عتقك من رفع الصوت من غير اذن صلى الله  
جركه جركه آواز ديكه ديكه ميرپاس بركرنا آواز نيكه قريش من غير اذن صلى الله

عليه وسلم كيف جبر لا يجوز لانه سي في قبة وقال تعالى لا تجوزوا  
ناب و سلم ككياو نسين بازيو كيكو ننه بين ابني شير زين اور فدا القدر ككسهر بركرنا

ايها يقول من رفع الصوت في مجلس العلم امره ان كيف جبر  
شير القدر و سلم ككسهر بركرنا آواز ككسهر فانون و نسين ككياو

نكره تشريقا الهداهم ورثة الانبياء من وعنده قراءة الحديث  
كركه جركه آواز ديكه ديكه ميرپاس بركرنا آواز نيكه قريش من غير اذن صلى الله

٢٠

٢١

٢٢

٢٣

٢٤

٢٥

٢٦

٢٧

٢٨

٢٩

٣٠



الشریعت کیست جرم مکروهه وقد ضحك رجل عند حاد وهو جالس  
شریعت کیست جرم مکروهه اور خندنا ایک مرد نے جب حاد کے آگے بیٹھا تو اس نے ہنس دیا

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ان غضب حاد وقال فوالله  
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر حاد غضب کرے تو کہے کہ فوالله

عند حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد موته كرفع  
نزدیک حدیث رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ان کی موت کے

الصوت عند في حياته وان من الحديث ذلك اليوم  
آواز کے ہونے کی خبر ان کی زندگی میں اور یہ حدیث اس دن

اذا دخلت للمساء عا لروكان باباه منغلقة افاد في الباب جرم لابل  
جب میں نے رات کے وقت گھر کے دروازے پر گئے تو دروازہ بند تھا اور باپ کے کمرے کے دروازے پر بھی

اصبر لمرام العتمة نجر جرم هو لاحتجته من ان كان احد فوق  
میں نے صبر کیا کہ رات کی تاریکی میں میرے پاس سے کسی نے گزرے گا اور اگر وہ میرے پاس سے

فكيف انجب به جرم بالحرمة كانه ابوك من وان كان نظير  
تو کیسے ہو گا کہ میں اس سے منع کروں گا کیونکہ اس کا تعلق میرے باپ سے ہے اور اگر وہ میرے پاس سے

سبح انبه اخوانه من وان كان الناس دوني جرم فبالوجه  
میں نے ان سے منع کیا کہ وہ میرے بھائیوں کے ساتھ نہ آئیں اور اگر وہ میرے سامنے سے گزرے تو میرے

ان كان علمي جرم فبالخدمة والتعظيم  
اگر وہ میرے علم کے ساتھ نہ آئیں اور اگر وہ میرے سامنے سے گزرے تو میرے سامنے سے گزرے

ان كان غنيا او جاهلا جرم  
اگر وہ غنی ہو یا نادان ہو اور اگر وہ میرے سامنے سے گزرے تو میرے سامنے سے گزرے

ان كان فقيرا جرم فبالجود والكرامة  
اگر وہ فقیر ہو اور اگر وہ میرے سامنے سے گزرے تو میرے سامنے سے گزرے

س کیف اعاشل الناس بر بحیث ان عبت حثوا اليك  
 اگر تم عیش کرکون تو کونکے ساتھ  
 میں طویل کر اگر تم کہیں باؤڑ کرکے تو کونکے ساتھ

وان مرضت اتوالديك وان دعوت قالو اليك وان مت  
 اور اگر تم بیمار ہو تو آؤں تم کو بلاؤں اور اگر لاؤ تو کہیں ہم سب حاضر ہیں اور اگر تم مر جاؤ

بکوا عليك وان دخلت عليهم قبلوا يدك من الشيز في قوم  
 تو تمہارے لیے زوریں اور اگر تم جاؤ اور کہیں توچہ میں تمہارے دونوں آؤ گے  
 اور اگر تم قوم

ومريد به كيف جر كالنبي في امته بقوة علمه واحواله  
 اور مریدوں کے لئے کیسا ہوتا ہو جس طرح نبی اپنے امت میں بسبب زور علم اور احوال

وشوكته وجماله من عظمي جر اذا حدث ان تتكلم بلم فاسأل  
 اور صبا اپنے اور جمال اپنے کے کہ نصیحت کیجیے جب ارادہ کر دے گا کہ کیا تم کہیں ہر پوچھو

من قلبك وتامل فان كان لك فامض وان كان عليك فامسك  
 اپنے دل سے اور سوچ لو پس اگر وہ تمہارے منت کا ہو تو کرو اور اگر تمہارے ضو کا ہو تو روک دو

من زحني جر لسان العاقل في قلبه وقلب الاحق في غيه من  
 زورہ کیجیے زبان عاقل کی اور کونکے دلمن ہوتی ہو اور دل اس کا اور کونکے شرمین ہوتا ہو

الباء موكل في المنطق جر نعم وفي حديث اخر هل يكفك الباء  
 با سلطان ہونی جو زبان پر کان اور دوسری حدیث شریف میں ہے کہ کہیں ہر کہیں آدمیوں کو

على مناخرهم في النار الا حصا ئدا استتم من شهد شهادة  
 اور کونکے تنوں کے بل اگر میں مگر تین تر شاہنشاہی کے زبان سے ہو گواہی دے گواہی

زجر فكيف حاله جر عليه لعنة الله من ومن حكم دين اثنتين  
 زجر کی تو اس کا کیسا حال ہو اوپر لعنت ہو اللہ تعالیٰ کہ اور جو حکم کرے تو کونکے میں کیجیے

ولم يعدل جر عليه لعنة الله من هذا رجل كافر مشاء  
 اور نہ آیا کرے اوپر لعنت ہو اللہ تعالیٰ یہ مرد کافر ہے مشاء

۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰



من أخوة الإسلام أقوى أم أخوة النسب **جرح** الحق **السلام** لهذا  
 برادری اسلام کی جڑ کی جڑ تو یہ ہے برادری قرابت کی برادری اسلام کی اور یہی ہے

جرح  
 جرح  
 جرح

إذا مات المسلم وليس له أحد غير الآخر الكافر يكون ماله للمسلمين  
 جب مر جائے مسلمان اور نہیں ہے اس کا کوئی اور سوا کافر کا تو یہ ہے کہ اس کا مال مسلمانوں کا

لا أخيه الكافر من كل سبب ونسب يقطع يوم القيامة لاسببي  
 نہ اس کے بھائی کافر ہر سبب و نسب کے قطع ہو گا قیامت کے دن مگر ہر سبب

ولبي حديث فما علمناه جرح المزاوية نسب لتقوى والدين لا  
 اور: نسب یہ ہے کہ اس حدیث کا کیا مطلب ہو گا اس سے نسب پر پڑھو گا اور یہی ہے کہ

الماء والطين والاعنان كابي غيب فيه نصيب من اقرباءه صلى الله  
 پانی اور مٹی اور نہ ہوتا اوب کو بھی آپ کے نسب میں کچھ حصہ تھا قرآن صریح صلی اللہ

عليه وسلم صورته من جرح ما بحسب طينته فمهم السادات المشرف  
 چاہے وہ کون ہو حسب نہ ہر صورت نہ ہو کہ باعتبار پیدائش کے تو دور کہ سادات شریف

الكرماء ولما بحسب دينه فمهم العلماء والصلحاء والمؤمنون  
 بزرگ دین اور اگر باعتبار دین آپ کے پسند و علم اور نیکو کار اور سادہ مومن

الاتقياء من ومعه جرحهم الا ولياء والا صفياء من وصيهم ومعه  
 پرہیزگارین اور حسب ہر گز وہ اور اولاد اور صوفی لوگ ہیں اور جو چاہتے ہیں ان کے

جرح الامامة والخلفاء وملة اعلی المراتب لقراءة فخر الروحية ثم  
 وہ امام مامد اور خلیفہ لوگ اور برترین مرتبہ قرأت کا گو ہر قرأت موقر ہے پر

العنصرية الدينية ثم الحنية من يافرق ما الصداقة جرحاً  
 صوری دین کا ایک بندھن ہے او بار دوست کو کہ نہیں

نصفيق اسم بلاستي قلتك بعد التحقيق من احق المسلمين على اسم  
 نصف کا نام ہے بلاستی یا کہ میں نے تحقیق کے کیا ہے جو مسلمان کا مسلمان ہے

علم  
 علم

سبحان تحب له ما تحب لنفسك وليس لك ما ليس لك  
یہ باتوں کو جس طرح چاہتے ہو اسی طرح کرنا اور جو چیزیں تم کو نہیں مل سکتیں ان کو نہ مانگو

ما ساء لك وان استعان فعنه وانصر وظلما او مظلوما فان منعه  
جو برا ہو تم کو اور اگر تم کو اس کی مدد دے اور اگر تم کو اس کی مدد نہ دے یا مظلوم کی طرح اگر تم کو روک دے

عن الظلم فقد نصرته من حال المتأسدين كيف مجردنيا باسرها  
ظلم سے پس منہ تو اس کی مدد کرے حال میں متأسدين کی طرح جو دنیا سے الگ ہو کر رہے

لا تسمع متباغضين وشبر بشبر يسير متحايين من الساخرين  
تنگی نہ دے دو دشمنوں کو نہ یک ایک بلشت ہی نہ دے نہ دین کا نہ دے نہ دین کی طرح سے سخاوت سے

والضا حكون بسببهم كلهم في الولى سواء جبر كاريب فيه من لفظ  
اور جو ہنس کر رہے ہیں ان کی سبب سے یہ سادہ لفظ میں برابر ہیں اس میں کچھ شک نہیں لفظ

الفرق عام مختص بالرجال جرح مختص بهم لا تؤمنون على  
قوم کا عام ہو یا خاص مردوں کے ساتھ خاص ہو مردوں کے لئے کہہ دو کہ تم میں

النساء من حقا خا لا المسلم وظن انه خير منه فكيف جرح هو  
عورتوں میں جو حقیقتاً اپنے خا کو اور کچھ کہیں اس سے اچھا ہوں پس نہ کہیاد

ابليس وقته واخوه آدم وقته من نحن معاشر الحاضرين طلباء  
شیطان اپنے وقت کا ہے اور ہماری اس کا آدم اپنے وقت کا ہم لوگ گروہ حاضرین طلباء

مدرسة الحجة الشاه تقي الدين احمد ادامها الله الصمد الى دوام  
مدرسہ حاجی شاہ تقی الدین احمد سکین ہمیشہ رکے اور سکون پاک قیام رکھے

السماء ولا عهد حضرنا لتعظنا ما ينفعنا جرح اجتنوا كل الاجتناب من  
آسمان کے مال کے یہ سنتوں جو ماضی سے ہم آپ نصیحت فرمائیں کہ ہم لوگو کو فائدہ دے پھر جو بڑے سے بچنا رہنا

التحاسب والتباغض والاعتیاب من جرح لا ترفعوا اصولكم  
دوستی اور بغض اور نصیحت کرنے سے جرح نہ اٹھائے اصول تم کو

یہ باتیں سن کر دل سے یاد کرنا اور عمل میں لانا  
یہ باتیں سن کر دل سے یاد کرنا اور عمل میں لانا  
یہ باتیں سن کر دل سے یاد کرنا اور عمل میں لانا  
یہ باتیں سن کر دل سے یاد کرنا اور عمل میں لانا

المدراس سنیہ فی مجلس مذاکرۃ التفسیر والاحادیث

درسون میں خصوصاً جان درس و تالیف تصویبات اور مرقعات اور فتاویٰ

لانہ خیر الممالک من زحناہم لا تضیعوا ولو طرفة عين و انکم  
کیونکہ یہ بہترین مجالس ہیں بڑا سچے دے کیے مت ضائع کرنا جو کہ بالخاصہ ہر جو اپنی اوقات کو

واصفوا بصیغۃ الاستاذ ثیاب عاد انکم من ناسنا جہا علی ان  
اور رنگو ساتھ رنگ استاد کے کپڑوں کو اپنی عادتوں اور صیغہ کے ساتھ کہ تحقیق

الاب فی الولادة مولای الجاری حقیقۃ الاستاذ ہوا ابو کوہ کل وحل  
باپ و سہیل پالیش جو دو باپ ہائے نام اور حقیقت میں استاد یہ تم کو گولہ بارہن اور بیک

من الطلبة الغراء العراء علی الحی ہوا خو کوہ من زحناہم کبیر کوہ  
طالب علم غریب نے استاد سے واقف نہیں ہی تھا یہ حال میں نہایت عجیب جو کہ بڑا طالب علم

ابو کوہ و نظیر کوہ و صغیر کوہ من زحناہم ایہا الطلبة  
بھائی بھائی اور بھائی جو سالی اور جو سے بھائی و بیٹا بڑا ہے اور طالب علم

کوہ اینکہ اخوانا و بعضکم بعض اناس زحناہم لا یظن احدکم  
بھائی آپس میں سالی اور ایک دوسرے کے مددگار ثبات ہے نہایت بڑا طالب علم

الاحدکم بنظر الاستبانۃ والحفاۃ لاصیری و لا ضماؤا لا کشارۃ من دنیا  
ایک دوسرے کے نظر غیری اور ہفت سے نہ مرنا اور نہ نما اور نہ شارسہ اور

بہرینبغی ان لا یجی وقت و بعضکم فیه عا طافا علویا ایہا  
ہاں ہے نہ آوے کوئی وقت اس حال میں کہ بعض نماز اور شہد بیکار ہو سواں اور

الخلان انہ لکم سم و اتل من زحناہم نظر ابلیس فی دم فقال انا  
کہ یہ بھائی بھائی کے زیر قاتل ہیں بڑا ہے دیکھا تھا شیطان نے حضرت آدم کو نہیں کہنا کہ میں

نہ یقینہ خلقتی من ناری خلقتہ من طین و کان رئیس  
اور اس میں کہ جسے خدا کی آیت ہے جو آیت اور بیکار ہو کو نہ تھا شیطان سر

۱۹  
۱۷  
۱۶  
۱۵  
۱۴  
۱۳  
۱۲  
۱۱  
۱۰  
۹  
۸  
۷  
۶  
۵  
۴  
۳  
۲  
۱

فرزند . در این سبک و نشان پس باید که اسامی را در میان خود

چنانچہ یہ جڑواں اپنے استاد کی پاس پر کام کر رہے تھے کہ وہ اس سے اور چھ

اوستا پیشین قسم میں پڑاؤں میں رہا اور تمام سرزدنگے چڑیا جو اللہ نہ بلند کرے اپنی آوازوں کو اچھا

تو از دستاؤ که کرب بودین دلاؤ بی گنگه کبره تو کج خایه خنین بر لایه چایه شویکے غشی

طریق متوسط اور جدی کے درمیان

که بجهت کوفی سلطان کسی مسلمان که در بوسه کردنش طاعت بود

حکومت سے کہہ کر اس کی ہونٹوں پر اس کے کانچے اور کچھ

سارکے، جو اوتھے کے دروگاہ پر کھڑے ہوں گے۔

عقبت سجدہ اور قسم پر بندہ کا عالم پرانی

عزیز العالم اور شاہنشاہِ غریب! ہر جگہ اللہ پر دعا۔ ظالم کا جو

کون گاه  
بجز باطنی و کمالی که جویندگی باطنی  
باشد

پیش از آنکه

[illegible]



من انخفض عليه السلام - - - ثباتا على كل مائة سنة وعشرين  
طوطم عليه السلام ابو جعفر بن جواد ابو الیاس

بهر نیم ویکون البدن الثاني هو البدن الاول من سمعان ابليس  
ان اوچو تاجی بدن دوا دی بدن پلا چنه سارو کرش طمانیو

اذا حصل له الهام صار ابن ثلاثين عام بهر نیم صحیح نفس ثمر الشریعة  
بب آتایه فاما لا همتایه نیم برس کا ان صحیح پهل پل تربت

والحقيقة ما هي بهر ثمر الشریعة هي روضة الضوان ونتيجة الحقيقة  
اور حقیقت کا کیا پهل تربت کا بهشتی اور نتیجہ حقیقت کا

لقاء الرحمن من يا عبد الشكوى الموتى كيف يخرجون يوم البعث الى ربهم  
دور اعدای او عبد الشکور مردے کیو کر نکلیں گے ان قیامت کے دن -

بهر قطر السماء اربعين ليلة كمنى الرجال يدخل في الارض فينبئ حوهم  
برساو کا آسمان ہالیس رات ہانی مثل منی نرودے گھسوا دیکی زمین میں پس ہر جا کی گشت

الموتى وعرفهم وجاؤهم وعظامهم كل اجسامهم شمر بحیدم الله ونحرمهم  
مردہ کے اور گنیں دیکی اور ہرے دیکی اور پڑان دیکی اور سارا ہر اوجا ہر زندہ کرکیا اور مردہ کے اوجا

من تحت الارض من لا يجوز تكذيب احد من الوسل بهر لا ان تكذيب  
زمین کے تحت آیا جائز نہ کسی ایک بیخیو کا زمین اسوا کے کہ جھٹلانا

واحد منه هو تكذيب للكل من الفناء في الله كيف يحصل بهر بان  
کسی ایک کا بھینج جھٹلانا سب روکو تاجی فنا فی اللہ کس طرح حاصل ہوتا ہے اس طرح کہ

ينسلخ اللمع من نفسه كما تنسلخ الحية من مسلاتها وانقطع كلية  
نکلاؤ ہنی لسنہ نہ جھٹلے نکل جاتا ہے سانپ اپنی کینجلی سے اور منقطع ہوتا ہے کلیہ

عن غير الله ولا يكون له هم سوا فيصير كانه هو لانه هو وهذا هو  
غیر اللہ نہ او خود سے کوکرتا ہے نہ اللہ کے پس ہر جا دیا گیا لانا، رزق چکہ اللہ کی اور یہی

الوجه اول من اذا عطس المرء في بيت الخلاء عند قضاء الحاجة  
وتمسك به ويحك اذى في الخلاء وقت الحاجة بهرنگ

فكيف يحذر الله من بالقلب لا باللسان من الكلام في بيت الخلاء  
تو نہی اللہ کے لئے کہ زبان سے نہ زبان سے

عند قضاء الحاجة وعند الوقوع كيف به مكروه الاشارة الى الكراهة  
وقت حاجت پر نہی کے اور وقت پھونکے کیسا کریدہ ست برا

لان الحفظة تتأذى بالحضور في ذلك الموضع الذميمة لكتابة  
کیونکہ حفظہ کو آذیت پہنچے بلکہ اس جگہ پر لکھ کر دینے کا

الكلام من اذا سلم على رجل موفى بيت الخلاء فما يصنع به يرد  
بات کے جب سلام کیا جائے کسی کو جو بیت الخلاء میں ہو تو کیا کرے جواب دے

السلام بقلبه لا بلسانه لعلها تاذى به الملائكة لانهم لا يكتبون  
السلام اپنے دل سے نہ زبان سے تاکہ ملائکہ کو آذین نہ آئے کیونکہ انہیں لکھنے میں

الامور القلبية من اقسام القلب كهي جرت قلب يابس هو قلب  
دل کے باتوں کو اقسام دل کے کہتے ہیں بفسل دل سوکا ہو اور وہ دل

الكافر وقلب مقبول وهو قلب المنافق وقلب مطمئن وهو قلب المؤمن  
کافر کا دل اور مقبول کا دل منافق کا دل اور مطمئن کا دل مسکن اور وہ دل

وقلب سليم من تعلقات الكونين وهو قلب المحبين والمحبوبين  
اور ایک دل بیکریم تاکہ بیکریموں سے دونوں جہان کے اور دل سلم کے عاشقوں اور

وقلب يبي من الفراق وشدة الكرب والاشتياق وقلب شرب كالش  
اور ایک دل بے روزگاری جہاں سے اشتیاق اور شدت بے قراری اور اشتیاق سے اور ایک دل بے روزگاری جہاں سے اشتیاق اور شدت بے قراری اور اشتیاق سے

فاستوحش من جميع العباد من عظم جبر شر الخلق فاعبره من العمل  
پس وہ متحوش ہو گیا سارے لوگوں سے کیونکہ جبر کی بڑائی کی وجہ سے اور اس کے

فصل في  
الامور القلبية



والطعام خوف من ذلك من انت اخي في الدين يا امير المؤمنين اور راجوں کے ڈر سے ان کے

انتہی بیکان الالب والجم الاخیر الکیر من مولانا الحوراء عثمانی آپ ہمارے بگم باب اور چچا اور بڑے بھائی کے ہیں مولانا صاحب حوراء کا نام

حوراء لان الطوف يحارفي حسنهم مع الكمال من وعينا جہ حوراء کی بڑا واسطے کہ انھیں بچا جو نہ ہو جائے ان کے حسن میں جو کمال ہے کا جو اور میں کہیں ہوا

لانهم الواسعات لا عين مع الجمال من تزوج اهل الجنة قبل الحوراء اس واسطے کہ وہ سب بڑی بڑی ان کے بھائی ان میں خوب صورتی کے ساتھ بیاض بشتیں کا عروق

كيف يكون يا عبد الفتاح بقبول بعضهم بعضا لا بالعقد النكاح کس طرح ہوگا او عبدالفتاح پسند کرے گی بعض اور بعض سے عقد پر لگا اور نہ نکل

من معن ان لاهل الجنة بيوت ضيافة يعلمون الضيافة فيها عطف سناؤ کہ بہشتی لوگوں سے گھر پہنچے دعوت کے کہ کریں گے دعوت اور معن

للأجباب جہ نعم لکن اهلهم لا يظهرون للجماع من بل محتجب بل الحجاب باہون کے کان کر بیان اؤکی ساتھ نہ ہوگی فرح لوگوں کے بلکہ بچپائی کے جو معین

من ايشهد لاحد من الجنة او النار جہ لا بل يشهد بان المؤمنين من آیا گوہی پر پاسکتے ہیں کہ یہ جنتی یا دوزخی ہیں نہیں بلکہ گواہی دے سکتے ہیں کہ مومن لوگ

اهل الجنة والکافرين من اهل النار کذا اطفالهم تبعاهم وقيل هم في جنتی پہنچے اور سارے کافر دوزخی اور اسی طرح ان کے کافروں کا دیکھنا یہ کہ وہ کہاں کر رہے ہوں گے

الجنة لا اثم لهم وقيل هم في الاعراف والمختلر ان اطفال المسلمين في الجنة شہنی ہوئے کہ نہ کوئی گناہ ان میں اور نہ گناہ ان کے والدین میں یہ کہ وہ خود ہی کہہ سکیں کہ ان کے مسلمانوں کے حق ہو گئے

من لا تشرب الخمر يا ايها الکامل فان من مشرب الخمر في الدنيا ميت لا شباب او جوارح اسلحہ کہ جہاد شرب دنیا میں

لا يشرب شراباً طهوراً التي ساقها الملائكة لـ لا حول لأن حولها  
نوشہ کا شراب طہور جسکی پائیاں فرشتے ہو گئے

لا حول من سيدي اذا كان حلق غلمان اهل الجنة كما هم اولوا  
میں نہ ہوتا اور میرے سرور جبکہ وہاں جولوگ جنت کے اہل ہیں

مكون فحال الخدم كيف يكون من الخدم على الخادم يا ايها  
موجود ہیں تو ان خدام کے ہوتے ہیں جیسے کہ خدام کے خدام

الراكب بحسن القليلة البدن على ساو الكواكب من جنتك لا سالك  
سوار جیسا حسن ہونے والے کو ان کا ہونا سوارے تارہ پر

عن البرج البران لا تؤذوا من يا منصور الكلام المنشور شرف  
کہ نیکو کامیابی کیلئے کہ نہ سناؤ تو جو خوش گو

او السطور من المنشور يا حبيب الرحمن انظر انظم القرآن من هل رأي  
اور السطور سے منشور یا حبیب الرحمن دیکھو قرآن کی نظم

رسول الله صلى الله عليه وسلم بقلبه او بعينه من بقلبه و  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دل سے یا آنکھ سے

لا اوفى الحديث رأيت مني بعيني وقلبي من يقولون  
نہ اسے کہ نہ اسے دیکھا کہ نہ اسے دیکھا میں نے اپنے دل سے اور اسے

الاجاد في الكون فقيرا ما مشى صغرا غاصت قدماه فيه وهذا هو  
الاجاد میں کون فقیر کیا مشی صغرا غاصت قدماه فيه وهذا هو

على الالبسة من كيف لا وكرامات الاولياء حق من كنت في المجلس  
نیاں زیبہ کے کون اور کرامت اولیاء حق میں تھیں

فسرق نفعي من فما فعلت من الحسنات العاري را جلا على  
میں سے نفع لے کر کیا کیا تو نے کیا کیا حسنات کے عاری را جلا علی

ما تقرأ أدبر كل صلوة **أية الكرسي** لما في الحديث ان من قرأ  
كبار ما كان له يومه يومئذ **آية الكرسي** **بسم الله الرحمن الرحيم**

پیشہ ہر کار کے لئے دہندہ

کہ جو میرے ۵۶ بعد بہر عمر ملاز کے تون روزی لکھو گا یہ

بیت ۱۰۰ صوت ده نظار زم چکا ہوئی پناہ دینے چاہیے اور کج

ضمیمہ ۲۰۴ بین انہی بہت دکان پر حافظ محمد واجد صاحب کھارو دکان

من چنے دیکھا ہے سن جاو سعید اور گاہ

در آستانه در پدایم فیروزی اور یشتی نور اور کا جملہ ملائکہ

یہ روئے مضبوط تر سے اصل حسین جب سے بنا اور کیا کہیں

وہاں پہنچ کر انہوں نے دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے دروازے پر ایک لکڑی کی تختی لگی تھی جس پر لکھا تھا:

وہاں پہنچ کر وہ نے اپنے دوستوں کو دیکھا تو انہوں نے کہا کہ تم نے کیا کیا؟

جواب سیکرٹری صاحب السانہ میں کہ اس وقت کے حق میں جو سیکرٹری صاحب

۱۰۰۰ روپے کے لئے ایک لاکھ روپے اور اس سے  
 اور حقیقت کا کوئی کھانا

وہ جلاہ عا سواہ و تزلک ہواہ و تزلک فی اللہ من من لم یغنی مدای  
 اور دونوں بائیں اللہ کے پاس سے اور جو تزلک ہی ہو جس کو اور تزلک اٹھیں

عمرہ بکلمتی الشہادۃ مع القدرۃ من التطق ہما والعلو یوجوب ہما کفیت  
 عمرہ بکلمتی الشہادۃ مع القدرۃ من التطق ہما والعلو یوجوب ہما کفیت

حالہ جرمون غیر محفل فی الناکر یجعل اعتناعہ من التطق ہما  
 حالہ جرمون غیر محفل فی الناکر یجعل اعتناعہ من التطق ہما

کامتاعہ من الصلوۃ من اہل الجنة ہکیت یکنون جرمود مرد  
 کامتاعہ من الصلوۃ من اہل الجنة ہکیت یکنون جرمود مرد

بیض جہاد کحول ہما ثلاثہ و ثلاثین من علی خلق من یکنون جرم  
 بیض جہاد کحول ہما ثلاثہ و ثلاثین من علی خلق من یکنون جرم

سیدنا ادم علی خلق من جرم سیدنا و مولانا و شفیعنا محمد صلی اللہ  
 سیدنا ادم علی خلق من جرم سیدنا و مولانا و شفیعنا محمد صلی اللہ

علیہ وسلم من علی جمال من جرم سیدنا یوسف من علی صوت من  
 علیہ وسلم من علی جمال من جرم سیدنا یوسف من علی صوت من

جرم سیدنا داؤد من طولہم جرم ستون ذرا عا کس عرضہم جرم  
 جرم سیدنا داؤد من طولہم جرم ستون ذرا عا کس عرضہم جرم

اذر عس یا ایہا العسس ہذا الخیا طضر بنی وقتل ابنی ہذا  
 اذر عس یا ایہا العسس ہذا الخیا طضر بنی وقتل ابنی ہذا

تعلک ہنا عندی من من شاهدک علی ذلک جرم ہذا القصر  
 تعلک ہنا عندی من من شاهدک علی ذلک جرم ہذا القصر

وہذا النجار من اتشہد ان ہذا قتل ہذا الصبی جرم  
 وہذا النجار من اتشہد ان ہذا قتل ہذا الصبی جرم





وهو امام عصره برحق في الفقه والاصول والعريضة والتصوف وهو  
 اور وہ امام اپنے وقت کے برحق فقیہ اور اصول اور عریضہ اور تصوف میں اور وہ  
 زاهد زمانہ وعالم ازانہ وله کرامات ظاهرة ومکاشفات باهرة  
 زاهد اپنے زمانہ کے اور عالم اپنے وقت کے اور ازانہ کی کرامتیں ظاہرین اور مکشفات کلمہ کے  
 من اللؤلؤ والمرجان يخرجان من الماء المالح والعذب جرم من الملح  
 منق اور مرچا یہ دونوں کلمے ہیں پانی کدہری یا شے سے کدہری پانی سے  
 من الملائكة كيف خلقوا جبر قال تعالى لهم كونوا قنوا اس  
 فرشتے کے لئے پیدا کیے گئے قرآن میں تعالیٰ نے انکو بھلاؤ سو ہو گئے  
 الانس والجن هم خلصوا جبر من التراب والماء والنار والهواء  
 آدمی اور جن کو چیلے پیدا ہوئے مٹی اور پانی اور آگ اور ہوا سے  
 كيف جبر قال تعالى لهم كن فيكون من فلان ما يفعل جبر  
 کس طرح قرآن میں تعالیٰ نے انکو بھلاؤ پر پڑ گئے فلان کیا کرے ہیں پھر ہمیں  
 تارمذتہ من هو ابولك اشك انه ابولك جبر نعم من ابولك  
 اپنے شاگرد انکو وہ تمنا ہے اپنی یا انک کو تمنا کہ وہ تمنا ہے اپنی ان کیون اس کے لئے  
 لا اعرفه من كان ابولك شابا فغاب عنك وكن صبيبا  
 انکو نہیں جانتا تمہے ابولک سے جوان پس غائب ہوئے تھے اور تم بزرگ  
 رضيعا ثم وجدته شيخا جبر والله اعلم من وجهي في مراة  
 شیر خوار تھے پھر بڑھاپے ہو گئے بڑھا خدا جانتے میرا منہ کس آئینہ میں نظر آئے  
 حسنًا في الاخرى يرى قبيحا ما سببه جبر هذا اختلاف  
 اچھا اور دوسرے آئینہ میں نظر آئے برا کیا سبب اسکا یہ واسطے اختلاف  
 اشكال المرأى لا لغير وجهه الرأى لان الشخص الواحد يرى  
 شکل ان کی نظر میں نہیں واسطے برصورت دیکھنے واسطے کہ ایک آدمی دیکھا

فالمراة الكبيرة ورجله حذو في القبيحة قبيحا بس أم تري كيف  
 آئینہ بڑے میں منہ اپنا اچھا اور بھسن لڑا مان نہ کر کیا ہو

حاله بعد موت زید قد اشتدت خزنها حتى ماتت هكذا  
 حال کا بعد موت زید کے قد اشتدت خزنها حتى ماتت هكذا غم اسکا بھانک کر مگی داکہ کیجئے

بعد اربعة اشهر فقبورها مجاور لضريحه من متى شرعت في  
 بعد تیرہ مہے چھ مہینے پر اور اسکا پڑوس میں قبر زید کیو کب شروع کیا تھا

القراءة بعد شرعت القرآن وأنا ابن اربع سنين كنت اقرا من الحفظ الشير  
 پڑھنا شروع کیا تھا میں نے کلام اللہ اور میں پڑھا چار برس کا تھا میں پڑھتا تھا فطرتی

كفایت الله فاذا بلغت خمس سنين شرعت لكتب العربية من ابی  
 کفایت اللہ سے چھ برس میں پڑھا اپنے بزرگ کو شروع کیں پڑھا کتابیں عربی کی اپنے باپ سے

من هذا مالي احبه واريد ان اتصدقه فعلی من انفق به  
 من ایسے مال میں اسے چاہتا ہوں کہ میں اسے صدقہ کر دوں سو کس پر خرچہ کروں

انفاق احب الاموال علی اقرب الاقارب افضل من انت اذا انخرج  
 خرچہ کرنا چاہے مال اسے قریب تر بہت زیادہ بہر انفاق سے آپ جب نکلے ہیں

الی الصلوة لا تعرف من تغیر لونك بعد لا تعلم بين يدي من ارید  
 لون نماز کے تو پہچانے نہیں جانتے بدلنے لگے دیکھتے تھے نہیں جانتے کہ مانتے کیسے ہیں یا جانتا ہوں

ان اتفق من انت تصوم علی انذام انی لا اصوم الا في معدة دا  
 کہ جس سے اتفاق ہو کہ تم روزہ رکھتے ہو یا نہ میں روزہ نہیں رکھتا مگر نکلنے کے

من الايام خصوصك عن الذنوب والاثام وخصوصي عن الشر  
 دن میں ان دنوں کی خصوصیت سے گناہوں اور ایسا کرنے سے اور خاص کر شر سے

والطعام من یا ایها الضاحك خذ من الله وابك علی العصبان  
 اور کھا کر چلے اور ہنسنے والے اور اللہ سے لے اور ابک علی العصبان

سجدا ایہا الحاکم انما جائت وضحک الحاکم خیر من بجا الشبان  
تر جلاوت میں ہو کا بیان اور نہنا ہو کا اہامی دوسرا عین ہجرت

س انی رجل متوکل لا اطعم المذال ولا اجرم فمن سره ان یقنع  
میں مرد متوکل ہوں نہیں لایع نہتا ہوں انا کو تو نہ میرے کا بیان ہو کہ خوش ہو تو قات کر کے

بالخیر وخبز الشیر والنوم علی الحصد فلیقنع ومن استکثر فامره  
لنک اور وہی ہو کہ اور نہتا چٹائی پر تو قات کو کہہ دو جو زیادہ چاہے تو کام اور

بید ما شاء فلیقنع سجرا انی اقنع ان شاء الله تعالی ولا استکثر  
لو کہ تا میں ہی چاہے کہ میں قات کو کہہ کر نہتا چاہا اور نہ زیادہ چاہے

لا اطعم من انت لقیست کاحر السید محمد اسحاق جرجہ فی لیلۃ  
اور کچھ نہتا تو نے طاقت کی مایہ سید محمد اسحاق صابغی میں کیا تا کہ پاس

الجوعۃ سابع عشرین رجب فی وقت خلوتہ وانا یومئذ  
جوعہ میں سابع عشرین رجب میں وقت انکی خلوت کے اور میں یہ دن

۱۰۳

حدیث السنن فخر بنی من امی فی هذا الوقت وقا من بعد  
صیر السن تھا میں ہوئی دی نہتا ہائے اس وقت میں دو روایتیں دی گئی تھیں

فرحت وانا منک انما طرقت فی المسجد طرقتا فاذ هو  
میں فرحت تھا اور میں نکلتے غارتھا او پڑھا مسجد میں سر ہکا میں ہوگا وہ

جاء واخذ بیدی وصافحنی من یامولا یا ایہا النحر الدعاء بالستر  
آئے اور پکڑ لیا میرا ہاتھ اور صافحہ مجھے او مولا او دریا علیہ السلام

اولی او بالجمہر فی باب تراہ صواب فلجمہر باب للسر  
اولیٰ او بالجمہر میں باب تراہ صواب فلجمہر میں باب للسر

س قطعنا اعمارنا فی النوم باللیل وکسبنا لایام بالنہار فہل لی  
توڑ دیں ہم عمر اپنی سوئیں رات کے اور کماں میں گزرتا دن کے آیا میرے

من قويها ايها الحافظ للوحي محمد عبد الحكيم <sup>نعم تبوابك</sup>  
<sup>نعم اي حافظ لولي محمد عبد الحكيم ان توبوا الله ردد</sup>

واستغفر ان الله هو التواب الرحيم <sup>اور استغفر ان الله هو التواب الرحيم</sup>  
<sup>اور استغفر ان الله هو التواب الرحيم</sup>

الاستقامة يا الكرامة ببر يا سلمات الاستقامة فوق  
<sup>استقامت اي كرامت من اي سلمات استقامت</sup>

الكرامة من اتقى الكرامة تليها الحجة والندوة والقيامه من كل شيئا  
<sup>راست سے ہی زور دیا جائے لہذا کرامت کا فرق ہے مکرم اور شرم ان قیامت کے</sup>

انقر يا غلام ببر الاكل فوق الشجر احسن يا ايها القوم كيف الحال  
<sup>اور نہ ہو کہ کسے کھانا زیادہ بہت سے حرام ہے ای لوگو کیا حال ہے</sup>

اليوم ببر الدنيا يوم ولنا فيه اصوم من يا كرم العينين ما حقوق  
<sup>ای دنیا ایک دن ہے اور جو اومین رخصہ ہے ای نور دونوں آنکھوں کے کیا حق ہے</sup>

والدين ببر الطعام والكسوة والخدمة ان احتاجا واذا عوا  
<sup>ان اسباب کھانا اور پہنانا اور خدمت اگر دونوں محتاج ہوں یا عواں</sup>

اجاب واذا امره اطاع ما امره بالصية ويكفر بيا رتوما  
<sup>تو مانتا رتوما اور جواب دے کہ اگر کہہ کرے تو منے بیعت ملکہ کریں لہذا اور بہت زہارت کیا کہ اوکی</sup>

ويكلمهم بالالام اللين ولا يقول لهما اف ولا يدعوهما باسمهما  
<sup>اور کہتا ہے ان کے ساتھ ہلکے نرم اور نہ کہتا ہے ان کے نام ہیں اور نہ کہتا ہے ان کے نام کے</sup>

وميشي خلفهم او يوقهم اذ لا يرهم وانه على صوتهما او يدعوهما  
<sup>اور چلتے ہیں اور تو کہتا ہے کہ ان کے پیچھے نہ کہتا ہے ان کے پیچھے اور نہ کہتا ہے ان کے پیچھے</sup>

يا المنقر من ابي كرامتي طبع الحجة خذ السنين  
<sup>بخشائش کی میں نہیں جانتا کیونکہ پکا ہو کر گشت اور پوری رہتا ہو</sup>

۱۰۴

الحم قطعة قطعه واختلط به التوابل الحارة واجعله في البوتقة  
ورق كورنر علفه اور علف اور من مصالح گرم اور كرو اسكو انور دن

واوقد تحت القدر نارا ناعمة من من هي جهر امرأة مسكية  
اور سطر نچے بکچے آگر اور سطرے کون جوت عورت عویہ

اسمها حسينة محي من المدينة خذ من هذا الطعام وضمه في  
نام اسکا حسنة محي من المدينة خذ من هذا الطعام وضمه في

يدها ايضا منها اكله او اكلتين من حافظ محمد مصطفى  
اور اسکا يدين ہی اکلے اور اکلتن من حافظ محمد مصطفى

ذهبت كييلور في بيت خالتك فما اكلت هناك فخرجت  
اجي نہ گئے تے کیدار گھر رفتی خالکے سولیا کلبا دان فتح ہوئی

نشاة فشوى اولاً كبدها وقلبا وعلينها فاكلت مع بني عبيد  
يشاة فشوى اولاً كبدها وقلبا وعلينها فاكلت مع بني عبيد

ثم طبخ لحمها ثم جعل منها في قصعتين وعجن دقيق بزر قود خبز  
پھر طبا بھاروت سکا پھر ٹھاکا اور پالون من اور گودا کا پکا کھون کا بھول کانی

فاكلنا فكنت اقمض واغسل الوجه واليد حتى جاء خالي  
پس کھانگوں کھا پس من کھ کرانا اور دھو کرانا اور پات کھانا آگے سیدھا سون

محمد يعقوب عل فوس فوطناه ثم ذبح له ديك واخذ الاسر  
محمد يعقوب عل فوس فوطناه ثم ذبح له ديك واخذ الاسر

فطبخ منه الفلاو فاكل وما قال وقال قم وانطلق امر فجتنا  
پھلے منہ الفلاو فاكل وما قال وقال قم وانطلق امر فجتنا

على اليل من لقراءة الحديث الشريف وقرأه واستمع  
علی الیل من لقراءة الحديث الشريف وقرأه واستمع

۱۰۵



4

55

34

22

تاریخ





فی الدارين جرمیابت یا ملاذی فی المکرمین لو جرم

دولون چلان مین ای بابان ای بابی پناوری دولون جان مین

العین ولا وجر الا وجر العین ولا هم الا هم الذین من صاحب الذین

آنگه کے نور کوئی درد نہیں گرد آنگہ کا اور کوئی ظلم نہیں ہے تو قوم غم کا دنیا اور

من جرم من يطلبها الا من الکفاف من انت کیف تستقیضون

کون ہے جو تلاش کرے دنیا کو بہت زیادہ افلاس ہے آپ لوگ کس طرح فیض مقبالتی ہیں

من شیو خکرم من القلوب الی القلوب ووزن من هذا

اسیجہ ہر وزن سے دلون سے دل کی وزن کر کر کے کی ہیں

رجل يحب الله جرم الخی من زعم حب المولى فاملا بالکبر

مرد دوست رکھتا ہے اللہ کو بھائی جو زعم کرنا پوچھت لا الہ الا اللہ اسکو بچا ہے یا پناہ ستار

ای الدنيا اثر بالعقی فان التفت الی شیء منها ولی عنه المولى و

یہ دنیا بیکر کے پیر آخرت دیکر کے ہر اگر متوبہ ہوا کہ کسی ایک کیلئے ان دنوں میں تو نہیں رہتا ہے اور اللہ

کل ما سواہ من مولانا ما القرب جرم للقیامة يوم الحسرة

اور کل چیز جو اللہ کے سوا ہے مولانا نزدیک کون چیز ہے قیامت دن ہچھٹانے

والندامة من وما الا قرب جرم الموت من وما الواجب

اور نہ مانگے اور موت نزدیک کون چیز ہے موت اور واجب کیا چیز

جرم التوبة من وما الا وجب جرم ترک الذنوب من وما الصعب

نہ نہ بہت واجب کیا ہے ہوش ناگاہ ہونا نہ سخت کیا چیز

جرم دخول القبر بلا زاد من وما الا الصعب جرم الحساب لک

جانا قبر میں بلا زاد کے اور سخت تر کیا چیز حساب کا ہونے

رب الارباب علی رؤس الاشهاد من هذا الخواص والایمان

اللہ تعالیٰ کے اوپر ہر سب کو لوگ کے ہر تعالیٰ پر ہو گئی ہے دنیا

دَيْكُوهَ وَالْمَشْتَرِ عَادَتُهُ جَرَّ أَثْمَلَهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ تَابَ مِنْ ذَلِكَ

عُكُمَاتٍ اور کائی اسکی نو ہور دوات عین بن پس اگر توبہ کرے اس سے

فَخَيْرٌ وَأَنْ لَمْ يَتُبْ وَأَصْرُ مِثْلِكَ فَأَضْرِبْهُ وَقْلُهُ لِسَانَهُ وَأَقْبَحُ

پس خیر تر اور اگر نہ توبہ کرے اور بہت کرب اس پر تو مارو گناہین اٹکو اور اوکھاڑو اور گناہین دیکھی اور

عَلَى شَفْتَيْهِ سِ اسَ أَنْ كُنْتَ مُشْتَرِيًا هَذَا الْفَرَسَ فَأَشْتَرِهِ وَلَا

اوسکے دونوں ہونٹ پر اگر تم خریدنا چاہو اس گورے کو تو خریدو اسے ورنہ

إِسْبَعَهُ مِنْ أَحَدِ جَرِّ بَعْدَهُ فِي هَذَا الْيَوْمِ يَدِي صَفْرَاءَ سِ هَذَا

میں پچھو گا اوسکو کسی سے بیچ ڈالو اور دونوں میں اندھیرا خالی ہو

يَسْبُكُ وَأَنْتَ تَضْحَكُ دَعْنِي أَضْرِبْهُ جَرَّ لَا اجْلِسْ هَذَا جَنْوَنَ

خسرو کو گناہ سے رنج اور پناہ نہیں دے دوںیے تو مجھے اسے ماروں سین بیٹو یہ سہی

أَمْ سَكِرَانَ سِ اشْتَرَيْتَ الْيَوْمَ مِنْ فَنَجِيٍّ أَيْ فِي السُّوقِ الْوَلَوِ وَ

یا متیلا جو خرید میں نے آج البد بخانی سے بازار میں باوام اور

أَنْتَ بَتِّي وَالرَّوْمَانُ أَحْلَوْا الْحَامِضَ وَالزَّرْبِيبَ وَالْجَوْزُ الثَّقِيلُ

ہست اور اتر میٹھا اور کھٹا اور شہتے اور خروٹ اور بی

وَأَخْفُوخَ وَالتِّينَ وَالْعِنَبَ وَالْقُرَّ وَالرُّطْبَ وَالْمَشْءَ الشَّحَاحَ

اور تھوڑا اور انجیر اور انگور اور چھوٹا اور پتھر کھجور اور خیالی اور سب

بَدَأْتُ بِرَبِيَّةِ الْإِصْبَاقِ فَلَقْتُهُ اتَّبَعْنِي إِلَى دَارِي لَتَأْخُذَ

دوسروں کے گھر میں کہا میں اس سے چہ میرے ساتھ میرے کمرے تک لگا لیوں

وَتَقْبِضَ ثَمَنَ الْفَوَاكِهَةِ فَأَسْرَعْتَ الْمَشْيَ وَابْطَأَ الْفَنَجِيَّ أَيْ هُوَ

اور قبض کرے تو قسمت بیوقوفی پس چٹا میں جلدی اور دیر کی چٹائی نے اودھ

يَعْلَمُ اسْمِي وَدَارِي أَنْتَ تَعْلَمُ فَإِنْ ذَهَبَ الْفَنَجِيَّ جَرَّ رَأَيْتَهُ

پہچانیں میرا نام اور میرا گھر تم جانتے ہو اگر کہہ دوں گا چٹائی کیلنا میں آؤں گا

یسکریصیر و بقول بلسان فصیحة مالی اہ مالی مالی کیف لا ابکی

روایت اور چار بار تکرار کرتا ہوتا ہے زبان فصیح انہی مال میرا لے لیا مال میرا کیجے سطرع نہروں

علی حاکم نجاء الہندی واخذ مالی انا اذہب فی الدیوان ولا ابکی

اچھے حال پر آیا ہندی اور لے گیا میرا مال میں جاتا ہوں کچھ دین اور مجھے کچھ دین

یا مولانا انی الیوم تجلست و عرفت ان ذال یوم یوم اکل و شرب قد

سو لانا میں نے آج جلدی کی اور جانا کہ یہ آج کا دن تو کھانے اور پینے ہی کا ہے

شکائی قبل صلاة الاضحی و اکل و اطعمت اہلی فجیرانی ثم رجعت

ایک بکری قتل نماز عید اضحی کے اور کھالیا میں نے اور کھلایا اپنے گھر کے لوگوں کو اور پھر واپس گھر آیا میں

ہنا فی المصلی للصلوة انتم نسکی جہ لا تلتک شاة اکل لا خنجة

یہاں عید کا وہ دن تھا کہ مجھے آپا پوری ہوئی تو اتنی ہی شہین یہ بکری کھانے کی تو قتل نہ تھیں

لا ثواب فیہا س ما معک جہ ما معک س ما فیک جہ

کچھ ثواب نہیں اس میں کیا ہے تمہارے ساتھ جو تمہارے ساتھ کیا ہے تمہارے ساتھ میں

ما فی فیک س ما تعبیر من رای ادم علیہ السلام فی المنام

جو تمہارے ساتھ میں ہے کیا تعبیر اس کی کہ دیکھے حضرت آدم علیہ السلام کو خواب میں

جہ یصیر خلیفة لاحد س ومن رای لوحا علیہ السلام

جو گا خلیفہ کیا اور جو دیکھے خواب میں لوح علیہ السلام کو

جہ یعیش طویلا وینال اذی من الناس ثم یظفروہم س ومن

وہ زندہ رہے گا بہت دیر اور پائیگا اذیت لوگوں سے پھر فتح پائیگا انہیں اور جو

رای ابراہیم علیہ السلام جہ یعق اباہ و یجی وینالہ ہول من حاکم

دیکھے ابراہیم علیہ السلام کو وہ نافرمانی کرے گا اپنے باپ کے بعد کہ پھر پڑے گا اور کوئی حاکم

ثم یصر س ومن رای یوسف بنیر یکذب علیہ ویظلم ویحبس ثم

پھر ملا دیا جائیگا اور جو یوسف کو دیکھے جو مراد بنا دیا جائیگا کہ سچا ہے اور سنا جائیگا اور قید پھر



کتاب علی ادم عشر صحائف و علی شیت خسین و علی ادریس ثلثین  
کتابین بنجراوندی دهم پارس میخند ۱۱۱ شیت صم پاپوس ۱۱۲ ادریس صم پاپوس

و علی ابراهیم عشر صحائف و التوریه علی موسی و الانجیل علی عیسی  
۱۱۳ ابراهیم صم پاپوس ۱۱۴ موسی صم پاپوس ۱۱۵ عیسی صم پاپوس

و الزبور علی داود و الفرقان علی سیدنا و مولانا محمد صلی الله علیه و سلم  
۱۱۶ داود صم پاپوس ۱۱۷ الفرقان صم پاپوس ۱۱۸ سیدنا محمد صم پاپوس

و سلم من قل شیا من صحف سیدنا ابراهیم اسمع صم منها یا ایها  
۱۱۹ سیدنا ابراهیم صم پاپوس ۱۲۰ اسمع صم منها یا ایها صم پاپوس

المغرم الی احوالک لجم الدنیا و لکن بعثتک کجلا ترد دعوی الظلم  
۱۲۱ احوالک صم پاپوس ۱۲۲ لکن بعثتک صم پاپوس ۱۲۳ کجلا ترد دعوی الظلم صم پاپوس

فانی لا ارفها و ان کانت من کافرو منها و علی العاقل ان یکون له ساعه  
۱۲۴ فانی لا ارفها صم پاپوس ۱۲۵ ان یکون له ساعه صم پاپوس

ینال فیها ربه و یفکر فی صنع الله و ساعه یحاسب نفسه فیما قدم  
۱۲۶ ینال فیها ربه صم پاپوس ۱۲۷ یفکر فی صنع الله صم پاپوس ۱۲۸ ساعه یحاسب نفسه صم پاپوس

آخر قساعه یخلو فیها بحاجته من الحلال فی الطعام و المشرب و غیرها  
۱۲۹ آخر قساعه صم پاپوس ۱۳۰ یخلو فیها بحاجته صم پاپوس ۱۳۱ الحلال فی الطعام صم پاپوس ۱۳۲ المشرب و غیرها صم پاپوس

و منها من علم ان کلامه من عمله قل کلامه الا فیما یعینه من ولان  
۱۳۳ منها من علم صم پاپوس ۱۳۴ ان کلامه من عمله صم پاپوس ۱۳۵ قل کلامه صم پاپوس ۱۳۶ الا فیما یعینه من ولان صم پاپوس

المؤمن ما سعی و ما سعی له الغیر من الخیر صم لا یریب فیہ من  
۱۳۷ المؤمن ما سعی صم پاپوس ۱۳۸ ما سعی له الغیر صم پاپوس ۱۳۹ من الخیر صم پاپوس ۱۴۰ صم لا یریب فیہ صم پاپوس

ایں امت من قوله تعالی و ان لیسر الانسان الا ما سعی صم هذا الذی افرو  
۱۴۱ ایں امت صم پاپوس ۱۴۲ من قوله تعالی صم پاپوس ۱۴۳ و ان لیسر الانسان صم پاپوس ۱۴۴ الا ما سعی صم پاپوس ۱۴۵ صم هذا الذی افرو صم پاپوس

او هذا منسوخا لحكم او بالنسبة الى العدل لا الفهم كان القول

بما ثبت كما تم في قوله يا ايها الذين آمنوا

لا تأخذوا من الغنيمة شيئا بل ينفقوا من الغنيمة من العمل الصالح

والخبر كما حدث عليه الاخبار انما وقعت به الا من عاك

او هو الذي سبوا عاك كراين او سبوا عاك كراين

الشاة او حد خوين في اثنين جو كيف تكون واما خواتم من بين

من لطيف اللحم وكثرة اللحم والشيء او لا تعلمان ضالة سميت

باعت خول كراين او زباني موثبات او زباني كراين او زباني كراين

واغلى من هر بلتين جو بيل من فلان صاكت فحاة جو اي لعب

ان عرض قبل ان اموت من فلان ارسل اليك يسا لك كيف

تجدك احدني كراين او مفر ما من ان يردي خواتم الصلوة

والصيام وقراءة القرآن والقيام والصدقة واطعام الطعام

لميت من اهل الاسلام فيصل ذلك الى الميت الذي هو منكبر

العظام ويحصل له نفقة بكرم الله الملك المعاليم وينصت

او ينفق او ينفق او ينفق او ينفق او ينفق او ينفق

او ينفق او ينفق او ينفق او ينفق او ينفق او ينفق

او ينفق او ينفق او ينفق او ينفق او ينفق او ينفق

او ينفق او ينفق او ينفق او ينفق او ينفق او ينفق

او ينفق او ينفق او ينفق او ينفق او ينفق او ينفق

او ينفق او ينفق او ينفق او ينفق او ينفق او ينفق

او ينفق او ينفق او ينفق او ينفق او ينفق او ينفق

سجدت علیہ بالصلوة والسلام الی یوم القیام جرم عبد الامام  
اور کتب سے جرم اور اسلام اور کتب سے جرم اور اسلام

الی حنیفة واحمد بن اذامات لانس ان وعلیہ صلوٰت  
اور حنیفة اور احمد بن اذامات لانس ان وعلیہ صلوٰت

فما سبیل النجاة یعطی لكل صلوٰة فیه صبا من وروصا  
فما سبیل النجاة یعطی لكل صلوٰة فیه صبا من وروصا

منه ارشع او فیه ذلک فدیة المساکین ورجوزان یدفع  
منه ارشع او فیه ذلک فدیة المساکین ورجوزان یدفع

لست یزد احد فدیة عبد صلوات ولا رجوزان تدفع فدیة  
لست یزد احد فدیة عبد صلوات ولا رجوزان تدفع فدیة

صاوة لا کثر من مسکین لکن لا بد من ایضا بذلک فلو تدبر  
صاوة لا کثر من مسکین لکن لا بد من ایضا بذلک فلو تدبر

انوارہ بیه جازیل الزوم قاله ابو حنیفة رخصا لثلاثة من  
انوارہ بیه جازیل الزوم قاله ابو حنیفة رخصا لثلاثة من

ایصل الی المیت ثواب سابع او یودی الی جرم  
ایصل الی المیت ثواب سابع او یودی الی جرم

الوارد الصالح کل عمل عملا صدقا مبرورا یستغفر لیه  
الوارد الصالح کل عمل عملا صدقا مبرورا یستغفر لیه

اولا ینحصر اجرہ لثواب الدج نعم کمن عمر من شجرة من ثمره یحصل للفقراء  
اولا ینحصر اجرہ لثواب الدج نعم کمن عمر من شجرة من ثمره یحصل للفقراء

ثواب اکل ثمرها وحاسی تحت ظلمها سواد دعوا للفقراء اولاد لثواب  
ثواب اکل ثمرها وحاسی تحت ظلمها سواد دعوا للفقراء اولاد لثواب



ومنعدا كثر عجزها الغداء السبوعا الحذر والماء فعد لا يسبوع فقيمت  
اور كروا كثر صانعها كونا كونا خسته برنگ على اورا نه من هر سو خسته معلوم هوا  
ان لا جرم لها فاذا السمين فجد ميتا والهنر بل جيتا ما السبي باطل  
كره جهمينان مولا كونا بزنگه سوا بايگيا مرده اور زنگه زندگيا سبب احكام اور كونا  
السمك يجر لان من كان اكل لا يظنا اذا لم يجد الغذاء هلاك من  
بهلاني استكره نيكه كونا لا پيشو تازو جيو غنا مين پانا تو باك چو با تازو  
ملاحين ما مات وضعه شي امه لجر لما جده احملة في بيت قالوا  
تاساب بهر تو كچه وسيت انمين بسكه سونك كونا كونا كونا كونا كونا كونا  
وضع شي قال اذا غدا سلفوني وكنتوني فضعوني على السرير ليدتو  
كره من يچه فوا س نهلا كچه او كونا كونا كونا كونا كونا كونا كونا كونا  
لسم الله الرحمن الرحيم بانستكم على ناصيتي فادفوني من  
بسم الله الرحمن الرحيم ابني الوكيل سيري شافا به برهون كونا به  
الرقعة بين اهل المدينة الطيبة بين عسكر يزيد في اي سنة  
بگ علمه زبا بل ميه طبه اور دريان لشكر نيزيدليك كس سال  
كانت جرم سنة ثلث وستين من في عسكر يزيد عليه الحق  
اور سنه ترستين پلشن من بزيك او بوي بركا كونا  
كم كان من رجال جرم سبعة وعشرين الف فارس وخمسة عشر  
تخته مرته ستايس هزار سوار اور پندره  
الف راجل من انت لمد اتكون في كل وقت مع الموضوع كونا  
ايزار ياد تم كيون رسته بو هر وقت وضو كونا ساه اسطه  
الوضو حصن المؤمن من السوء من انتم سمعتم تملق ومقلات  
كروضو قلده سلمان كونا هر راك - انچه سني حق چا بوي اورا كونا

و جو ہم تکلیف یسوں علی وجہ ہم ہر ایس لداں امت ہم  
اپنے مؤخر سو کر کے ہلکے اپنے اپنے سونوں پر کیا نہیں ہے سے جلا یا انکو

الکلاب وحل لرحم عندنا هو ان وجدنا اثرنا وان فقدنا شكرنا وكل  
کونکے اور ہماری رحمت کے لئے ہے کہ اگر ہم نے تم پر اپنا لطف و کرم کیا اور اگر تم نے اس کو  
الجوع عندنا وفقنا ستاناس هذا الفقير كثير اما ياتي ويدهب  
ہم پر کھانا اور ہمیں ستاناس (پتھر) دے گا یہ فقیر بہت آیا جاتا کرتا ہے  
الى الاغنياء بحصة الاغنياء ستم قائل للفقراء من الله سبحانه  
میرے بھائیوں کو ان کے حصے میں سے دے گا ان کے لئے کہ اللہ سبحانہ  
اذا احب عبدا ما فعل على مسرحة من الدنيا وزخرفاتها كما ان احد  
جب دوست پیارے کو کسی شے سے بہت پسند کرے تو اس کے لئے دنیا اور اس کی زخرفات سے مسرحتی کر کے دیتا ہے  
يحمي لهذا السقيم من الماء من سقدي طريق النجات ما هو سر تعلق  
پیارے کو دینے کے لئے کہ اس کو پانی سے محفوظ رکھے اور اس کے لئے کہ اس کو سقدي (پانی) سے تعلق ہو  
قلبك بالثقة ولا تظن ان الخلق فانه ظلمة من كيف ولا بدني من  
دل دینا بالثقة اور نہ تظن کہ الخلق فانه ظلمة من كيف ولا بدني من  
ذلك جبر فلا تسمه كلامهم فانه قدوة من كيف يمكن وانا بين  
وہی جبر فلا تسمه كلامهم فانه قدوة من كيف يمكن وانا بين  
اظهرهم جبر فلا تسمه وبخلق احسن عالمهم من كيف هذا  
پس انہیں جبر سے نہ کہوں اور بخلق احسن عالمهم من كيف هذا  
ولا بد لي من ذلك جبر فلا تلبث ولا تسكن عندهم من كل يمكن  
اور ضروری مجھ کو کہ میں ان سے جبر سے نہ کہوں اور بخلق احسن عالمهم من كيف هذا  
جبر فامسك اللسان واترك الهديان وكن في الانسان كاللسان  
پس مسکے زبان اور چھوڑ دے الہدیان (پیش رو) وكن في الانسان كاللسان  
بين الايسنان واحسن اليهم فان الانسان عبيد الاحسان بين  
دو بین الايسنان (پیش رو) واحسن اليهم فان الانسان عبيد الاحسان بين

انہوں کے درمیان اور بہترین ان کے ساتھ ہے کہ آدمی غلام احسان کا ہوتا ہے

من قولك الدنيا ملك ومن اخذها ملك كيف يكون جبر لان  
جو جبروت دنیا کسبک جبروت کا اور جو سکول وہ مال جو یکسر لے کر

الدنيا جيفة وطالها كلاب من هذا الجذب وترونه  
دنیا مردہ اور کلاب لے رہے ہیں اس مجذب غیر دیکھو

كيف هو في عيشة وراضية مجربا ما دى السبل من له المولى له  
کھو ہوتا ہے جس گزرائے میں اور کہاں مال راہ کو جس کے لئے اللہ مالک

الكل من اي طعام اخب اليك من لحم الديك وخيل الخفا  
سب کس کھانا زیادہ پکاری تم کو کھشت مرغ کا اور دھون گھونکی

وهو يزيد في السم والباصرة وهو سيد الطعام في الدنيا والخرقا  
اور یہ بڑا تلخ کھانہ کھاتے اور بڑے سمور کھاتے کالو دنیا لیاختین

من اي لحم اليك من الشاة من الذراع والكتف من  
کون کھشت زیادہ اچھا سلیم بڑا کھو بکری کھشت سے تانے اور شانہ

لذا ان الدنيا كرم خمس اكل اللحم من اللحم وركوب اللحم والسم  
لہٰذا دنیا کرمی پانچ ہیں کھانا کھشت کا کھشت کا اور چوہا کھشت کا کھشت کا

قوة اللحم واللحم ومسير اللحم واللحم ودخول اللحم في اللحم من هذا العا  
کھانا کھشت کا کھشت اور کھانا کھشت کا کھشت کا اور داخل کھشت کا کھشت میں

لا يشبه علم العالمين اصحاب العلم من غير ما لا يشعاع من غير  
اسودہ نہیں جیسے علم کے لیونان اور علم کے کو دیو کا پیپ نہیں پڑا مال و زمین

بالمال من غير العلم من رايته هذا الحكم الظالم من رايته  
مال کے علم کے دیکھو اور کھانا اس مال کے ظالم سے رایت

عبودا شديدا لله بوسن في الدنيا من غير ما لا يشعاع من غير  
نور پر شاد ہے تو یہ بوسن کے لئے کھانا اور کھانا کھشت کا کھشت کا کھشت کا

س یا ایہا الحکیم اینا می قدر ضاماً خمل جنیا عجز او نذر ت عد  
او حکیم صاحب دوزخ بدینہ ہمارے نکلیا کروں کو بھریا اگر قسمت صاف

ولایک للہ من ذلک خیر کس نذر ت صوم ثلاث ايام لوجریا  
اپنے دوزخ کو لیکر لے لے گا کہ نذر تو ہمارے حق میں بہتر ہے سنت ملی عین ان کے روزوں کی اگر کوئی چاہے

جر اصدی اللہ یشفیہ اس الیوم انت صائم صبر نعم یاسیدی  
صبر کر اللہ صحت دیگا دیکھو آج کو صوم کیا روزیدے ہیں یا صبر

اصحنا صائین وما معنا شیءنا کل بعد الا قطار فاستقضنا  
سچی ہو گئے روزیدار اوٹے اور ہمارے پاس کوئی چیز نہیں کہلے کو بعد غلہ کے ہر فرض لیے پینے

ثلث اصوم من الشجر من جارة فطحت جاربتی صاعاً منہ  
تین صاع جو ایک ٹھوس سے پر لایا سیریا لوزی نے ایک صاع جو کا

واختبرت خمسة اقرص فوضعتہا بین یدینا لا لافطار فنادا  
اور پانچ روٹیاں پر چون ہی کہنا پڑی گئے ہلو گئے اظا کے لیے کہ ناگاہ

المسکین السید واقف علی الباب فتخافہ من الجوع والعطش  
ایک عجیب سید کہلے تھے اور ان سے کہو ہمارے خدا ہمارے ہو کر اور پیاس کے

فأمرناہ واعطیناہ الاخبار کلہا صلح جینا واحتیاجنا للطعام  
پس کچھ زبان اور ایدیں سیدی صاحب کل روٹیاں باوجود ت اور حاجت اپنی کے کہانے

ابتغاک المرضاة اللہ الملك العالم وبتنا لم ندق الا الماء واصبحنا  
دائے چاہنے رضا مندی اللہ باشت ہڑے والے اور دیکھو یوں ہی ہو گئے جو کہ کھانا نہیں کھا پانی کو پینے

صیاماً مس الیوم رأیت سیدی سندی الجناہ الحاجر المولوی  
روزے گزارا آج دیکھتا ہوں میرے سردار میرا سدا جناب عالی مولوی

السید محمد عبدالرحمن الفلوری جبرأیتہ فعلیت ان العلما  
سید محمد رحمت صاحب چلواری کو کہنا میں نے کو پس پڑنا کہ عالم کو

و من ثمة الانبياء و مصابيح الارض و السماء و يدعوه كل شيء حتى  
ورق انبلیک جو زمین اور چرخ زمین اور آسمان اور حاکم اور ملک ہر چیز حرکت

الحیث ان فی الماء هو رجل کله الله و یفعل کما یفعل الله من اخی  
جہلیان ہاں کہ انور و ایک اور عالم کا انکا اللہ کے لیے اور جو کچھ کہیں ہند کہہ ہیں

اذا صار العبد لله صارا له فتكون كل خطوة منه بخطوها  
جب ہر بات اور کلمہ اللہ کا تو ہر بات اور کلمہ اس کا ہر بات اور کلمہ

حسنة وكل حركة یترک بها حسنة و اذا رفم اللقمة و انا الی  
نیکی اور ہر حرکت کردہ کلمہ نیکی اور جب لقمہ اور لقمہ اور سکون

فی امراته كانت حسنة و اذا نام كانت انقلاباته یمنه و یسیره  
منہ انقلابات کے تو ہر کلمہ نیکی اور جب ستارہ تو ہر کلمہ نیکی اور کلمہ نیکی

كلها حسنات جبر سیدی صدقت و الحق نطقت من یاخی  
کل نیکیاں حق آہنچ فرمایا اور راست بات فرمایا

انی لاجبک و اثلث فی ذکوک و استطیب حدیثک جبر کیف لا  
میں دوست رکھتا ہوں لگو اور میں نے تجھے سارے لئے اور خوش ہوا ہوں تمہاری بات سے کہو کہ نہ

وان القلب یسدی الی القلب من کیف کان رسول الله صلی  
اور حال یہ کہ دل ہر بات کرتا ہوں دل کے کچھ تھے حضرت رسول اللہ صلی

الله علیہ وسلم فی السخاوة جبر کان السخاوة الناس لا یبیت عندہ  
اللہ علیہ وسلم سخاوت میں تھے بڑے غنی لگو کہ عجز و عجز آجکے پاس

دینار و لادرم فان فضل امری من یعطیہ و جاء الی الی الی الی  
اشرف ہم ہر گرجہ و ہر چہ جاتا اور نہ لگو کہ دین اور آجاتی طے رہتے

منذله حتی یوثق منه الی من یحتاج الیہ و لیس شیء من خیر شعور  
گرمین ہر کلمہ و ہر بات حق جان لو اور نہ ہر بات آجکے دینی

ثَلَاثَةٌ أَيْ كَوْنُهَا ثَلَاثٌ حَتَّى تَقْرَأَ اللَّهُ تَعَالَى بِهَا شَرًّا عَلَى نَفْسِهِ لَا فَقْرًا وَلَا  
يَمِينًا وَنَحْوِ ذَلِكَ كَمَا تَقَاتُ أَنْ يَأْتِيَكَ اللَّهُ تَعَالَى بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ بِسَبَبِ فَقْرٍ أَوْ  
يُخْلَاجُ مَوْلَاكَ كَيْفَ لَا وَسَيِّدُكَ أَصْلُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَصِّفُ النَّبْلَ  
بِجُلُوكِ مَوْلَانَا كَيْفَ تَكُونُوا أَوْ هَارِصَ حَضْرَتِ صَلَوَاتِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَلَّاهُمْ كَيْفَ تَكُونُوا  
بَيْتُ الشَّرِيفِ قَوْمٌ رَفِيعُ الثَّوْبِ وَغَدَمٌ فِي مَهْنَةِ أَهْلِهِ مَعَكُمْ ذِكْرُ تَخْلُصِ  
أَهْلِهِ مِنْ شَرِّهِمْ وَأُولُو شَأْنٍ تَحْكُمُونَ أَوْ نَعْتُ كَيْفَ تَكُونُوا كَارِئِينَ أَيْ كَرَمًا كَرِيمًا كَرِيمًا كَرِيمًا  
سَوَانَتْ تَغَضُّبُ بَرٍّ أَخِي غَضِبَ لِي وَلَا غَضِبَ لِنَفْسِي  
أَهْلُ غَضَبٍ هُوَ بَيْنَ بَيْنَ غَضَبٍ هُوَ تَابُونَ اللَّهُ تَعَالَى لِي وَنَحْوِ ذَلِكَ  
حَالُ أَهْلِ سَيِّدِنَا أَصْلُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كَانَ خَيْرٌ نَوَافِلِ وَجَدِ  
مَالِ كَيْفَ حَضْرَتِ صَلَوَاتِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تَكُونُوا تَوَلَّاهُمْ كَيْفَ تَكُونُوا  
وَيَحْصِبُ الْحَجْرَ عَلَى بَيْتِهِ الشَّرِيفِ مِنَ الْجَوْعِ وَمَا حَضَرَ أَهْلًا وَمَالًا يَحْضُرُ  
أَوْ بَادِيَةً بِهِنَّ أَيْ تَكُونُوا بِهِنَّ أَوْ بَادِيَةً بِهِنَّ أَوْ بَادِيَةً بِهِنَّ  
لَوْ يَطْلُبُ وَلَا يَتَوَرَّعُ مِنْ مَطْعَمِ حَلَالٍ أَنْ وَجَدَ قَمَرًا دُونَ خَبْزِ  
نَافِلَةٍ أَوْ نَافِلَةٍ أَوْ نَافِلَةٍ أَوْ نَافِلَةٍ أَوْ نَافِلَةٍ أَوْ نَافِلَةٍ  
أَكْلَهُ وَأَنْ وَجَدَ شَوَاءَ أَكْلَهُ وَأَنْ وَجَدَ خَبْزَ شَعِيرٍ أَكْلَهُ وَأَنْ وَجَدَ  
بِأَهْلِهِ كَيْفَ تَكُونُوا أَوْ بَادِيَةً بِهِنَّ أَوْ بَادِيَةً بِهِنَّ أَوْ بَادِيَةً بِهِنَّ  
لَبَنًا دُونَ خَبْزٍ أَكْفَى بِهِ وَلَا يَأْكُلُ مَتَكِيًا وَلَا عَلَى خَوَانٍ مِنْهُ يَلِيقُ  
أَوْ بَادِيَةً بِهِنَّ أَوْ بَادِيَةً بِهِنَّ أَوْ بَادِيَةً بِهِنَّ أَوْ بَادِيَةً بِهِنَّ  
بِأَطْنِ قَدَرٍ مِنْ خَلْقٍ صَلَوَاتِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْ شَيْءٍ كَانَ جَرَّ  
مَالًا أَوْ بَادِيَةً بِهِنَّ أَوْ بَادِيَةً بِهِنَّ أَوْ بَادِيَةً بِهِنَّ أَوْ بَادِيَةً بِهِنَّ  
مِنْ فَضِيلَةٍ يَابِسٍ فِي خَنْصَرَةٍ كَلْبَةٍ مِنْ بَرٍّ عَسَاكِي كَلْبَةٍ يَابِسَةٍ أَيْدِي خَلْقٍ  
يَابِسَةٍ كَلْبَةٍ يَابِسَةٍ كَلْبَةٍ يَابِسَةٍ كَلْبَةٍ يَابِسَةٍ كَلْبَةٍ يَابِسَةٍ

احد اخر فهو عبد او غيره ويكب على ما امكنه مرقه فساومرة  
 كسبكر ان اپنے مقام کو یا اگر کسی کو اور سادہ سادہ لکھ کر ہر وقت پڑھا کہیں کوئی عیب اور کمی

بعید اور مرقہ بغلة شہداء و مرقہ حیدر اور مرقہ یشی برجلہ اور مرقہ حافیا  
 اور شہر اور کسی نجری سید پر اور کسی گدیوں پر اور کسی چلتے پاتیاں اور کسی نگاہوں

فی البيت بلا حياء ولا عمامة ولا فلسوة بس سیدہ ہوشیار  
 اگر کسی اندر بغیر چادر اور عمامہ اور ٹوپی کے حضرت یہ گالی دے کر یا پڑھا

يلعنك وانت تسمر وتضحك وتتبسم كيف حالك اتركني اقطر عطر  
 لعن کر یا پڑھا یا پڑھا یا پڑھا اور سب سے پہلے کیا - حال جو اچھا و اچھے تو مجھے قاتل کر دے

جر لا یسیدی دعه فمن حمل صبا حافنفسه ومن اساء فعمیرا  
 نہیں ماب جو دے تو اس کو اپنا کلام کرتا ہو اپنے لیے کرتا ہو اور جو برکتا ہو وہ اپنے لیے

من اعاب سیدنا صلی اللہ علیہ وسلم مضجعا قط جبر لا یسیدی  
 کیا تیرا کہہ کر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اگر کسی نے جو کلام کو کہی نہیں یا حضرت

ان فوشواله اضطر علیہ وان لیرش له اضطر علی الحصد  
 اگر بھلائی کوں آئے لیکر بھلائی کوں لے کر اپنے لیے اور اگر نہ بھلائی تو بھلائی

او علی الارض ومجلس حیث ما ینتمی الیہ المجلس ومائرتی قط  
 زمین پر اور بیٹھے جہاں ہستی ہوتی مجلس اور نہ دیکھ گئے پ

ما ذکر علیہ بین اصحابہ وكان انہ ما یجلس مستقبل للقبلة  
 پہلا لے جسے دونوں پاؤں اپنے سامنے اپنے پیروں کے اور نہ بیٹھے آپ قبلہ رخ

ومن قادمہ لحاجة صبر حتی یكون هو الذی صرف وما اخذ  
 اور جو کوئی آئے آئے کسی حاجت کو آپ صبر کرتے تاکہ وہ خود چلا جاتا ہو نہ پکڑا

احد یدہ الشریفة فیرسل یدہ حتی یوسلہا الاخذ من مولانا  
 کسی دست مبارک پہا جس جوڑا یا ہوتا ہے یا ہوتا ہے کہ نہ بکرتا ہو یا ہوتا ہے





يَا كَعْبُ هَذَا اسْمُ ابْنِ فِرْعَوْنَ سِبْغَةُ ثَلَاثُ لُحَى لَا حَوْلَ لَهَا وَلَا مَوْلَى لَهَا قَوْلُ  
ابْنِ مَرْيَمَ = سَلَامٌ عَلَيْهَا فَرَحَانُ كَا هِيَ لَهَا حَوْلٌ وَتَقْوَةٌ وَتَكْرَمٌ بِالسُّلْطَانِ عَلَيْهِ

بس کیفت لاوجا ابو هنا مسافر اثر ک ابیت هذا و ذهاب فی  
ایسا کیونکر کا حالانکہ گیتا ایسا کیا بیان چسکا کہ پر جوڑا انیس بجے کو میان ابور پکایا

ملک غریب و سکا فرمایہ خدایا قلے حقاً و انت کیف علمت کہ مرہ  
ملک غریب و سکا فرمایہ خدایا قلے حقاً و انت کیف علمت کہ مرہ

اشققت قلبه شفا واعلم ان اللسان عدو الانسان من هذا  
 کیا ہوا تھا تو نے اس کے دل کو اور جان کے زبان

الحجّال الذي هو لابس العبا كان ابوا اكل الربوا جرحيات هيمات  
عما يفتخرون بها بلهدها سوخوار  
عومشاي

انت تو ذی الاحیاء بسبب الاموات مس هذا عالم لکن ظالم  
 ہم ستانہ ہونے کو بسبب مردہ کے یہ عالم کہ مردہ ظالم

سجرات تحقیر العلماء و تسخر منہم ولا تخشی ان تسلب ما فی یدک  
 کو دعوت کرنا ہو عالموں کی اور سوا میں اور زمین و آسمان کہ کس عادیہ جوتیہ اناتین ہو

مسلبا والی اخشی لو سخرٹ من کلب ان احوال کلباس غیبت  
بالکل اور میں تو ہر لمحہ کہ گھر میں غیبت کو نہ کئے سے قنود سحرٹ بن جاوے گا بگولی

الغاسق والغاسق جازع ندم ذكرها بما فيه ما كي يحذر الناس ان  
 غاسق (اور غاسق) جازع کن اگر کسی غاسق غاسق کی قسم خورے تاکہ میں ہرگز نہ کرے

بجواز هذا الغرض الصحيح لا ينظر التحقير والمستهزأ والمفضى  
 بل انظر انظر في حق صحتك - نظر حقائق اورشواي ودر صحت كركي

سیدی فی ذکر الفاسق و العاجز باغیہ و ما القم الظاہر حرمیہ  
یا حضو ذکر کرنے فاسق اور عاجز کے اور وضو و تجوید میں ظاہر میں کیا نفع ہے

الحکیم الماهر تعفین لا عضله الباطنة وتلویت اللسان الظاهر  
دانا پوشیدار سطرانا اندر که بدو نسا اور التبرید زبان ظاہر کا  
یس یا ایہا الحاکم العاقل یا محمد یا تقول فی العین علی یزید طعمہ اللہ  
ای حاجی خاص مدد کیا جائے ہیں آپ لعلت کرتین منید پر کہلاؤ اسکو اللہ  
الزقون والصدید چر کیف اقل لك العین ولا تلعن لکن ان لا تلوث  
تھوڑ اور پیپ کس طرح کون تجھے کالعت کر یا ست لعلت کر کر اگر تونہ نصیر  
لسانک بذکرہ فہو احسن یس یا محمد وجیہ ہل من انسان  
اپنی زبان کو اس کے ذکر سے تو بہت اچھا ہے ای محمد وجیہ آیا کوئی آدمی ایسا ہے  
لا عیب فیہ جبر یا حق یا سفیہ لو کان انسان ہکذا فالو ت  
جسین کچھ عیب نہ ہو ای امی ای نادان اگر کوئی آدمی ایسا ہوتا تو موت  
لا یأتیہ من لمس طلبتک فما وجد تک فقد ابرن اطلبک  
نہ آئی اسکو کل تلاش کیا میں آپ کو پس نہ پایا میں نے آپ کو سوکل کہاں دھونڈو نہ پکا آپ کو  
جبر اطلبنی اول ما تطلبنی فی مسجد جوں کہ فان لم تلقنی ہنا ک اطلبنی  
دھونڈو نہ پکا پہلے پہل تو تم دھونڈو نہ تو مسجد جو کہ میں ہرگز نہ ملاقت ہو تو مجھے ہاں تو دھونڈو نہ پکا  
فی السوق علی کان مکر م خان فان لم تجدنی ہنا ک ایضاً اطلبنی  
بازار میں دکان پر مکر م خان کی ہرگز نہ ملاقت مجھے دکان پر ہی تو دھونڈو نہ پکا ہے  
عند امیر الامراء رئیس الرؤساء اکلیل الحکام مناصر اهل الاسلام  
پس امیر الامراء رئیس رؤساء اکلیل حکام مناصر اہل اسلام  
الجناب الجی ہری الشیخ لیاقت حسین ادام اللہ اقبالہ ما داک  
جناب جو دھری شیخ لیاقت حسین صاحب ہیشہ رکھے اللہ اقبالہ و کجاہنگ  
وجود القرن من انخی ای ای شی من محاسن الاخلاق جرسین  
دور ہاں سوچ کا ہاں کون کون چیز ای عادتوں میں داخل ہے سید

حسن العاشرة واطعام الطعام وافتقار السلام وعبادة الرضا السلام  
بہا پر جسے ملے چاہئے اور کھانا کھانا اور پہلانا سلام ملک کا اور ہمارے ہی مسلمان

براکان اوفاجرا وتشیيع جنازة المسلم والا حسان الى الجار مسلماً  
نیکو کاری یا بدکاری اور چھپنا جنازہ مسلمان کے اور نیکو کرنی طرفہ دہری کے مسلمان

كان او كافرا وتوقير ذل الشبهة المسلم واجابة الداعي لدعوة الطعام  
ہو یا کافر اور تعظیم کرنی بڑے مسلمان کی اور قبول کرنا ضیانت کرنا یا کلام کا اور دعوت کا

ولا يتدأ بالسلام وكظو الغيظ والعقو عن الناس وصدق الحديث  
اور نہ لکھنا سلام علیک اور لینا غصہ کا اور صحت کرنا کو کوئی خدا کو اور سچ بولنا

والوفاء بالعهد واداء الامانة وتوارة الخيانة والرحمة على المتاعى  
اور پورا کرنا قول کا اور ادا کرنا امانت کا اور چھوڑنا خیانت کا اور مہربانی بننا باپ کے اور کون

والا ارام ولين الكلام من سيدي انا غريب مرضع عريان  
اور بیواں پنہ اور نرم بولنا حضرت مین سفر کو کیا بھائی

فالبس انت جديد ثيابك والبسني هذا الخلق يكساحب الخلق  
سینین آپ نا کپڑا اپنا اور پہنا دین مجھے یہ پڑنا کپڑا او اچھی بہت

واحسن الخلق برحمتي غدا اس يا نور كل ميليك طبعك على الخلق  
اور بہلی صورت والے کل میرے بھائی کا اور کھانا اپنا کے سب کو ساتھی اور نیکو بن کر دینا

والسبابة والوسطى ان شئت فاستعن بالنصر والخصر ايضا  
اور سبب اور وسطی کے اور اگر چاہو تو مددو بھر اور خسر بھی

ولا تأكل اصبعين فان ذلك اكلة الشيطان برطيب  
اور نہ کھاؤ دو انگلیں سے کیونکہ یہ کھانا شیطان کا ہے

يا ايها الطبا خيف تطبخ وتصنع هذا الطعام جهنم والاعمال  
اے باورچی کھانے کو کھانا اور بنانے کو اس کھانا کو کہ جہنم کے اعمال

فَاللُّزْمَةُ وَنَضَعُهَا عَلَى النَّارِ ثُمَّ نَغْلِيهِ ثُمَّ نَأْخُذُ مِنْهَا الْخَطْطَةَ فَنَقِيهِ  
 الماکن اور پھر اس کو آگ پر رکھتے ہیں اور غلیظ ہو جائے گا پھر اس کا پیرا لے کر

عَلَى السَّمَنِ وَالْعَصَلِ ثُمَّ نَسُوْطُهُ حَتَّى يَنْضَجَ فَيَأْتِي كَمَا زِيَسَ رَأَيْتَ  
 اور پھر اس کو ہاتھ سے دبا کر پیرا لے کر پیرا لے کر پیرا لے کر پیرا لے کر

مِنْ جَبِيْطِ الرَّحْمَنِ وَأَيْضًا مِنْ جَبَرِ رَأْيِهِ كَانَ يَأْكُلُ الرُّطْبَ عَنْ يَمِينِهِ  
 اور پھر اس کو ہاتھ سے دبا کر پیرا لے کر پیرا لے کر پیرا لے کر پیرا لے کر

وَيَحْفَظُ النَّوْىَ فِي يَسَارِهِ فَجَاءَتْ شَاكَةُ الْأَبْيَضِ مِنَ الْبَيْتِ فَلَشَّادَ  
 اور پھر اس کو ہاتھ سے دبا کر پیرا لے کر پیرا لے کر پیرا لے کر پیرا لے کر

إِلَيْهَا بِالنَّوْىَ فَجَعَلَتْ تَأْكُلُ فِي كَفِّهِ الْيَسْرَ وَهُوَ يَأْكُلُ يَمِينَهُ حَتَّى قَفَرَ  
 اور پھر اس کو ہاتھ سے دبا کر پیرا لے کر پیرا لے کر پیرا لے کر پیرا لے کر

فَانْصَرَفَتْ الشَّاكَةُ فِي السُّوقِ سِ انْت تَأْكُلُ الْعَنْبَ خُرطًا وَلَيْسِيلَ  
 اور پھر اس کو ہاتھ سے دبا کر پیرا لے کر پیرا لے کر پیرا لے کر پیرا لے کر

فَعَالَه عَلَى عَيْدِكَ كَحَدِّ الرَّوْلُ وَجَرَّ لَا مَضَاقِيْقَةً بَعْدَ الْأَخْلَ غَسَلِ  
 اور پھر اس کو ہاتھ سے دبا کر پیرا لے کر پیرا لے کر پیرا لے کر پیرا لے کر

الْحَمِيَّةِ سِ يَا مَت الْيَوْمَ مَا تَطْبِخُ مِنْ يَابَنِي خَبَزِ الْخَطْطَةَ وَحَمَ  
 اور پھر اس کو ہاتھ سے دبا کر پیرا لے کر پیرا لے کر پیرا لے کر پیرا لے کر

الدِّيَكِ سِ يَا مَت فَالْكَزِي فِي اللَّحْمِ مِنَ الدُّبَاءِ فَإِنَّهُ يَشْدُ قَلْبَ الْعَرَبِ  
 اور پھر اس کو ہاتھ سے دبا کر پیرا لے کر پیرا لے کر پیرا لے کر پیرا لے کر

وَيُفَرِّجُ الْقَوَادِحَ طَيِّبٌ فِي أَيِّ شَيْءٍ مَكْرُوهٍ مِنَ الشَّاكَةِ جَرَّ سَبْعَةَ  
 اور پھر اس کو ہاتھ سے دبا کر پیرا لے کر پیرا لے کر پیرا لے کر پیرا لے کر

أَشْيَاءَ الذِّكْرِ وَالْأَنْثَى وَالْمَشَانَهُ وَالْمَرْسَةَ وَالْعَدَّةَ وَالْفَرْجَ وَالْدَّمَ  
 اور پھر اس کو ہاتھ سے دبا کر پیرا لے کر پیرا لے کر پیرا لے کر پیرا لے کر

المسفوح من لا تأكل الثوم والبصل والخم والكراتشخان الملائكة يتكون  
من كدو اسن اور چلا گئی اور گدنا کیونکہ فرشتے گناہین

سرخ ہا سر الان لن اكل من ياكل العنق الصفرة لان اخرا الطعام اكثر  
 انكى منك سے اب جڑ نہاں اولا اورو چاؤ رکائی و اسلئے کہ پہلے کما نیچے بڑی

برکتہ و العواصا بعك حتى يمر برطب من يابايت اذ افزع الانسان  
بركت بولہ نہ ورماد انگلیان اذ ہما تک سرخ ہوا یون اچھا بابا : فارغ ہو چکے آدمی

من الاعلى يقول بحر يقول اللهم لك الحمد اظمت واشتعبت سقيت

و ان شریعت الیحد غیر مکفوف و لا مودع و لا مستغفر عنہ من السنۃ  
او اسود کو راجا برہمن کے لیے معجزہ دراصل نہ تھا بلکہ کیا گیا اور نہ نصرت کی گئی اور نہ بی بی نے فی الحقیقت کسی سنت

فالشرب كيف جران تشرب قاعدا في ثلث دفعات تشرب كل شرب  
 من كسر لوي يوي كوي تو يي كوي تين دفعه كوي ترو كوي تو يوي كوي

[illegible]

وَأَن لَّا تَنفَسَ فَا لَأَنَابِلٌ تُخْرَفُ عَنْهُ سَ كَيْفَ وَجَدْتُكَ الْمَوْلُوي

اور ہرگز نہ سانس لے گا کہ انا بلیں تنہا سے رہیں گی کیا پاتے مولوی

محمد زید خان جوہر راہت منہ عجیب اکت جالساعندہ فانی باناء  
محمد زید خان صاحب کو دیکھیں میں نے اُن کی محبت میں بیٹھتا ہوں اُن کے پاس بیٹھ گیا ایک بڑے

فیه غسل و لبس فانی ان یشریه فقلت اهو حرام قال لا لکنی اکره  
 اچھن شہد اور وہ تھیں اس کا کہنا کہ اس کے پینے سے پسینے لگتا کیا یہ حرام ہے فانی نے فرمایا نہیں تو مگر تجھے بڑا معلوم ہوتا ہے

الحساب بفضل الدنيا خدام الحسنة والندامة في الآخرة  
 صاحب دنیا دنیا کا فضل بخیر و صاحب دین دین اور ندامت کے

يُجِبُكَ يَا أَخِي جَزَاءَ خَضِرٍ لَكِنِّي أَلْبَسُ الْبَيَاضَ أَكْثَرُ مِنْ أَخِي مَعْتُ أَتَاهُ  
اگر چہ اس آدمی کو توبہ بھائی صاحب ہوا مگر میں تو پستہ برون سفیدی زیادہ بھائی میں بیاض کو

كَانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ كَسَاءُ الْمَيْتَةِ أَجْرُ نَعْمَ كَانَ  
وہاں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گتے پوند گئے ہوتے تھے ان سے

يَلْبَسُهُ وَيَقُولُ لَمَّا أَتَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَيْلَابِ بْنِ الْعَبْدِ بْنِ الْإِنْسَانِ إِذَا  
پہنتے آپ کو اور فرماتے تھے میں تو ایک مہاجر بن ہاشم بن عبد بن بن بن آدمی جب

أَسْرَدَانِ يَلْبَسُ تَوْبَةً فَإِنِ فَعَلَ بِرَّ يَلْبَسُ مِنْ قَبْلِ مَيِّمَتِهِ وَيَقُولُ  
چاہے کہ پہنتے کوئی کپڑا تو کیا کرے چنے داہنی جانب اپنی اور گتے

أَحْمَدُ اللَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أَوْسَرِي بِهِ عَوْرَتِي وَاتَّجَلَّيَ بِهِ وَالنَّاسُ إِذَا  
تاکہ اوس اللہ کا جس نے پہنایا مجھے ایسا کہ اگر آٹا پہننا ہوں آٹا پہن کر گا کہ اوس کی زبان سے گوشت نہ آئے

أَسْرَدَانِ يَخْرُجُ تَوْبَةً فَيَخْرُجُ مِنْ مَيِّمَتِهِ سَتِي يَكُونُ الْإِنْسَانُ خَالِيًا  
کاٹا چاہے کہ پڑے کہ تو کھائے بالین لڑتے کہ پڑاوی آدمی عابد

سَجْدًا إِذَا طَرَحَ كُلَّهُ عَلَى مَوْلَاهُ وَصِدْرُ مَعَهُ عَلَى بِلْوَاهُ سَجْدًا  
جب ڈال دے سر پر اپنے کو التوبہ اور میرے اوکے ساتھ اوکے آٹا پڑ کر یہ اسرار ہو

فِي الْمَوْضِعِ يَا يَعْقُوبَ لَا شَرَّ بِالْمَاءِ وَازْكَنْتَ عَلَى نَهْرٍ جَارٍ وَهَلْ  
وہاں میں یعقوب زیادہ پانی نہ خرچ کرو اگرچہ ہوتی نہر جاری ہے اور کیا

فِي الْمَاءِ اسْرُوفُ سِرٍّ فَلَنْ لَا يَرِي عِيَالَهُ جَرِيًّا شَيْخًا الْمَرْءُ عَاقِلٌ مَجْلُوبٌ  
بال میں اسرار چوہی فلانا پائیدہ کیا ہو اپنے لوگے البتہ شیخ صاحب آدمی دانہ پڑاوی اپنے کرنے

وَحَالَهُ سَبَّ بِأَيِّهَا الْبُذْرُ هَذَا أَحَقُّ النَّاسِ أَعْنَدَكَ دَوَاهُ جَرٍ  
در اپنے حال پر ای پڑنا ہے ای حق الناس ہو کیا تیرے پاس اوکے دوا ہو

يَا أَخَا دَاوُدَ التَّوْبَةُ لَيْسَ بِدَوَاءٍ لِمَنْ رَأَيْتَ عَجِيْبًا جَرٍ وَمَا هُوَ سِ  
اے داد صاحب توبہ ہی چاہیے کہ تیرے ہاں آن میں نے عجیب بات دیکھی وہ کیا ہو

في هذا الليل كنت انطلقت من كويلوا بعد المغرب وكانت الليلة  
اس رات کو ہلا میں قصہ کو پورے مغرب کے بعد اوتھی رات

مظلة والسما مغية فاذا وصلت على جسر قائم نحر فاذا ساق  
اندھیری اور آسمان پر بدلی چرب پونچھ میں بل پر قائم نگر کے تونگا دیکھ چر  
بقا قائم امامی بین السیف للسلول فاراد قتل فقلت ايه شر  
گوالہ کر پایا اپنے آگے اور مائیں اس کے تھوار نگلی تھی پس آگے اور میرا دل لے گا پھر میں اس کے پاس

الصوت فكلت انا في سيد عربي مدني مسافر فقط السيف  
کے سوت پر علیے مان تیجا میں تو ایک سید عربی مدنی مسافر میں پس پڑی تلوار

من يدنا واقشعر على جميع اعضائه فاخذت الحسام وقلت له  
لو کہ مائے تلوار میرے ہاتھ لگا دے گا سارا بدن پس میں نے تلوار لی اور کہا اوس سے

يا ايها الكافر اسلم ولا قطع راسك بهذا الصمصام فوق  
اے کافر سلمان یا ایچے بیگمادہ کاٹ لو گا تیرا سر اس تلوار سے لیکن پڑا وہ

على قدمي واسلم وقاب ثم راح جرح من جرحا سمحان الله بس  
میرے قدموں پر اور سلمان اور تلوار کر کے پھا گیا شاباش شاباش سبحان اللہ

يا محمد حبيب الرحمن اني عطشان فمهل جزاء الاحسان الاحسان  
اے محمد حبیب الرحمن میں پیاسا ہوں پس نہیں لیا گا بدلا نیکی کا مگر نیکی

سبح النظر ان كان في هذا المطهرة ماء فاشربه وامسح به على  
دیکھو اگر ہو اس آفتاب میں پانی تو پیو اور نہ ہو کہ

وجهاك واجساد الخ تكون لك بركة ثابتة فانه ماء زمزمه بس  
اپنے منہ اور اپنے سارے دھڑ پر ہوگا تمہارے لیے برکت حوامی کیونکہ یہ پانی زہرہ زلال

انت متى تنام وكيف تنام جبرانا انا م اول الليل بعد العشاء  
حنور کہ سوئے میں اور کھڑے سوئے میں میں سو رہا ہوں سوئے بعد کھانے اور



يَأْخُذُ النُّوْمَ وَأَنَا وَاضِعُ كَفِّي الْيَمْنِي تَحْتَ خَدِّي الْيَسْمِينِ

النوم في النواكريف يا أبا المولوي محمد بن حسين جرحي حيا ايجاب  
سونا بجا كيا بر اي مولوي محمد بن حسين صاحب بيت براهي نيفي ٢٠١

الأرض الرحمة ويزهّب بماء العجوة يكد الحواس ويبال  
بؤى يماريكو اور زالمى كتابى ولى چهرى اور كرتاى حاسى

انہوں نے دوسرے نوم نوم علی البطن کا ایضاً الاستلقاء علی الظہر اور مت پر سوئیں سوتا بیٹا ہوا اور زمین پر سوتا بیٹہ پر سوتا

الراحة من غير نوم وارضى وافحش منه النوم على منبطح على الوجه  
 اني نيكه اور اس سے بھی بڑا اور صحت خرابی سوتا  
 منہ کھلے

وَأَمَّا بَارِيهِمْ فَهِيَ تَسْ فِي هَذِهِ السَّنَةِ كَيْفَ حَالَ السَّنَةِ فَيُؤَدِّ  
يَكُونُونَ - وَنَا جَعَلُوا كَمَا يَرَوْنَ اس سال مين كيا مال جو كال كا انچه شرب نين

یہاں ہم نے اس مسئلہ پر یہ مولا ناما اقوال کیف الحال صابت لئاس سنہ  
وہ انہاء لڑو الہست کے ای مولانا کیا عرض کریں گے کیا حال ہے گوئیبر ابراہان

حتیٰ ہذا مال من حیوانات لفقد ما تو علا و جماع العیال لعدم  
 مالک ہو گئے مال یعنی حیوانات تو بہ اضعاف دہائیوں کے لئے اور یہ کہ وہ مال کے لئے بہت سے

یابیشون به من الا قوات بحسب المطرس او تضرع الیہم الحافظ  
یسی پر گدہ دین دوش جو فرم مذکور ہو بسبب رنجائے بندے کہیں جس بسجود کی ملاحظہ

الحج و عمره قائما اتممتك الله سنك دائما جرياً بكت انوار  
موت في كـ موعه هتوا - لقد تهاوى دلت كوئيش

إيمان بم اور بر يا



احترقت او اكلتها الارضه فاخذت مشطا وغيره تبتنا و  
بل تبتنا يا كماله ديو ديك بهر نالی نمی اوسکی گنگو وغیره تبتنا و

تبرکایا س انت ججت اسرأیت مقام ابراهیم علی شفا مطاف  
تبرکایا آهنگه جایا آله کلماتا مقام ابراهیم علی شفا مطاف

الکعبه بر مقام ابراهیم مع کونه حجرا أصلا اندر هست  
کعبه کے مقام ابراهیم باوجود بر مقام کعبه کی سختی سے سنگ کے اوسے آثار

بکوة صبر لا یدی حتی لایق نفسه ایضا والمعروف بالمقام لأن  
بسیکرتی نے اکتون کے مالک کرنا اذرا درود ہے اور جو مشہور ہے مقام ابراهیم

على لسان العوام هو مقام ذلك المقام من ایام الاربعا مشعوم  
زبانہر حوام کے سودہ جگہ کے اوس مقام ابراهیم کی ہے کیا بدر کادن مخوس ہو

واخر الاربعا فی کل شهر شام كما اشتہر بین الناس وایضا روی  
در آخری بدر : یعنی کا بڑا مخوس ہوتا ہے مشہور ہے در بیان گوگو کہ اور ہی مروی ہے

عن ابن عباس عن فروع الاربعا فی الشهر یوم نحس مستور یا ظہر  
حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ پہلا بدر : : یعنی بین السلاطین کو نہایت اکی اور شہر کی اور الم

یا ظہر ان نحوسته فی حق الاشقیاء لانی حق الاقواء من یا النجیل  
ظاہر ہے کہ نہایت بدھکی حق میں برے لوگوں کی ہونے حق میں بڑے کارگوں کے ہونا اسی حال

غریاء الذی کف ثلث خوة بر الفقراء الغریاء العرباء جلساء الله من  
غریبا دنیا کے کبیر ہم تیرت میں غریب جو زائل ہونے کی ہیں وہ نہیں ہونگے

یا حبیب الغریب بر یا حبیب الغریب من اذ اطلبه خلق  
یا حبیب غریب بن کمال ہو یا حبیب غریب ہو کہ جب تلاش کریں گواہ کو

یا حبیب الاقواء لم یجربہ و لا یجربہ اهلک فی النیر ان لم یجدوا و لا یطلب  
دنیا میں جو غریب ہو نہ گواہ نہ تلاش کریں نہ کو ملک اور غریب میں دنیا میں کو تلاش کریں نہ کو

رضوان في المستكان لم ينجح بل في اغرب المقامات اي في جنات  
رضوان بهشتين توپان سبكه غريبه من مقامات بين يگانه باغرين

و نہر عند ملک رحمت مس یا ایہا الطیب الحبيب صوفی مکن  
اور نہر میں پیر باغداد اترے ہرمان کے ای طیب ای دوست صوفی مکن

بہر اخیری الصوف ثلثة الحرف فالصاد صدق و صبر و صفاء  
 ہاں سو فی مین تین حرف ہیں پس ہاں سے صوفی کو صدق اور صبر اور صفائی پاتے

۱۔ اے دوستی اور ولیمہ اور وفا اور رخصت سے غرور نہ مانی ہو نیز مت بربطاً کہ چربی بنائی جاوے

لہذا یہاں فی الصوفی کہ یکون علی الحق صوفیا بل صیادا لکیاد اکوفیا  
صوفی میں خود صوفی ہوگا حقیقت میں صوفی بلکہ شکاری کا۔ نوٹ ہوگا

س یا ایہا الکافڑ فہم مصطفیٰ لفظ القرآن والانسان فی کم  
 اگر حافظ محمہ مصطفیٰ لفظ قرآن اور انسان کا

و احسن من الفقان وما الدليل على ان القرآن غير مخلوق لا انشاء  
 بل هو وان جسد من امر كما دليل على ان بات پر کلام الله غير مخلوق

تذوق یہاں اللہ سبحانہ ذکر لفظ القرآن فی کتاب العزیزین  
 اللہ سبحانہ ذکر لفظ قرآن کا این کتاب ماری میں

منه يخرج من عظامها فيها موضع صدق فيه بلفظ الخلق ولو شارة  
 جون من عظامها موضع صدق فيه بلفظ الخلق ولو شارة

والانسان في ثمانية عشر موضعا كلها يدل على خلقه من  
 آتيا انسان باللقطه اساره كجمن شمد ودر دست كتي من خلقه بآنان

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا السَّوْفَیَّۃَ الَّذِیْنَ یَسْتَلِیْمُوْنَ مَا فَاۤءَتْهُمُ اَنْفُسُہُمْ فَاِذَا

افضل كلها العربية من اذا قرء الانسان في القرآن قباي لا كرم  
سب سے افضل عربی تھی جب پڑھے آدمی کو سمجھ میں آتی ہے کیا نہیں پڑھتا

تکذبان فما يقول السامع يا محمد جيب الرحمن ج يقول بصدق  
جھٹلانا نہ کہتا ہے تو کیا کہے سے والا او محمد جیب الرحمن کہے صدق

الجنان ولا شيء من نعمك تكذب فلك الحمد يا رحمن من لا عاب  
دل سے کہ لو میں کوئی نہ سمجھتا جھٹلانا تو تیرے ہی حمد و اوستاد او کینہی کے

المصاعير يا حامل القرآن يا رحمن الجنان يا محمد مصطفى يا حافظ القرآن  
طوٹے او اٹھائے قرآن کے او روح بان کے او محمد مصطفیٰ او حافظ قرآن کے

لينة قباي لا كرم تكذبان في كرم موضع من القرآن جري يا ابت تكبير  
آجہ قباي لا کرم جھٹلانا کئی جگہ یہ قرآن کے اندر آیا جان کر ہو گیا

هذا الآية احدى وثلاثين مرتبة يدل عليه لمعطال في اول السور  
یہ آیت اسی سے دلت کہ کچھ اسیر اللہ کا جہاں میں سورہ میں

من مشرق الشمس واحد وكذا مغربها اوتب المشرقين وكذا المغربين  
سورہ کے پہلے کی جگہ قرآن میں ہے اور مغرب اور مشرق کے

كيف يجوز جرم مشرق تطلع منه الشمس في اطول يوم السنة اسي  
کس طرح جائز ہوگا مشرق سے جہاں سے سورج بہت دنوں میں سال کے

الحيث ومنق تطلع منه في اقصى يومها اي الشتاء وبينهم  
کسری اور کینہ مشرق سے جہاں سے سورج سورج بہت دنوں میں سال کے

ما توتوا مشرقا و قس عليه المغربين والمراد بالمشرقين مشرق الشمس  
ایکد "المشرقین" اور "المغربین" کو مراد مشرق سے مشرق

والتغريب والتغريب من غيرهم اس لمحمد قول عبد الله بن عمر بن الخطاب  
والتغريب اور تغریب "من غیر ہم" اس محمد کو قول کا عبد بن عمر بن خطاب





مس الايتدا عبد اليمین حضراً وسفراً وفي حالتي الامر لغز والشغل مشحون  
شروع کرتا ، دہلی طرقت سے انڈی ریس میں پہنچا ، پریس میں اور فزٹن مائل دیہات میں جا کر ایک ماہ تک رہا ۔

اما في دخول الخلاه والخروج من المسجد وفيه ايهام شبهة بالله تعالى  
 اگر وقت جائے کہ پانچواں من پور کھنکے مسجد سے اور کینہیں مہموں سے۔

بہمیتک واذا ترعت فابا بئسما لک ولا تلبس النعل قائلہ سکا  
 ۱۱ ہندو یوگین کہتے اور سب نکالو تو پہلے بائیں پاؤں سے نکالو اور نہ پہنوں۔ جوئے کھڑے ہو اگر پور

الزُّمَّةُ وَتَوَقَّدُ النَّارُ تَطْنُ حَقِيقُ الْخَطَةِ سِيا اِيها القوم هلموا  
 انمى من اورنگان واک اورنگو چا ابرام گيه اى کوکو آتے جاؤ

الاطعمة عليها ووضعت والناس يأتون نفراً نفراً أو يأكلون ويذهبون

بسم الله الرحمن الرحيم



توبدان علی الجملة وما اظفحت الاممنا ان ابرار

اور ان کو نصف میں کھشاکہ فی ہومتین سے نکال دیتا ہے۔  
اور ان کو ان میں

کلمہ ہے الف سیم عاۃ وست ستین رجالا کہ لا تخف من  
کلمتین دو گونہ کہ ایک اکیلاوات سو اور پچاسٹھ مردین مت خوف کرو

ذی لعرش اقا الاوان الله معك سيبا ر الله في اعند الله كن  
الله عرش والے سے کہی کا البتہ اللہ تمہارے ساتھ ہو غمغیا بہت ہو گا اللہ اور بندہ عین جو تمہارا پارسی گر

لا تَنْزِلْ فِي مَسْجِدِهِمْ وَلَا تَخْزِنْ عِجْنَهُمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ إِلَيْكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا لَنْ نَقْبَلَهُمْ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَلَا نَقْرَبُ الْكَعْبَةَ الْأَشْرَفَ أَفَأُنْزِلُ بِالْأَسْفَلِ مِنْكَ وَالْأَعْلَىٰ مِنْكَ وَلَا تَذَكَّرُ

فلما طعن الحبارف لم يجد من يمد له فاصعد الى اس عشرة عشرة يا كلهم اريد هبوا  
لو جانا يا صبي كوني كما يحب سائس من اجل انك قد اسدق من كل من كان في اوطانك

من سیدی الاطعمة المطبوخة با موجود ہے ضعیفہ کم کل احد  
خوت کما ۷ جو کچھ میں نے موجود ہے کہو ہر شخص کے

ایک لکھائیں چلو اور ایک تریکھائی دویان دو آسیر کواو ایک بیال ہزار او اشوریک

في كل قدر مضغتين من اللحم بين اثنين فاذا اقل المرق حسب في البوطة  
هر بيلمين دو بولان كوت كل دو اوكيون بين هر ج كوت او شربا تو ثالو ديكين

ماورنخ فیہا کما کوا غرف غرفۃ غرفۃ ولا تنزلنا من فوق النصب من  
بانی اور بڑا اور حسین کتب اور کمال تجلو بجز اور اتنا نادیک کو اوپر سے جو لے کے

یا اکلوا العرہس وکل الناس اکلوا اجر بیکرۃ قد وکرمکم وحسن تدبیرکم  
ای اکلو دولہا اور سب لوگوں نے کھا لیا۔ بیکرۃ شرکت: نے حضورؐ کو خوبی تہنیر سے منور کیا۔

فَوَعُوا بِكُمْ مِنَ الطَّعَامِ وَشَعُوا أَكْلَهُمْ أَجْمَعِينَ حَتَّى تُلَاقُوا فِيهِمْ بِمُؤَدِّيهِمْ

[illegible]

1. 1. The first part of the document is a title page.  
 2. 2. The second part of the document is a table of contents.  
 3. 3. The third part of the document is a list of figures.  
 4. 4. The fourth part of the document is a list of tables.  
 5. 5. The fifth part of the document is a list of references.  
 6. 6. The sixth part of the document is a list of appendices.  
 7. 7. The seventh part of the document is a list of footnotes.  
 8. 8. The eighth part of the document is a list of glossary.  
 9. 9. The ninth part of the document is a list of index.  
 10. 10. The tenth part of the document is a list of bibliography.

عبد الغفار ابن هذا الذاجر يا ايها الصابروهي المقابوس لو انك اخلص  
عبد الغفار كان بديا كمر او صابر او قبرستان بديا كمر

بالسراج يا ايها الرجل او ما تشق حش في ظلمة الليل جردا اذكرو حش  
بدون جردا كمر او حش كمر كبر اليمين بوقم انهم يردت من حب يدك بون وحش

القبو ظلة اللحي ابل على حال فيهمون على ظلمة الليالي من من انت  
قبر بديا كمر او حش كمر كبر اليمين بوقم انهم يردت من حب يدك بون وحش

جر انا هو الذي استطعتك ام من شدة الجوع والعطش اعطيتني  
من دي بون كمر كبر اليمين بوقم انهم يردت من حب يدك بون وحش

حتى شيعت واغربت مسك كل كلمة ثم كل انت وزوجك وولدك و  
بناتك كمر كبر اليمين بوقم انهم يردت من حب يدك بون وحش

ضيفك جريد يركبوا طعامك كبر اليمين بوقم انهم يردت من حب يدك بون وحش  
ميان كمر كبر اليمين بوقم انهم يردت من حب يدك بون وحش

متي متي ينبغي ان بكال الطعام جردا اذكرو حش في ظلمة الليالي من من انت  
كمر كبر اليمين بوقم انهم يردت من حب يدك بون وحش

اذا اخذ من يخش منه الخيانة من شخر ذشري طعام السنة مرة  
جب الينا جوسه ابل كمر كبر اليمين بوقم انهم يردت من حب يدك بون وحش

واحدة ثمنه في البيت وثاخذ منه كل لوقا كبر اليمين بوقم انهم يردت من حب يدك بون وحش  
كمر كبر اليمين بوقم انهم يردت من حب يدك بون وحش

كل بل كيلو ما تخجوه للنفقة منه لئلا يخرج اكثر من الحاجة او اقل  
ايضا كمر كبر اليمين بوقم انهم يردت من حب يدك بون وحش

س في هذه السنة وقعت سنة فاشترت انما عربة واد خلية  
اسال كمر كبر اليمين بوقم انهم يردت من حب يدك بون وحش

والمثل واحث منه شهرين او ثلاثة اشهر بلا كيل ثم كتبه فوجدته  
گرمین اور کاندھیا میں اس پر بارہو یا تیں میرے تک بے ناچے پر تاپا میں نے سوچا تو ایسا سو

كما ادخلته به هذا من صدق قوكك وضاءك من الله تعالى  
اوتوی بتنا رکھتا یہاں پر باٹ چے جوے تمہارے اور راضی ہو تمہارے کو اللہ تعالیٰ سے

من من این تجی جہر حث عند خالقی فاخرجت شیئا من البث  
کمان سے آتے ہو گیتا میں اپنی من رکھ پاس پس کما انور چے نہ دیا گیتا

فطحنته ولكه بالسمن وجعلته اقراصا وخبرته عیزین ثم اخرجت  
کامیا اوسکو اور کت کیا اوسکو گئی میں اور بنائے کو کے چند قرص اور چھابین ہونڈیان پر نکالی

خما را فلقنت الحذر بعضه ثم اخففته تحت ابطی وادارت بعض  
اور بھی پس لپٹا روٹی کو کتا رساوسکے پر چھپا دیا اوسکو نیچے بیل سارے کے اور گھوڑی توڑی

انما امر علی راسی مرتین کالعلماء قد هدیه عیالہ عند دسعودی واول  
اور اپنی ہمارے سر پر دوبار علمائے کرام پر گسیا میں دیکھ باس کے سفر مند کو تیرین

فی مسجدہ وادفنت علیہ ووضعت کما مہ ففہرت الخیرین اکل  
چکر کی مسجد میں پہلا م کیا میں کوٹہ اور دہریا آگے اوسے بریڈا انور کوئی زلی تیار کیا

س ما هذه الضربة فی ما قاتل جہر هذا ضربة اصبا بیتی من اللص  
یکیسی جوت ہی تمہاری پٹولی : : : : : سوزن تمہارے سے چور سے

فأتیت الجوام فطلب مدین رومية فمجزت فأتیت ملائشت فيه  
سر آئیں جملہ مکہ میں تو آگے اور کس ساڑھ پہنے پس میرے نکا پڑا ملائکہ کے یوں کھا اوسکا

ثلث نفقات فما شکیتها حتی الساعة من یا انخی لیوم قبل اسفل الصبح  
تین بار پر کوشکیں تیری بھوک کی اس وقت تک بھائی آج بیٹا خوب بڑھ چکا ہے

ذهبت فی الصبح اغارحت ان احطت تحت شجرہ انیہ فواق انجہد  
گیتا میں میلان میں پس میں لپکا کہ بیٹہ ہون تے دخت تمہارے اور بڑھ چکا ہے

[illegible]





او الشہادۃ فذكرهما الله في القرآن لئلا يبقوا محجة من ان كنت  
یا گواہی کو اس لیے ذکر کیا تو ان کو کچھ ایسی حدیثیں یاد آئیں کہ باقی رہے ان کو کھانا چھوٹ

ذهبت جہر کانت لی حلیۃ لفسل فدخلت نخلة قال ان فزعت  
گئے تھے جہر مانت نہایت شائیکہ پس کیا میں بلوغین غلے کے پر اور تار میں

لباسی عن منکبی وکانت هناك مطهرة ملوۃ ماء احل من العسل و  
کیرا اپنا کھانہ پر پڑے اور تھا دھیر ایک کتاب ہر ایک پانی سے جو زیادہ شدید تھا

عليها سواک ومنشفۃ معطۃ فبعد الاستياک اغتسلت وتنفثت  
اوپر ایک تھن تھی اور روناں نکلتا تھا پس بعد دھون کر کے نہایا میں اور چھلکا

بالمشقة فحضرت للصلوة من کل شی من الموجودات کيف خلق  
رومال سے بہا یا میں نماز کے لیے ہر چیز موجودات میں سے کس طرح پیدا کی گئی

من جبین جہر الذکر الاشیء الدنیا والاخری العلم والجهل الجبل والسهل  
چونہ جو شہ نہ اور ملوہ دوبا اور آہستہ علم اور جہالت پہلا اور زمین نرم

الارض والسماء الصیف والشتاء الظل والنور الحار والبارد  
زمین اور آسمان گرمی اور بارش اندھیرا اور اجلا جہانوں اور گرمی

والمرء العبد والحرة الضعف والبکاء والصحة والداء التحمل والقهر  
اور کڑوا غلام اور آزاد ہنسا اور دوا صحت اور بیماری بڑبڑی اور قہر میدان

والبحر الآنس والجان الکفر والايمان الجنة والنار اللیل والنهار  
اور دریا آدمی اور جن کفر اور ایمان بہشت اور دوزخ رات اور دن

السعادة والشقاوة المحبة والبداوة الموت والحياة الملک والنبا  
نیکبخت اور بدبخت دوستی اور دشمنی مرنا اور جینا ڈھیلے اور لوٹی

السنة والفرض الطول والعرض الاکل والصوم الیقظة والنوم  
سنت اور فرض لمبائی اور چوڑائی کھانا اور روزہ جاگنا اور سونا

[illegible]

والمعاصي الكرم والعاصي الغنى والمسكين الشمال اليدين خلف القدام  
اور گند پور گار اور گنگار امير اور غريب بائیں اور داہنے ہاتھ اور آگے

الخبر والادام تحت الفخ والكسل والشوق اليق والامس القمر الشمس  
روٹی اور سال نیچے اور اوپر سستی اور تنوع آج اور کل چاند اور سورج

الرطب واليابس السهل والحابس أسوال والجواب الصريح الثاب  
تر اور خشک جلاب نور قابض سوال اور جواب لڑاکا اور جوان

الصَّامِتُ وَالنَّاطِقُ الْمَعْتَقُ وَالْعَاقِقُ الْحَالُ وَالْمَحْرَامُ الْخَاصُّ وَالْعَامُّ  
چُپا اور بولنے والا آدمی اور آزاد کرنا حال اور حرام خاص اور عام

الحق والباطل آشغال وعاطل العفو والغضب البرد والهب الحار  
 حق اور ناج کام پر بنا اور بیکار ملن کرنا غصہ ٹھنڈن اور گرمی حادث

والقديم الظالم والرجيم الزبانيق والسوء السوء والهمم الشجع والعلوب  
اور قديم عالم اور مران زبانيق اور زهر نوحی اور غم مرانی اور علوب

الخط والكتاب الاوامر والنواهي المذكورة السامي من اين  
 خصه اور ثواب احكام اور ممنوعات يا كزيلا اور سولايلا  
 كسان سے

تَاكُلُوْ مِنْ اٰیٰتِهَا الْخَبْرَ وَالْمَاءَ جَوْا مِنْ خَزَاۓِنٍ مِّنْ لَّاۤ اَرۡضَ  
کاشہ اور کمان سے آتی ہو تم کو روٹی اور پانی خزانے سے لوگے جسکی زمین اور

السماء من ايلقي عليك الخبز والماء من السماء ج لولا انك لا ارضه  
 کیا اگر ایتھو تمہارے اچھے رسول اور بانی آسمان سے اگر کوئی زمین غوثی

یلتقی من السماء على الختان وانزاله الشعوب المکروهة کلما ناة  
 لولم یتم کذا روی ان کواکبان من ختمه اور وکرا به بالوفا  
 جستن کوروش

والابطوطقليل الاظفار من السننفسر نمس كيف وجدته فارا  
اور نفل اور ترشون ناغروضا سنت بر جريان كيا پاپاپنے فلاسكو

في السخاء جرحه حاتم وقتة امر فجمعوا الي من التمثل الحنطة والالز  
سخت من پاپاپن كو حاتم اپنے وقت كا حكم كيا پس ميكي كو تون بچي خزا اور كيون اور چاوا

والذرة ودقيقه وسويقه فجمع لي من الاخراد حتم ملا ثولي فجعلوا  
اور جوار اويا اور سكو اسكپن سمجوك سير پاس نوٹي يهاكك كبر كيا ميكر كير كين كوون كيا

في ثوب اخر وحموها على بعدي الذي كنت راجعا عليه من اليوم  
هسك كرحس مين اور دم زيا او سكو ميكر اور لزنط پر كبر تهاين سوار او سبر آج

سأيت امل عجباً عند الحكيم المولوي محمد ابراهيم اللكنوي اظن  
ويكيا سچ ايك امر عجب نزديك ميكم مولوي محمد ابراهيم مكا كسنوي اور مين كمال كين

ان لا اري مثله جاءت امرأة عندها بان لها فقالت واضعة لرسها  
كبر ديكو كيا كيا كيا آلي ايك عورت او كيا پاس اپنے بيكو ليكس كيا او سنو دبر كبر كبر سراسا

على قدميه يا ايها الحكيم ان ابني به جنونا ياخذ عند غدا نت او  
دونون پانون پير ميكا كبر كراي ميكم مكا ميكر بيكو جنون بر شرع هو تها او كوقوت صبح هاري اور

عشائنا فخير حنين وحلمهما في ماء الواد واعطاه اياه فقهاء في  
شام هاري كبر پس لين اونون كو كوليان اور كولا اونكو كلاب مين اور ويا اسي اوس لركو كبر كيا او سنو

طست فيها ماء احمضيا صغيرا صغيرا مثل ولا دالك اديسي على الماء  
ديك كن مين جمين لال پاني تها كولا پير چوئي چوئي ميكر چل كتون كبر جودو سنو پاني پر

فبر في يومه بر كيف لا هو بقراط دهره جالينوس عصره سر اطلب  
پس چاوا ويا او سين كبر كبر نو ميكم مكا بقراط اپنے زمانے كبر اور جالينوس اپنے وقت كبر مين بلاؤ

فلان جرح وهو اشد اشد الهمد لا بصير بصير من شد وجهر العين  
فلاسنو كو او كيو آشوب مكا پير بر آشوب ديكبر مين سكبر اور چر سبر مين ماسه دزد انكمر كبر

ولا تتبع الهوى فانت مع من احببت من الخي لا ينبغي الرجل ان يفض  
خوش راى پرى كرو سوتم او سكه سانه كه كنهود كه كنهو ساني خيايه كه كنهو سانه مو

نزعہا کی اوری منہا کرو و ہلاکہ ان کرا منہا شیئاً فی منہا کشتی منہا  
یعنی بی بی سے جیکر دیکھ اوس کے کوئی بری بات نہ کہو اگر بری معلوم ہوئی تو اوس کی بات تو بھی معلوم ہوگی تو کسی بات نہ کہو

فلیقابل هذا الذبح کیف وہی لا تصلی ولا تصوم من یاخی قل  
تو جاپیے کہ مقابلہ کر کے بیکر دیکھو کہ کس طرح بچیدہ نہ ہو وہ نہ غار نہ ہو نہ کشتی نہ ہو اور نہ روزہ نہ رکھی نہ ہو یہاں تک کہ

لا تزواجک و مناتک یغطین وجوہہن و لیل انھن بلا حیفھن اذا  
اپنا بیہون اور لڑکیوں کو کہ ڈانگ لیون اپنے موصوں اور بزرگو چاروں سے جب

بوزن لحاجتہ نعیم طیب من هذا الرجل بالصدق فنجی برایخی  
بہر آوین کسی کام کیلئے ان اچھا یہ سوچ بولنے سے بچ گیا یہاں

الصدق یعنی والکذب بھلاک من سمعت النبی صلی اللہ علیہ  
سچ بکالتھو اور جھوٹ ہلاک کرتا ہو سنائیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

الہ وسلم اذا ذکر فی مجلس او یصل علیہ قامت من ذلك المجلس و  
اگر وسلم جب ذکر کیے جاتے ہیں کسی جگہ یا درود پڑھا جائے تو بلند ہوتی ہیں اوس جگہ سے خوشبوئیں

عطرۃ و تنفح منہ وافر مسکیتہ جری و تنفخ السموات السبع  
عطرینز اور اوشنی ہو اوس سے ہلک مشک کی مٹی ہو اور پھٹاتے ہیں آسمان ساتوں

وقد قی الی العرش من منجد ریحہا جہ کل خلق اللہ غیر الانس و الجن  
اور چلی جاتی ہو وہ جگہ عرش تک کون پائے ہو اسکی مشک ساری خلق اللہ سوائے آدمی اور جن کے

من ہم لا یجدون ریحہا جہ لا ینظر لوجہہا لوجہہا لوجہہا لوجہہا لوجہہا  
آدمی اور جن کون نہیں پائے اسکی مشک نہ کہے یہ لوگ اگر پاویں اسکی مشک تو لگ جائیں سب کے سب

بلذ تھاعن الدنیا والدین من لنت اذا تلوای الی مخصک فی اللیل  
اسکی لذتیں دنیا اور دین چھوڑ کر آپ جب جاتے ہیں اپنی سوختگی کیلئے رات کو

عند النبی کہ مرقۃ فیصل علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرقۃ الف  
سے کہ وقت کو بار دوڑتے تھے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بار

س سیدی ہاتھ ہذا الفم الذی تكثر الصلوات به اقبلہ ج  
حضرت لایق تپ اس غصہ کو جس سے زیادہ درود پڑھے ہیں کہ بوسلوان اسکا

مولانا تقصیر فی استحقاق منک ان اقبلہ فی فیک من یا ایتھا  
مولانا من نصیحت کیجئے میں شہر انہوں حضور کے آگے کون سے کھڑے نہا کیے اور

المراة من این انت جبر من الله س الی این تریدین جبر الی الله س  
عورت تو کمان کی ہو اللہ کے بیان کی کہ کھا ارادہ کرتی ہو اللہ کے بیان کا

علی من تتکین جبر علی الله س اوجبت عندی جبر الله س یلانی  
کسپر ہو سا کرئی ہو اللہ تعالیٰ پر کیون آئی ہو میرے پاس اللہ کو اپنے بہائی

من اهدی لك هذه الهدية جبر الحافظ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم  
میں سے بہجاری شکو یہ نسخہ حافظ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ

تعالیٰ س اغفر تسالہ من اعطاه جبر سألته فقال کنت جالساً  
برتر تجھے تو پھر تائیں اون کے کہنے دیا تھا اونکو میں نے پوچھا تھا تو نے میں کہا کہ میں بیٹھا تھا

فی بیتي فجاءني رجل وسألني وجلس عن يميني فلما سرت فی مد عمری  
اپنے گھر میں ایک ایسے کس ایک مرد اور مجھے سلام کیا اور بیٹھا میرے بائیں جانب سو نہ کیا تا میں اپنی عمر کو

احسن منه وجهاً و هیأةً و ثویاً و اشد یباً و اطیب ریحاً فاعطانی  
اوس سے زیادہ حسین صورت اور شکل اور کپڑے میں اور زیادہ اوجھا کپڑے والا اور خوشبو زیادہ مٹا اور بڑے

و ذهب س الشوم فی یای شبی جبر فی ثلث الفرس و المرأة و الدار  
اور بڑا گیا شومت کون چیز میں ہو میں چرمین کوڑے اور عورت اور گھر میں

فشوم الفرس عدم الغزو علیہ و المرأة عدم وکلاتها و سوء خلقها  
پر شومت کوڑے کی نہ جہاد کرنا ہو اور کچھ کچھ شومت کی نہ جہاد کرنا ہو اور بد مزاجی ہوگی

والدار ضیقها و الجمل السوء س کیف اكل الخبز یلا ادم جبر اکس  
اور شومت ہوگی کھانے والی کھانے کی چیز اور کھانے کی چیز کے ساتھ ساتھ

الخبز ومن عليه، منها ما من الجنة وسكر البيض وثقل الثقل كل من  
 رذل اور بڑا اور سچا کچھ اور پیسے اور پیسے اور خوب راز و فک و کور کیا

عظيمة اذ تكلمت ليلًا فاقفوض واذا تكلمت نهارًا فاقفوض  
 کے نصیحت کیجیے جب رات کو تو اہستہ بولو اور جب دن کو تو اہستہ بولیں

من اكل الزمان كيف جبر في الحديث من اكل زمانا انزل الله قلبه  
 کرنا انار کا کیسا جو حدیث شریف میں آیا ہے جو انار کھاتا ہے تو وہ سن کر تپتا ہوا دل اوسکا

البعين يومًا من الحكا العین فی الجنة كيف من جبر مستورات  
 پائیس دن عزیز عورتی بڑی انکھ والی بہشت میں کیسی بین عورتی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی

فالحجج مخلوقات على حسن الصور الجمال لا يظهرون غير المحاسن  
 کچھ چورس مکانات ہیں بدلتی گئیں بہت بھلی صورت و جمال پر نہیں نکلیں گی راز

من الرجال لانهم من قبيل الاسراء هي تصان عن الاغيار العقول  
 مردوں کے سامنے کچھ نکر دی مثل سید نکمہ ہیں اور سید چالنے والے ہیں غیروں سے۔ مراقب ہیں

في حكاية جمالهن حيا سرى والقلوب في وصف حسنهن سكا سري  
 بیان خوبصورتی میں لائی چھپا کر دیکھنا اور سب سے الگ صفت حسن میں اور نہایت زیبائش پرور

من اصحاب اليمين ومن اصحاب الشمال ومن السابق المقرب  
 کون ہیں دائیں کے رہنے والے اور کون ہیں بائیں کے رہنے والے اور کون ہیں پہلے پہنچنے والے اور کون ہیں بعد میں پہنچنے والے

يوم القيامة جبر من ابتكر عملا بالذنب وطول الغفلة ثواب فهو صاحب  
 قیامت کے دن جو گناہوں کے ابتداء کرے وہی گناہوں سے بڑی غفلت میں رہے تو بڑا کس تو وہ صاحب

اليمين اي يكون على مين العرش فيدخل في الجنة ومن ابتكر الشر  
 بائیں پر گا یعنی بیگا رہے سرش کے پہر داخل ہوگا بہشت میں اور جو شرع کرے گا

في حداثة سنه ثوابه عليه فمات عليه فهو صاحب الشمال اي  
 کچھ بچہ ہی ہے بہر ہمیشہ رہے اس پر اور مراد دیکھو پروردہ صاحب شمال ہوگا

يكون على شمال العرش فيُصَلِّي في النار ومن ابتكر الخمر في حلالته  
 رہیگا بائیں عرش کے ہر طرف اسی طرح دوزخ میں اور جو شراب کرے بھلائی کرتا ہوئے

سنہ ثمود اوم علیہ حتی مات فهو السابق المقرب من اشرار  
 سچے اپنے پروردگار سے اسی پر یہاں تک کہ مر گیا ہو وہ سابق مقرب ہوگا یہ ہے

الجنة تكون في غلف كالباقلان في الدنيا او بلا غلف جرحی  
 بہشت کے بین غلافوں میں جیسے باقلان ہیں دنیا میں یا بلا غلافوں کے بین بانی

ليس شيء من ثمر الجنة فغلف كما يكون الباق لا وغيره في الدنيا في غلف  
 نہیں جو کوئی میوہ بہشت کا غلاف نہیں جسطرح باقلا وغیرہ دنیا میں غلافوں کے اندر

بل كان كلهم اكلوا ومشروبا ومشتموا ومتظوا اليها ولا قصر لها  
 بلکہ ہیں سارے کھاتے اور پینے اور سوگنے کے قابل اور دیکھنے کے قابل بلا چھلکے کے

من هذا سيد هم انظر كيف يخضعون لهما واما قرأت في الحديث  
 یہ سردار ان کے ہیں جسکو کس طرح خدمت کرے میں انکی کیا تھے تین بیٹا جو حدیث میں

ان سيد القوم خادمهم من هذا عالم بالله وذالك عابد فليهما  
 کہ سردار قوم کا خادم اور کونسا ہو یہ عالم ربانی ہے اور وہ عابد ہیں خود نہیں کہ

افضل جرح فضل العلم خير من فضل العبادة وفقير واحد اشد  
 افضل ہے بزرگ علم کی بزرگ برتری بزرگی سے عبادت کے اور ایک فقیر بڑا عاجز ہے

على الشيطان من الف عابد العلم بمنزلة الشجر والعبادة بمنزلة  
 شیطان پر ہزار عابد سے اور علم بمنزلہ درخت کے ہے اور عبادت بمنزلہ

التمر من القلب كيف يذوق حلاوة الايمان وطعم العرفان  
 پھل کے دل کس طرح چکھتا ہے شیرینی ایمان کی اور مزہ اعلیٰ شناسی کا

سجدة كذا يذوق الفم طعم الطعام والشراب العنب والرمان من  
 چکھتا ہے جسکو جسطرح چکھتا ہے کھانے اور پینے کا اور انگور اور انار کا



دار الحکیم احقرت جہ قضی اللہ امرًا وجفت القلم فہما شہد یجد  
 گہ تیرا کس طرح بگلیا حکم کجایا دینا ہر کار اور سو کج کار تو تسلیم ہوتے ہو یا نہ ہوتے ہو

وما لا قلم یس یا نور ما تاكل جہ الکثری سرائت تسہم الغنا  
 اور جو نہیں بخشنے اور نہ کیا کلمتہ ہو امروہم راکر سنت ہو

جہ غناء النساء رقیۃ الزنا و مالہ العنا س ما ینبغی للعلما المتعین  
 گیت عورتوں کا سنر زکا اور اور انہم اور کس طرح دیکھنا ہی کیا چاہیے علما پر یہ سنر

مع عوام المسلمین جہ العالم اللیب کا لا بل الشفیق الطیب والعلوم  
 سہ عوام مسلمانوں کے عالم دانا شل باب مہمان طیب کے ہی اور عوام

کالاخوان بل کالوالد امراض الحیب الکئیب فعل الطیبین یا  
 مثل بہا لہون بلکہ مثل لڑکے پیار پیارے منوم کہ ہیں بس طیب کہ پیارے کہ

الی المرض ویروی نبضہ ویعرف عللہ ویعرفہ خطر اذہ ویأمرہ  
 بیمار کے پاس اور دیکھے اس کی نبض اور پچائے اس کی بیماریاں اور بتلا دیکھ کر خطرے کو اور حکم کرے اس کو

الاحقادی من کل ما یضر فی دنیاہ وسیما فی آخرہ ویعالجہ حتی  
 ہر ہر کار اور جو چیزوں سے جو اس کو دنیا میں ضرر دینے خصوصاً جو اس کو آخرت میں ضرر دینے اور دیکھ کر

تظہر صحتہ ویزیل مرضہ کی استحقاق الہدیۃ وہی رضا الرحمن  
 ظاہر ہو جائے صحت اس کی اور ہوائی رہے بیماریاں کوئی نہ ہو و طیب استحقاق الہام یعنی رضا خدا کا

السمی باسم محمد واحمد کیف جہ تنزل کا یہذا الاسم و خبالہ صلی اللہ  
 نام اس کا محمد یا احمد کیسا ہی جتنے کہ اس نام پاک اور مجاہد محبت حضرت صلی اللہ

علیہ وسلم میں مبارک شہادت نامہ لا توجد فی التسمی باسم غیرہ  
 علیہ وسلم کے میں اور مبارک ہو ایسی برکت کہ سنا کہ نہیں ہونی بائیں نام کہ جس کا نام اس

صن الانبیاء و نافع فی الدنیا والاخرۃ و کان الابد ولدہ السنی محمد او  
 انبیاء کے اور نافع ہی دنیا اور آخرت میں ہر ہر گناہ اور دنیا کو اس کا نام محمد یا

[illegible]

حال العرفان السارق يتفقد بطنه ويختصر جوله من اني اريد سفر الى  
بيكنك كل نحو جود هو باو كبايتا وكا اور كباو كبايتا وكا مين كباو كبايتا  
واريد عدم الجوع والعطش على الويل والركب جرداوم على قراة  
اور پاتا ہوں کہ جو کہ پائیں کہ گیل اور جازپر ہیشہ پلا کبجو  
لا يلاف قریش ایدلہم فقد جرب ذلك مراسا من اني اكل اليوم  
سوا طيات قریش آتیک سو اسکا تجربہ ہو چکا ہو چند بار بیچ لکھا ہو آن  
کثیرا و اخاف على نفسی التخمه جرد من اكل کثیرا و اخاف عليه من التخمه  
بہت اور تھوون اپنی ہانہ پر بڑھی ہے جو کبابا زیادہ اور ڈیے اپنے اوپر بڑھی ہے  
فلم یسے علی بطنہ سینا ویقل هذا الداء اللیلة لیلة عید یلکری  
تو چاہیے کہ کھینچے پیر پنا تہ نور کے یہ دما یرات رات میری عید کی ہو اور جیڑ  
وسخى الله عن سیدی ابی عبد الله القرشی یفعل ذلك ثلثا فانه  
اور راضی ہے اللہ سینہ ابی عبد اللہ قرشی سے کرے اسطرح تین بار سو  
لا یضره الاكل وهو عجیب جرد بس طلب النصر من الاعداء  
نہ ضرر لگا ہو کو کرنا اور عجیب چیز ہو جو طلب کرنا دشمنوں سے  
کیف یالقم من جرد کطلب العمل من انیاب ثعبان من وقراة العلم  
کیسا ہو میان ثعبان جسطرح خدمہ تلاش کرنا دشمنوں سے اندر ہے کہ اور پڑنا علم کا  
بین الجاهلین کیف یأسلطان جرد کا یقاد الشر جرد فی ال غمیان من  
ماہون کچھ من کیسا ہو اور سلطان جسطرح روشن کرنا پنا پنا جو کبھی جلد بین  
و وضع الیسر عند الصبیان والنسوان جرد کو وضع الیسر فی اکام عریا  
اور کرنا بیکہ لاکون اور عورتوں کے پاس جسطرح کرنا ہوا اسنہ یونہی ہو کہ  
من انظر الی هذا الهدد فوق غصن شجرة الحناء کیف یطیر  
دیکھو یہ دیکھو اور غصن غصن کے کسٹرا اور دیکھو

الحناء

من غصن الى غصن ويحرك ذنبه ورأسه هل تدري ما يقول ام يقول  
كيب وال حاله وشره انما هو انما هو ام اور سرگشت کچھ ہانستو کیا ہوتا ہے کتاب جو  
اذا نزل القضاء عم البصر من وهل تدري ما يقول هذا الببليل الذي هو  
كرب او تری و قضا تو نہی ہو مانی و اگر لہو آیا ہانستو کیا کتاب جو ببل جو

فوق عذب الورد الأحمر به يقول من كايوم كايوم حس وهل تعلم  
 انك ان الفاخنة ما تقول في ذكرها على شجر الانجبه تقول يا ليت  
 فانه كيال اوله ورايه كنظرين درخت پر آم كه گستره و كيال او پرتو

[illegible]

وہ کہ جبریتوں سبحان ربی الاعلیٰ ملائمتہ واسطہ سے  
 اپنے گنہگارین کو بڑی پاکیزگی میں رکھے اور ان کے آسمان اور زمین کے

یا حبیب الرحمن وما یقول السلطان فی البحر یقول استغفر الله  
ای حبیب الرحمن اور کیا کتاب لکھا در بیان کتابوں کے استغفار اور توبہ کی  
ایسے مانیبوں سے انظر الى هذه الصعوبة تصیح و تامل المکثری هل  
دیکھو اس مہمو کو چھٹی اور کتابی اور

قدري مايقول کہ تقول کل حقیقت وکل جدید بال سن وکل  
 جانتے ہو کیا کہتی ہو کہتی ہو کہ کل زمانہ موجود رہا  
 قدري مايقول الخطا و هو یطیر فی الحق کہ یقول قدموا خیرا  
 جانتے ہو کیا کہتی ہو ابھل اوروں کی باتی ہو آسمان زمین کے درمیان کوئی آگے پیچھے ہو

تخذه عن الله س وهل تعلم ما يقول الحکام فی وکرة فی الحکام  
 پانچ سو اللہ کے پاس اور آیا جانے ہو کہ کیا کتابی کہو اپنے وکیلین حکم کے اندر

سج يقول بلد والموت وابنوا الخراب پس یا عبد القدوس  
 کتابی چاہو تمہ ماؤں کے کو اور محل بناتے باؤں باؤں چو کو عبد القدوس

هل تنظر علی السط ما يقول الطاؤس سج يقول کما تدین تدان  
 دیکھتے ہو چہ پر کیا کتابی سور کتابی جیسا کوگے دیا یا کوگے

س هل تدري ما يقول الذکاب سج يقول التخن علی العرش  
 اور آیا جانے ہو کیا کتابی تیر کتابی کر لائے حشر پر

استغوی س واذا صاح العقب فما تقول سج تقول البعد  
 قائم ہوا اور جب بچ ماتی ہو صاحب بڑا تو کیا کتابی کہو کہتے ہو کدو پھینک

عن النکس راحة س والبازی ما یأکل علی شجر التمر لندی و  
 آدمی سے چہن ہو اور باز کیا کتابی درخت پر املی کے اور

ما يقول سج یأکل فخر الذجابه و يقول سبحان ربی وبجدة س  
 کیا بلکہ کہ کتابی بچ پر غنا اور کتابی اکہری میرا رب اور اپنے صو کے ساتھ

والقمری ما يقول فی قفص احدث سج يقول سبحان ربی الاعلی  
 اور قمری کیا کتابی بنجرین لوستہ کے کتابی سبحان ربی الاعلی

س النظر الی هذا الحدة ما تأکل علی النخل وما تقول سج تأکل  
 دیکھو اس وکیل کو کیا کتابی کہو کہ درخت پر اور کیا کتابی کتابی

مصنعة الخمر وتقول کل شیء هالک الا الله س والقطاة ما تقول  
 اور قطا کہتا اور کتابی سبیزیت پر ہالہ اللہ کے اور مرغ سگوار کیا کتابی

سج يقول من سکت مسلم س والبغاة ما يقول سج يقول ویل لمن  
 کتابی چہا بچا اور طحا کیا کتابی کتابی زلیخہ اسکے لیے

كانت الدنيا اكبر همس والقنطرة ما تقول جر يقول اللهم العن  
کہ دنیا کا غم لو کہ سب سے بڑا ہو اور تجربہ بڑا کہ کتنی جر العن کہ

صغیر محمد وال محمد س والدیک ما يقول جر يقول اذکرو الله  
جس صغیر الزہیر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور علی حضرت اور رضا کیا ہوئے ہر کتاب یا کنز اللک

یا غافلون س والسر ما يقول جر يقول یا ابن آدم سستش ما شئت  
او غافل اور گرد کہ کتاب اور آدم جی جتنا پائتو

فانک میت س یا ایہا المولی محمد یسین اذاک الله حلوة  
مگر آنک تو مر گیا اور مولوی محمد یسین چکاوٹ لکھو اللہ لذت

العرفان والیقین الانبیاء والاولیاء والاصفیاء الانقیاء والاعمال  
عرفان اور یقین انبیا اور اولیا اور صوفیان پرستگار اور اعمال

الفقهاء والحکماء الکمال لہ لا تلتفتون الی الدنیا وخرق فاتها  
فقہ اور حکیمان کامل کیون نہ لانت کہتے دنیا اور اسکی ناوشمالی چیز کی ہر

من النساء والبنین والقنطاریق المنطردة من الذهب والفضة  
سب سے عورتیں بچے اور شیریں جوت ہر سونے اور زرد چمکے

والخيل السوداء والانعام والحراث وهي تنثر علیہم کا المطر وهم  
اگر گھوڑے اسب کے بچے اور جو پائے اور کشتی عریضیا خاریجان والکثیر من منہ اور بک

راغبون عنها انکسی ووسہم جر اعلو یا ایہا الخدان ان الله  
منہ پرستہ ہیں اور کہہ سہجکے ہو جانے انہ یس کہ اللہ

عظیم الشان جعلہم عرائس دارالرضوان وھیالہم فی فی الدس  
بڑی خان دس بنایا جو کہ دولا جنت کا اور عیار کہ کہیں بچہ بچہ

الجنان الحجال والقصور الحوامل العین والغلمان والاثر اذک  
جنت کے کمرے اور محل اور حویلیں بڑی گھمبیر اور جو کہہ اور سخت

والفرش والفسارق والزراعي والكاس والاهل والافواكه  
اور فرش اور قاشق اور نہالے اور پائے اور شراب اور میوے

من العنب والرمان ونثر عليهم جميع ما على وجه الارض من  
بسطر گند اور انار اور ناریل اور گلاب اور دیگر جو کہ روئے زمین پر ہو

من هرة الدنيا فكم ان العروس حين ما تجلوي حجلتها لا تلتفت  
شعر و آخر دنیا کی عورتوں کو کہ جب وہ اپنے حجاب کو ہٹائے تو نہیں گھومتی

الى ذخارف البيوت بل تكون ساكنة عذبة الحسن المسكوت  
اور آرائش گھروں کے بلکہ رہتی ہو چپ ہے جس کو سکوت کے حسن کا طرح

ولا تجمع ما نذر عليها وجمع لها بطريق الاعزاز والاکرام من  
اور نہیں اکٹھا کرتی جو کہ نذر ہوتا ہو اور جمع کیا جائے اور شرف سے اور عزت سے

والذهب والفضة والطعام بل تغض عينها ولا تلتفت الى  
اور سونا اور روپا اور کھانا بلکہ بندھ کر اپنے آنکھیں اور التفات نہیں کرتی

مالها ولا تفس المنشورات ولو ينعلها بل لا تبغى الا عروسها  
پیشہ نہیں دے گی جو کہ منسوخ ہوئے ہوں اور اگر پہنے تو نہیں چاہتی بلکہ کو بیوی چاہتی ہے

ويعلمها قلدا هو لا علمهم معضون وجوههم عن جئات  
اور دیکھ کر پہن دیتی ہو کہ علم نہیں ہے ان کے چہرے سے

تحتها الا انها سر فكيف يلتفتون الى ما نذر عليهم من هرة هذه الدنيا  
انکھ کے نیچے مگر ان کے سر پر کچھ ہے تو کیسے گھومتی ہیں ان کے سر پر جو کہ دنیا کی ہر چیز

بل هم لا يغيون الا وصال الله وينثرون على اسم كل ما سوا الله  
بلکہ یہ نہیں بدلتے مگر وصال اللہ اور ان کے نام پر ہر شے کو

عرض الجنة كعرضها كعرض سبع سموات وسبع ارضين  
جو کہ جنت کی عرض ہو جیسے جنت کی عرض ہو ساتویں آسمان اور ساتویں زمین

واذا كان عرضها كذلك فطوبى لها يكون اكثر من عرضها باليقين  
اورب کر چرگہ لایکی گندہ و تہا لایکی چوکی نیکہ و عکس طرح یقیناً

س وسیلة مغفرة العصاة من جر مولانا و شفیعنا سید  
نیکہ و شفیعنا سید مولانا و شفیعنا سید

ولد آدم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جد سیدنا الامام الحسین  
اولو آدم کے والد امیر المومنین علی پور علیانا سیدنا امام حسین اور

الحسین س یا ابت اوصنی جر یا بنی اوصیک بتقوی اللہ  
حسن و حسنہ یا ابان کہ وصیت کیجئے یا وصیت کیا ہو نہیں کہہ سکتے تھے کہ اللہ تعالیٰ سے

والاجتناب عما یرضاه و بان تخاف منه سر او علانیۃ و انک  
اور بچنے کے اس چیز سے کہ وہ ارضائے اور بان کہ وہ خوف سے بچے اور ظاہر و باطنی اور

جنة قطوف و ما دانیۃ و بان لا تشرب بائد شرکاً جلیلاً و یغفلوا  
بہشت میں جگہ میوے جسد میں اور یہ کہ نہ شکر کو نہ شکر مانتے ظاہر و باطن اور

طرفة عین و امرحمر علی عیالک و لا تؤذ الجارک و لا الوالدین و لو  
یکبہم امیر کو لایک بالویر اپنے اور مت سناؤ بڑوسی اور نہ بن ایکو گرج

مثقال نقطة عین س رخنی جر یا قرۃ عینا تبع سنة نیک  
برابر نقطہ عین کے جو کو نصرت کیجئے اور شکر کیجئے یا ایک پیروی کیلئے و سنت کی اپنی

صلی اللہ علیہ وسلم فانہا می الصراط الاقوم و المتبع لسنة لا یند  
صلی اللہ علیہ وسلم کی اسجہ کو دعا ہے راہ استواری اور تابع کی سنت کا نفع دینا

و یصل فی الدنیا و الاخرة و یحل فی دار الخلد لا لبسة الفاخر  
اور صلوات دینا اور آخرت میں اور دنیا و آخرت میں لباس عین

رخنی جر یا لک من الغیبة و النیمة و الحسد و فر من فخر عیوب الخلق  
نیکہ کیجئے بجا آئیے کہ غیبت اور چواری اور دکھ نہ اور ہر گز نہ کرنا میرے کوئی نہ



انور اسلام من الامسك وغليك بالصلاة والسلام على خير الانام فانها  
 مصباح الظلام عليك باداء الصلوة والزكوة والحج والصوم  
 وقلة المشي والاكل والكلام والنوم من زينة جبره تكبر  
 ولو مشقك حبة من خردل على احد من الانسان ولا تصغر احدا  
 اهل الكائنات من كان ولا تنظر على عيوب الغيوب وانظر عيوبك اليك  
 هل تعلم انت شرع الله ام خير ولا تنظر مخلوقا ولو كان كافرا  
 واللقمة في في السائل سيفا ان كان مسافرا واذ اسرأيت يتم فكن له  
 ايا رحيمًا واذ اسألك سائل فاعطه ولو شق فمرة وقل الحق كرمًا  
 فاذا خاطبك سفية او جاهل فقل سلاما سلاما واذ اسرأيت  
 المجانين والسكران فمرهم اما ولا تكن ظالما ولا تخبر عليك  
 ولا تخالف امر الدينك بالغير من الامم ولا تلت في جهنم وتعد عو

اور اسلام من الامسك وغليك بالصلاة والسلام على خير الانام فانها  
 مصباح الظلام عليك باداء الصلوة والزكوة والحج والصوم  
 وقلة المشي والاكل والكلام والنوم من زينة جبره تكبر  
 ولو مشقك حبة من خردل على احد من الانسان ولا تصغر احدا  
 اهل الكائنات من كان ولا تنظر على عيوب الغيوب وانظر عيوبك اليك  
 هل تعلم انت شرع الله ام خير ولا تنظر مخلوقا ولو كان كافرا  
 واللقمة في في السائل سيفا ان كان مسافرا واذ اسرأيت يتم فكن له  
 ايا رحيمًا واذ اسألك سائل فاعطه ولو شق فمرة وقل الحق كرمًا  
 فاذا خاطبك سفية او جاهل فقل سلاما سلاما واذ اسرأيت  
 المجانين والسكران فمرهم اما ولا تكن ظالما ولا تخبر عليك  
 ولا تخالف امر الدينك بالغير من الامم ولا تلت في جهنم وتعد عو

ثوباً على ثوب من نردني جبر الله الله في جميع اصحاب رسول الله  
 موت پر تھو نیار کیجئے بھلائی کے ساتھ ساتھ ہر ایک کو

والا امن الاستغفار في حق احد من الملائكة والنبين  
 اور ہر ایک کے حق میں کہے حق میں کسی ایک فرشتوں اور انبیاء کے

ومن بغض احد من الصحابة اجمعين وادبیت الطيبين الطاهرين  
 اور بغض کو کہے کسی ایک تمام صحابہ سے اور اہل بیت سے جو پاک و پیرائے

ومن بغض الاولياء والصالحين والمشايع المكرمين والعلماء  
 اور بغض کرے ساتھ اولیاء اور نیکو کاران اور مشایخ بزرگ اور علمائے

المتقين وجميع المؤمنين المسلمين فانه ان كان في قلب احد  
 پر ہر بزرگواران اور سادہ مومنین مسلمان کے کیونکہ مگر ہوگا دل میں کسی

بغض احد من المذكورين فهو في اسفل سافلين من نردني  
 بغض کسی ایک ذکر کیے گئے لوگوں کا تو ہے نیچے اور میں حق کے بڑے زیادہ کیجئے

جر من يشاور الحكيم فوعل للخير والسلامة ومن شاور الخمر  
 جو مشورہ کرے مافوق سودہ اور بھلائی اور سلامت کے نیچے اور جو مشورہ دیکھا صورت کے

فتحصل له الندامة والسلامة من نردني جبر احسن الكلام  
 تو حاصل ہوگی توبہ کی خوشام آواز اور سلامت اور بھلائی کے بہت باتوں کا کر

مع احد ام انظر الى الله الملك العلام كيف يلين الكلام مع  
 فادبوں کے ساتھ دیکھو طرف اللہ بادشاہ ہمنہ و ان کے کہ کس طرح نرم بات کرتا ہو ساتھ

خدمة من الخاص والعامة وتخذ من اذى الجار ولو كان  
 اپنے ملازم کے خاص ہوں یا عام اور نیچے رہنا ستانیہ بڑھوں کے گو کہ وہ

الكفار احسن اليه بالوجه الحلال لا على غير رضا الله المتوا  
 کافروں اور بھلائی کیجیو اچھے ساتھ ہوجو طلال نہ وہر غلام رضا اللہ بترے



وَأَنْ كَانَ يَسْتَحِقُّ الْعَنَةَ أَحَدٌ فَلْيَعْنَهُ اللَّهُ وَاحِدًا أَحَدًا وَادْلَسْتُ  
اور اگر پہلا مستحق عنت کا کوئی تو سنت کرے گا اور کوئی دوسرا ایسا اگر ہوگا تو

مَا مِمَّا بَلَغَ الشَّيْطَانُ فَمَا بَالُ الْغَيْرِ فَعَلَيْكَ أَنْ لَا تَذْكُرَ أَحَدًا  
مگر میں نے کیا گویا تو سنت کرے گا شیطان پر کیا حال ہو گا اور دوسروں کو ایسا ہی تو پر کہ نہ ذکر کرے کسی کا

وَلَوْ كَانَ عَدُوًّا لَكَ لَا يَخْفَى أَنْ الْعَدُوَّ إِذَا سَمِعَ مِنْكَ ذَكَرَ الْخَيْرِ  
اگر عداوت ہو تو وہ بھی اگر کسی کو نہ کہے تو دشمن جب سنیگا تو ذکر خیر

يَنْقَلِبُ وَلِيًّا حَيًّا وَالْمَسِي لِيكَ إِذَا سَمِعَهُ مِنْكَ يَنْتَبِهُ وَهُوَ  
تو ہمارا دوست بن جائے گا اور جو تم سے سنیگا وہ ذکر خیر سے گوشہ نشین ہو جائے گا

فِيكَ قَوْلُكَ كَمَا سَمِعْتُ مِنْ زَيْنِ بْنِ جَرْدِ عَنْهُ أَنَّ الْقَرْضَ وَالْقَرْضُ  
تمہاری شان میں بات ہوئی اور یہ کہ مجھے یہ بھی سنا ہے قرض لینے سے حق الوصل

وَأَنْ وَعَدَ الْقَارِضُ وَعَدَ الْقِيَامَةَ لِأَنْ مَالُ الْقَرْضِ الْحَسْرَةُ  
اور کہ وعدہ ہو کہ قرض دینا وعدہ قیامت کا کیونکہ انجام قرض کا پھٹنا

وَالذَّلَّةُ وَالْمُتَدَايِمَةُ وَلَئِنْ هُمُ الْقَرْضُ أَكْبَرُ الْأُمُومِ بِمَحِثِ أَثَرِ  
اور سوائے اور شرمناک اور کیونکہ قرض کا بڑا ہی شہنشاہ ہے حتی کہ

الْمَقْرُوضُ يَنْسِي أَنَّهُ الْقِيَوْمُ وَيَصِيرُ الْمَدْيُونُ كَالْمَجْنُونِ وَيَكُونُ  
مقروض بھول جائے گا کہ قیامت ہے اور جو دینا ہے وہ بھول جائے گا اور جو دینا ہے وہ بھول جائے گا

عِنْدَ النَّاسِ أَذَلُّ مِنْ كُلِّ دُونٍ وَلَا يَقْدِرُ الْمَقْرُضُ عَلَى الْخُرُوجِ مِنْ  
لوگوں میں خوار زیادہ سب خوار سے اور زمین قمار پر مقروض کہ غلے

بِلَا بَعْدِ أَذَلُّ الْقَارِضُ وَأَنْ خَرَجَ بِلَا أَذَلُّ فَيَكُونُ ثَوَابُ صَوْمِهِ  
اپنے شہر سے بلا حکم قرض نہ ہو ایسے اور اگر غلے بلا حکم دینا تو وہی ثواب اور نہ

وَصَلَوَتِهِ وَكُلُّهُ يَفْعَلُهُ مِنَ الْخَيْرِ الْقَارِضُ مِنْ زَيْنِ بْنِ جَرْدِ عَنْهُ  
اور نماز اور سوائے اس کے عمل خیر کا قرض نہیں لے سکتا اور غلے سے خیر نہیں

السَّائِئَاتِ أَوْ أَعْمَى أَوْ أَصْغَرَ أَوْ أَحْسَنَ أَوْ أَحَدُ بٍ أَوْ أَعْرَجٌ وَلَا تَقُلْ

فِيهِمْ حَرْشِيًّا وَامْسِكْ لِسَانَكَ فِي فَيْكِ فَلَمَّا عَلِمَ اللَّهُ بِمَا عَمِلُوا جَمَعَ الْمُتَّقِينَ

وَيَسْئَلُكَ الْأَنْصَارُ فِي الْيَوْمِ الْقِيَامِ عَنْ تَعَذُّبِ الْأَشْدِّ عَلَيْهِمْ

السَّعِيرِ مِنْ نَارٍ جَهَنَّمَ بَصَرَكَ كَثْرَةَ النَّوْمِ وَالْأَكْلِ وَالْكَلَامِ

مِفْتَاحُ كُلِّ دَاءٍ وَبِلَاءٍ وَالْقِظَةُ وَالْجُوعُ وَالصَّمْتُ لِحُلُولِ دَوَائِهِمْ

وَمَنْ كَلَّ عَنَاءَ وَبِلَاءَ عَنَاءٍ وَشَقَاءَ وَآذٍ اشْبَعْتَ فَآذٍ كَرِجُوعَانِ

وَإِنْ لَسَيْتَ فَوِيْلَ لَكَ وَوَاحِشَةً وَإِذَا أَصَابَتْكَ

مُصِيبَةٌ فَاصْبِرْ وَاسْتَزِجْ وَادْكُ مَصَائِبَ الْأَنْبِيَاءِ سِتْرُ غَيْبِ

السُّبُطِينَ السَّيِّدِينَ الْقُرَيْنِ سَيِّدَانِ وَمَوْلَانَا الْحُسَيْنَيْنِ وَالْأَزِيدَيْنِ

عَمَلُكَ فِي الدَّارَيْنِ وَتَكُونُ مَصِيبَتُكَ مَصِيبَتَيْنِ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ

اجْعَلْ فِكْرَكَ فِي طَلَبِ كَسْبِ الْحَلَالِ لِلْعِيَالِ لِيَلَا وَفَارِاقُكُمْ

لا في البيت ولا في ماء يتوضأ فيه الناس ولا مستقبل للقبلة  
 روز گره الله اورن ابراهيم بن حسين اوک و منور کت جون اورن تجارخ

وَلَا مُسْتَدِيرٌ هَالِكٌ مُقَابِلَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ مُقَابِلَ أَحَدٍ مِنَ الْبَشَرِ  
اور نہ پشیمانی نہ کھینچنے والا نہ مٹنے والا نہ ہلنے والا نہ کسی کے مقابلے میں

وَلَا تَكُنْ أَحَدًا عِنْدَ الْبَوْلِ وَالْفَاطِلَ عِنْدَ الْحَاجَةِ وَلَا تَأْكُلْ  
اور نہ کسی کے ساتھ بولنے کے وقت نہ پانی کے وقت ضرورت خیز کے اور نہ کھانے کے

بَغِيرَ غَسْلِ الْيَدَيْنِ وَالْفَوْرَةِ عَلَى الْجَنَابَةِ وَلَا تَأْكُلْ بِلَا قَوْلٍ  
بغیر دھوئے ہاتھوں کے اور نہ ٹھیکے ٹھیکے پر اور نہ کھانے کے

بِسِحْوَةِ اللَّهِ وَتَعَدُّ الْأَكْلَ لَا تَنْسَ شُكْرَ اللَّهِ وَلَا تَمُودَ بِكَ  
بسم اللہ کے اور جو کھانے کے مت بھولیے شکر نہ بھولیے اور نہ تمہارے

بَعْدَ خُسْرَانٍ فِي أَكْثَامِكَ وَلَا فِي شَيْءٍ بَكَ وَلَا تَطْفِئِ السِّرَاجَ  
اوپر کے پیوستہ کے بعد اپنی آستینوں میں اور نہ کپڑوں میں اور نہ بھائی کو بجائے کو

بِالنَّفْسِ وَلَا تَوْقِدِ السَّرِجَ فِي النَّهَارِ وَلَا تَكُنْ فِي الْبَيْتِ فِي اللَّيْلِ وَلَا مَنَ  
پونہ کے رکھنے اور نہ روشن کرے اور نہ دن کے بجائے اور نہ گھر کے اندر اور نہ

أَخْرَاقَهُ وَلَا تَقْرَأْ سَاعَةً بِلَا وُضُوءٍ فَكَيْفَ تَقْرَأُ طَوِيلَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ  
کپڑے اور نہ سو گھڑی بھر بلا وضو کے پڑھا کرے اور نہ طویل کے دن

وَلَا تَجْلِسْ عَلَى عَتَبَةِ بَابِ الدَّارِ وَلَا عَلَى الطَّرِيقِ وَلَا تَضْحَكُ فِي  
اور نہ دروازے پر نہ کھڑے دروازے کے اور نہ گھر کے اور نہ سڑک کے

الْمَقَابِرِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْعِمَامَةِ قَاعِدًا وَلَا تَشْرَاطِلْ قَائِمًا وَلَا تَكُنْ قَوِيًّا  
قبرستان میں اور نہ بازار میں کھڑے اور نہ پڑھانے والے اور نہ کھڑے اور نہ کھڑے

مَقْلُوبًا وَلَا تَشْطَبْ فِي الظُّلْمَةِ وَلَا يَبِينُ الْحَوْصَتَيْنِ وَلَا تَأْكُلْ فِي السُّوقِ  
اُٹکے اور نہ چاکلے اور نہ پھینکے اور نہ بچھینے اور نہ کھانے اور نہ بازار میں

وَلَا تَشْكُرْ بِحَيْثُ الدُّنْيَا فِي الْمَسَاجِدِ مِنْ دُونِ بَيْتِ رَبِّكَ عَيْنِي  
اور نہ دنیا کے اور نہ دنیا کے اور نہ دنیا کے اور نہ دنیا کے اور نہ دنیا کے

لا تكثر من شارب الخمر لانه مسلوب العقل والحواس يصدا  
عقل کو کیا کرو شراب پینو لے گیونکہ دہوش

منه كلام قبيح فتفزع بين الناس ولا الا حوق فانه مما نزعك  
اوس سے بات بڑی پس تم غضب سے بھاؤ گے لوگوں کے ہمین اور نہ حق سے کیونکہ وہ لگی کر گیا ہے

بالقول القبيح فيحصل لك به التفضيم ولا المجنون فانه مغشور  
بڑی بات سے پس حاصل ہوگا لوگوں سے رسوا اور نہ سرے سے کیونکہ وہ عقل بانی بڑی ہو

العقل بالمجنون ولا الصبيان فانهم مما نزع حوتك في كل محل  
عقل بانی ہو جنوں کے اور نہ لڑکوں سے کیونکہ وہ سب ہنسی کرتے تھے ہر محل اور

مكان ولا الخمر فانهم يستحقونك بين الناس فتقم عن لعين  
جگہ میں اور نہ خمر سے کیونکہ وہ سب دوا کر دیتے تھے لہذا میان لوگوں کے پس نہ نہ کہ نہ لوگوں سے

الناس ولا الا راذل السفراء فانهم يذهبون باثر ارجع عن وجهك  
لوگوں کی اور نہ کینوں اعقون سے ایسے کہ وہ سب اوتار دیو گئے لوگوں کے تباہ نہ کیا

النساء من زدي جريار وح الجحان لا تدخل بيت احد الاستيا  
پانی اور فریٹے اسی روح جان کے ست مانیو کہیں کچھ بلا حکم کے

واذا دخلت على صاحب البيت فسلم عليه قبل ان يسلمك  
اور جب داخل ہو گروا لے کیا پس کو سلام کہو اور پھر بیٹا اسکے درو سلام کہے تمکو

واجلس حيث اشراك ولا تكل قبل ان يكلمك ولا تمدن  
اور بیٹو جہاں وہ اٹھا کرے تمکو اور نہ لیو اور نہ چلاؤ گے کہ وہ بولے تھے ورت پہلاؤ

عينيك الى اثاث البيت بل اغضض بصرك وادسك لسانك  
اکھین اپنی طرف اسباب نہ روئے کے بلکہ نیچے کے یہو نظر اپنی اور نہ نہ رہا زبان کو اپنی

ولا تفتح فاك بکيت وذيت واذا لم تمت فمنا نطق واستعز  
اور نہ کھانا کھو اپنے اندر اور نہ کھا کھاتے اور جب بڑو تو نہ کر گیا کہتے ہر در دہنگ



بالمكتن على انما هو المسؤول واذا طلبت وطرا فلا تطلب الا  
 ما هو في ما بهت كـ او جب تو طلبك سوني ما بهت نون عليك كـ

من ذی مروتہ ہو خیر اہلہا لان فوت الحاجۃ خیر من طلبہا  
موت و سہ سے جو سترین اہل مروت کا ہو کیونکہ فوت مومنانا مابت کا اہل باور اہلک طلبہ کی ہے

من غیر اہلیہا ولا تودع ما لا عند فقیر سیمادی ولد صغیر  
بیوتادی سے اور نہ سچ کرنا کمال نزدیک فقیر کے خاص کر کے جو کہ لڑکوں کے پاس

وان كان تقياً فإنه اذا التفت معدته جوعاً لم يكن وجعاً ولا  
 ألم

جزو عایا کله و مجله نسیا منسیا ولا عند الفاسق ولا عند

العاهل وشارب الخمر والعاهران كانوا رؤساء من اهل الاشراق  
زانی اور شہنشاہ اور ہوا کیس اور اگرچہ یہ رئیس اور اشراقیوں

لَا تَهْجُرُوا هَؤُلَاءِ قَوْمًا لَّهُمْ قُلُوبٌ يَعْلَمُونَ مَا فِيكُمْ وَلَسْتَ بِأَعْيُنِنَا ۖ ذُرِّيَّتُكُمْ نَكَحَّتُ لَكُمْ وَالْأَقْدَامُ

الاسراف ولا عند من يداوم باليمين لانه لا اعتبار في الامانة  
بما خرج كثرها على من اورثها اسر جوشيه ثم كما اكرست كيونه لوكونه اعتباري اورث المانتى

ولا قوة لشراء باليقين ولا عند من كان مسرفا وكان سخيًا فإنه ينفق  
 اہل بیتؑ یقیناً اور نہ پاس اس کے کہ جو وہ بجا خرچ کر گیا یا جو بے سخی کی رو سے خرچ کر گیا

ما لکھ لو کہ نقیاسِ خیرِ جہاد اور العین بن یاسر ارجہ الوالدین  
 مان ہمار گریہ بہرِ مہاجر اور روستی دونوں لکھو کہ او جہاد مان ہمار کے

یا علیہ السلام در امر اعدائک کمثل هذا ذلک او انی الزجاج تحفظ  
نوم و لاج و لا نرمی کتله و او پند و شوکت له بطرح نرمی کتله رہے ہو سائر بزرگان شیوان احمد نیچے ہو

[illegible]

144

مشقة في الدنيا ومسرّة في الآخرة والعيش والغناء مسرّة في الدنيا  
 فليفتروا بين الدنيا والآخرة. أفتر من وراءكم سوركم فجوة في ليل  
 ومشرقة في الآخرة من زعم الناس يطلبون شيئا في الدنيا  
 لا يملكونه أصوات من يطعمكم آدمي طلبكم من بعده. فليفتروا  
 وهما لا يوجدان إلا في الجنة السلامة والعافية من زعم من  
 يؤمن بالله واليوم الآخر. فليفتروا من سلاحي. اور آتام. اور شالچ  
 القبر ينادي كل يوم خمس مرات بخمس كلمات يقول إذا نبت اللؤلؤ  
 قبري فليفتروا من زعم من يفتري. اور آتام. اور شالچ  
 فاحملوا إلي أنيسا وأنيسي ثلاثة القرآن وإذا نبت الظلمة عاقلوا  
 سيرة. اور آتام. اور شالچ  
 إلي سراجا وساجي صلوة الليل وإذا نبت التراب ذابوا في فراشا  
 سيرة. اور آتام. اور شالچ  
 وفراشي هو العمل الصالح وإذا نبت الحية دبوا في القمار. اور آتام. اور شالچ  
 تريا قوا والزياد هي الصدقة وإذا نبت الفقر ذابوا في الزباد. اور آتام. اور شالچ  
 والكز هي كلمة التوحيد من زعم من يفتري. اور آتام. اور شالچ  
 فتلطفوا وحضرا جنازة لا نها تذكرة الآخرة ولا تحضروا إلا من فاتها  
 شتمت الدنيا من الصبر ومن كل خير من شيء خفي  
 فليفتروا من زعم من يفتري. اور آتام. اور شالچ

كُلٌّ مِمَّا وَجَدْتُمْ شَيْئًا مِّنَ الْفَقْرِ مِنَ الْأَقْلَامِ مِنَ أَجْبَالِ الْأَقْلَامِ  
اور کُلِّی پس بانی میں نے کوئی چیز نہ ملے گی  
ومن كل ثقیل اشیء الجار السوس یأسیدی اذا حارس هذا  
اور ہر ہلکی چیز سے گھبراہٹ ہو کر بڑی یاسخت میں بکھیرا ہوں اس  
البلد و لیس لی والد ولا ولد ادو سرفی الشکک والاسواق  
شکر اور زمین پر میرے باپ اور نہ لڑکا نہ گھوڑا نہ گلیوں اور بازار وغینہ  
للحفاظ من المصوص لیلانها والکلاب اذا یریننی  
واسطے حفاظت کے پرہیزوں سے - رات دن اور کتے جب دیکھتے ہیں مجھے  
فی الطرق فی لیلۃ ظلمۃ اتصل علی فلا یریننی عواء ہا الاقرار  
راہوں میں اندھیری رات کھانے توڑو لاکر تین مجھ پر پس کچھ نہیں بن رہا مجھے ہو کھینے کے آگے سوار ہا کئے  
فہل عندکما ایتۃ اذا قرأھا علی الکلب الصائل احد لا یقرہ  
سوا یا کچھ پاس کوئی ایسی بات ہو کہ جب پڑھے اسکو اور کتے ہو کہ نینو کے کوئی تو نہ پاس آوے  
الکلب ولا یضرب علی الابد جریا عبد الحمید اذا حمل علیک الخلب  
کتے اور نہ مارے گا نہ کبھی او عبد الحمید جب زولا کرے تو پس کتے  
فی لیل انہا قرأ قوله تعالیٰ وکلیہم یأسطذرا عیہا الوصیل  
رات یا کلمہ تو پڑھو ایک اور وقت پڑھو خدا کا اور کتا تو کھا پیلا ہے اور اپنی پانہیں چومے کتے پر  
فان الکلب یقر ولا یضرب ایضا فی سورۃ رحمن ایتۃ تقرأ علی  
سو کتے ہلک مارے اور نہ مارے اور ہی سورہ رحمن میں ایک ایت پڑھ کر پڑھی باقی کو  
الکلب اذا حمل علی الانسان وہی قولہ تعالیٰ یا معشر الجن والناس ان  
کتے جب زولا کرے اور کتے یعنی قول خدا کا او فتنے میں انسان کو  
ان اسطذروا من تقدروا من اقطار السموات والارض و تقدروا  
پس پڑھو جو تم سے آسمانوں اور زمین کے ترخیل ہو

لَا تَقْدُ وَاِنَّ اِلٰهَ سُلْطٰنٍ فَاِنَّ الْكَلْبَ لَا يُؤْذِي هَذَا الْاَسْلٰمَ  
 نہیں گل سکنے کے بن نور کے سو گنگناؤیت دیکھا اس آدمی کو

بَاِذْنِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الدِّیَّانِ سِی قَلْبِی کَلِمَاتٍ تَتَضَمَّنُ مَكَامَ  
 حکومت اللہ بادشاہ دیان کے فرمائیے مجھے چالیسی باتیں جو شامل ہو رہی ہیں

الْاَخْلَاقِ کُلِّهَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ بِحَرَمِیْلٍ مِنْ قِطْعَتِیْ وَاعْطٰنِ  
 عاقل و غیر ذہنی دنیا اور آخرت کے دیکھاؤ اپنے کپڑے سے بڑا ٹکڑا دو۔ سو ہو

حَرَمِیْکَ وَاعْفُ عَنِ ظَلَمِیْکَ وَاحْسِنِ اِلٰی مِنْ اَسَاءَ عَلَیْکَ وَهٰی  
 بدست نکو اور سامان کرو و میں سے مجھے ظلم کی تیسرا اور پہلاں کرو، و سکی جسے برا لگی تیسرا اور و کمر کرو

بِالْمَعْرُوفِ وَاعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِیْنَ وَاخْفُضْ جَنَاحَکَ لِمَنْ یُّنِیْنِ  
 اچھی باتوں اور اگلیوں جابلوں سے اور جھکائے رہو بازوؤں سے مسلمانوں کے آگے

سِی زَمْرٍ لَا تَحْزَنُ عَلٰی مَفَاتٍ وَلَا تَفْرَحُ بِمَا هَوَاتٍ لَانَ مَا اَصَابَ  
 اور مت ٹھکرو اور تیرے کلمات نہ ہو گئی اور نہ خوشی کرو اور نہ غم کرو کیونکہ نہیں بد خوشی ہو

مِنْ مَصِیْبَةٍ فِی الْاَرْضِ کَجَدْبٍ وَعَامَةٍ فِی الزَّیْطِ وَالْثَمَارِ وَلَا فِی  
 کوئی مصیبت زمین میں جھڑکال اور آفت کہیتوں اور پہلوئیں اور نہ

الْاَنْفُسِ کَالْعِلَّةِ وَالْقَلَّةِ وَالذَّلَّةِ وَالْخَوْفِ وَمَوْتِ الْاَوْلَادِ الصَّغٰ  
 بن زمین جھڑکال اور کی مال کی اور غماری اور ڈر اور مرنے اولاد چھوٹی

وَالْکِبٰرِ الْاَوْھِی مَکْتُوبَةٍ فِی الْوَحْیِ الْمَحْفُوظِ بِالْیَقِیْنِ قَبْلَ اَنْ تَخْلُقَ  
 اور بزرگیاں جو کہ سب لکھی ہوئی ہیں لوح محفوظ میں یقیناً قبل سے ہوا ہو

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرْضِیْنَ سِی اٰیٰہِا الْحَکِیْمِ اٰیٰہِا الْحَمِیْمِ  
 ساتوں آسمان اور زمینوں کے اے حکیم اے عظیم اے قوت خالص

اَنْتَ لَمْ تَحْزَنْ عَلٰی مَفَاتٍ وَلَا تَفْرَحُ بِمَا هَوَاتٍ بِحَرَمِیْکَ اٰیٰہِا الْعَمَلِ  
 تم کیونکہ نہیں غم کرتے اور نہ خوشی فرماتے ہو گئی اور نہیں خوش ہو گئے ہو گئے اے عمل

یا لایہا الاخر الرفیق لان ما فلت لا یتلافی بالحزن والعبرة وما هو ات  
 او ا برائی یاد اچھکر جو چیز ماننی ہی اوسکا بدلہ نہ اور روئے سے ہونین سکا اور جو چیز آنیوں پر

لا یتسدام بالسرور والحبرة من طریق الاولیاء الاصفیاء والعلماء  
 وہیش نہیں پہنچی خوشی اور خوشی کھاتہ طریقہ اولیاء صوفیان اور علمای

الافتیاء ما هو جہ الرضی بالقضاء والصدور علی البلاد من لذت  
 یہ چیز کا نام کیا جو راضی رہنا حکم انویہ اور صبر کا بلانہ

البلاد عند اهل الله لو تكون فوق لذة العافية وانهم لم یرون  
 بلانہ نزدیک اللہ والوں کے کیوں ہو تا جو زیادہ مزے آرام کے صدہ لگے کیوں جانتے ہیں

الصیبة اعظم المصائب والمصیبة کانها فی الشایفة جبر ولا تعلل ان  
 صدمہ کو بڑی مصیبت اور مصیبت ہی کو شایفہ جانتے ہیں کہ نہیں جانتے کہ

اھل الحظ من ید الحبيب احب والذمن الرومان والزیب من  
 کہانا اندازن کا آنتے دوست کے محبوب اور عزیز تر ہو تا اور انداز سے

یا قصیر الحیة یا طویل الشارب لو خض الانسان دون غیره من  
 ای چیز کو اٹھ ہی والے او فانی موجود والے کیوں خاص ہوا آدمی نہ غیرو کا

الموجودات بالما اكل والمشارب جہ لان الله تعالیٰ وهب  
 موجودات سے کہانہ پینے کے ساتھ اسوائے حق تعالیٰ نے عطا ہیں

للانسان من صفاته التي لو تركه غیر مفتقر الى الما اكل والمشارب  
 انسان کو اپنی دو صفتیں کہ اگر موجود کو غیر معنی رکھ نہ اور پینے کے

لا داعی الزبویة او ادعی فیہ ذلك فی الشارب والمناکرب من  
 ترویج کوئی خدا کا یا دعویٰ کیا جائے انہیں خدا کا پورے اور پیچھے ہیں

قل لی شیءا من وصف رسول الله صلى الله علیه وآله وسلم  
 بیان کر دیجئے کہہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی





اللہ الباری جبر نہ دخلنا الخانقاہ وریزہ فی الخلق وصورته  
مندیہ اگر ہو والا جہان جہ تخت غلامین اور دنیا جہان جہان غلامین

القریۃ عیسٰی رأینا ہولہ فی الفلوارمی حلقة عظیمة وکان  
اور ہولہ فی الفلوارمی حلقة عظیمة وکان اور ہولہ فی الفلوارمی حلقة عظیمة وکان

حسن الفقہ ومن اوسع الاولیاء دائرة فی السلوک ولہ کراما  
بہ حسن فقہین اور ہولہ فی الفلوارمی حلقة عظیمة وکان

وخوارق وکلام عال فی الحقائق وهو صاحب التصانیف و  
اور خوارق اور کلام عال فی الحقائق وهو صاحب التصانیف و

کان جامعاً لآلۃ العلوم من فقہ وفسیو وحديث ونحو  
ہیں کان جامعاً لآلۃ العلوم من فقہ وفسیو وحديث ونحو

اصول وتصوف وطب وحکمة کان عالماً کر تائباً متقیاً ہادیا  
اصول در تصوف اور طب اور حکمت میں عالم ربانی نورانی

مہدیاً مرشد ادخلنا فی الفلوارمی وکان الشہر شہر ہر ہر  
مہدی مرشد ادخلنا فی الفلوارمی وکان الشہر شہر ہر ہر

فما رأینا جراً غفیراً وخلقاً کثیراً بعد الحرمین الشریفین الا فی  
سہلین دیکھا جراً غفیراً وخلقاً کثیراً بعد الحرمین الشریفین الا فی

الفلوارمی لقد رأینا الخانقاہ والمسجد والقصور وما یدلہا من  
ہولہ فی الفلوارمی لقد رأینا الخانقاہ والمسجد والقصور وما یدلہا من

الہیوت حملوا من اریاب الحرمین والہیوت وحیدر اباد ودہلی و  
الہیوت حملوا من اریاب الحرمین والہیوت وحیدر اباد ودہلی و

لکن وینا ہر وغانی فور وکل سکتہ ومظفر نور عظیم آباد  
لکن وینا ہر وغانی فور وکل سکتہ ومظفر نور عظیم آباد

وآسرة و غيرها من البلاد فقلت انه اكبره فطوني لباب كبيت  
 اورا اورا وغیرہ اور وہوں کے ہیں کہ ان کے اندر کبر

العتیق و حوالیہ من کل فجہ عمیق و بس سمعت بیانہ جہنم  
 کیسے جو کہ زمین و آسمان کو

سمعت بیانہ فوجدته محمدا و سمعت شعرة فوجدته حکما  
 سنا تھا بیان اور کہا پس پایا اوسکو

ورأيت ديوان اشعارة فكانه زبدًا علوم العرفان ورأيت علمه  
 اور دیکھا میں نے دیوان اور ان کے اشعار کا

فوجدته محمدا و نظرت الى فصاحته فهو سخيان والى جبينه فهو  
 پس پایا اوسکو دیا اور دیکھا میں نے

يتلألأ النجم الثاقب س كيف وجدت العالم النحري رابنه الكبر  
 چمکتی تھی مثل ستارہ روشن کے

المولوي الشاه محمد عبدالحق سله الله بهر وجدته في حداته  
 مولوی شاہ محمد عبدالحق صاحب سلطنت کو

سنة ثاقب الداهن المشار في العربية والفارسية والعلم الظل  
 تیز ذہن والے

والباطن ولاصول والفرائض والمناظرة جامع عابدين العلم والعمل  
 اور باطن اور اصول اور فرائض اور مناظرہ میں جامع درمیان علم اور عمل

س اذهبت لزيارة سيد الحكماء عند العلماء استاذ لكل  
 آگے تھے آپ واسطے زیارت سزا

هادي الشبل عمي السني واقف السر والعلن العالم الطمطم أم و  
 ہادی راہنہ زکوۃ و زکوۃ خیر

الفاضل المقام بحر العلم جلالہ جناب حضرت مولانا سید علی اعظم  
فاضل سودا دریا علم پہلا علم جناب حضرت مولانا سید علی اعظم صاحب

عظمیٰ اللہ و رحمہ حفظہ عن جمیع الافات وسلم جبرانی دُست  
مسلم اور علم کے القادح اور محفوظ کے نوگو مجمع اکابر سے اویج سالک میں گواہوں

الامصار دھلا و کسرت فی خدمة العلماء ظہر او امتحنہم علما  
شہرین ایک تہا اور تہی خدمت میں علما کے پیٹھ اور بانچا علما کو علم

وحلما و قہرما واقمت فی خدمتہ واکلت علی سقرتہ معہ  
اور علم او شغف میں اور مابین خدمت میں ہوا کہ ہر کوئی اور کیا یا پڑھ او کھ و ستر خان پر کھ سار

شہرا فوالہ ساریتہ فی العلم والسخاء بحر سرائینا ان انہا العلم  
سینا بر سوئم ذکاں دیکھا میں آؤنگو علم اور سخاوت میں دریا دیکھا میں کمر نہرین علموں کی

تجربہ من ینبوع شغفہ نہرما و ما جاءہ سائل و ما اتاہ  
باری میں نوکے چشمے دوان باب سے نہر نہر اور نہ آیا و نکلا پس کوئی سال اور آیا و نکلا پس

عائل الا اعطاہ سراً و جہراً و ما نہر السائل قط غمراً و کان قلبہ لا  
محق مگر دیا او کو چھیدہ اور ظاہر اور نہ چھکا سائل کو کبھی ذرا ہی کھنکھاتا اور تھے تھوڑا سا

من اللیل ما یحجج و ینتغفر ربہ سحر اقلما جاءہ المکتوب من بیٹی  
راکو سوتے اور استغفار کرتے تھے فجر کو چرب آیا خط یہ گہرے

لطلی اعطانی ما اعطانی وکی و ابکانی و رضی بقراقی جبراً و قہراً  
میرے بانی کو تو دیا مجھے جو کچھ دیا اور سوتے اور مجھے رو لایا اور رضی ہوئے میری سفاقت پر جزا نہ

س نظرت الی کلامہ بحر نظرت الی کلامہ فکان العسل تہت اما  
دیکھا آپ نے کلام او کا دیکھا میں نے طوق کلام او کے پس گویا شند ٹپکتا تھا

من فاہ والی بحیتہ فکانہا نور من نور اللہ والی صدرہ فکانہ  
او کے شہر سے اور طرف دائرہ کی او کی کہ سووہ ایک نور انوار الہی سے ہی اور طوق سینے او کے سووہ نور

مشکوٰۃ العرفان والی قلبہ فکانہ عرش الرحمن والی کعبہ  
 خلق معرفت الہی کا پڑ اور طرف دل ہونے کے سوا تو عرش الہی اور طرف دونوں ہتھیلیاں

فکانہما عینان تجملان والی ولدیہ المولوی السید ولی عالم  
 سونہ دونوں تو دوپٹے جلدی ہیں اور ان کے دونوں صاحبزادے مولوی سید ولی عالم اور

المولوی السید محمد موسیٰ رضا سلمہما الرحمن فکانہما قمران  
 مولوی سید محمد موسیٰ رضا سلمہما کے دو کواکب سونہ دونوں تو چاند

نیز ان سے انی زرعث فی امضی مائۃ حبة من الحنطة  
 روشن زمین بیج بویے تھے اپنی امر بن سوانہ گیہوں کے

فانبتت کل حبة سبع سنابل فی کل سنبلۃ مائۃ حبة وجر  
 پس ٹھکین ہواٹھین سات بالیان ہر بال میں سو دانے

فی الحدیث لا یقولن احد کفر اذعت ولیقل حرثت فان الزارع  
 حدیث شریف میں جو کہہ پکے کہنے کو اکیس تار کہہنے پیکار بلکہ کہے بویا اسلئے کہ پکار پڑا

هو الله من توسیع الزرق یکون بالطہارة وتضییقہ غلافاً  
 اللہ جو بڑھنا زردی کا ہوتا ہو پاکہ بننے اور تنگی اور تنگی ناپاک بننے سے بڑھنا

جر نعم جاء فی الحدیث دم علی الطہارة یوسع علیک الزرق  
 ان آیا جو حدیث شریف میں بیت ہو اوپر طہارت کے بڑھنے کی تمہاری دوزی

من انت لم تکتشف راسک عند نزول المطر لما کان  
 تم کیون کو نہ رہت ہو سراپا وقت برسنے مینے کے کیونکہ تھے

النبي صلی اللہ علیہ وسلم یکشف راسہ عند نزول المطر  
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوٹے اپنے سر کا کو وقت برسنے مینے کے

ویقول حدیث عہد بوبہ من لعل علق اللہ سبحانہ  
 اور فرماتے تھے کہ میں آپ کے پاس سے کیون علاقہ کو لیا ہوا اللہ سبحانہ

اسباب المعاش بالنار جعلها أنموذجا من نار جهنم وقد كره  
اسباب سائر النعم التي كانت بنائها نورا كمنع نوره

وموعظة لينظر الانسان اليها ويذكر ما اوعده به من نار جهنم  
اور نصيحت تذكروا انكم اعدى اعداء اور يا اعداء بكم وادعوا اليكم

من ايحى الحديث بالاصغر هو ما يوجب الضوء المصحف  
بابه بر چرخ حديث وادعوا

جلا الا بفلا فله المنع من الغير المشتهر فينبغي ان لا يجوز من  
نفس ان لا يكون غلاف كسائر النعم ودين لانه

انقران للصبيان ايضا بلا وضوء جبر الصبي لو اصابه بالوضوء في  
انقران بدارا ان لا يكون جبر بل وضوء

ان وقت لا دى الى الحرج العظيم وهو يضيع تعليم القرآن وحفظه  
اور وقت توبه بچگا اور حرج بزر اور ضائع بچگا سيكنا قرآن كا اور اذكرنا او سكا

وهو حال الصغرا اذا حفظ في الصغر كالتقش في الحجر من انتم لم  
اور و كبرن كاسن بر كبرنك اذكرنا و كبرن كا مانند كبر بزر كبري

ثم اسورة الواقعة في كل ليلة جهلا جاء في الحديث ان  
يا رضى بن سوره وادعوا

فرا سورة الواقعة كل ليلة لم تصبه فاقة ابدا من منكم  
اش كبريا سوره واقعه هر رات توبه بچگا او سكو فاقه كبري

عليه السلام الجحيم يوم القيامة بلجام من نار جهنم يعبد الغفار  
نفس كبريا سوره واقعه يوم القيامة بلجام من نار جهنم يعبد الغفار

هذا من حديث سيد الانوار صلى الله عليه واله وسلم الى يوم  
عليه السلام بن سوره واقعه

من اجل عندي كتب الاحاديث والتفاسير والفقه وغيرها  
 ایک ہزار ایک سو تیس کتابیں احادیث اور تفاسیر اور فقہ وغیرہ  
 وهو يكتفوا ولا يعطى طلبة المحتاجين اليها فهو ايضا شامل في  
 اور وہ چاہتا ہو اور کو اور نہیں دیتا اس کے لکھنے والوں کے محتاج ہیں پھر وہ بھی شامل ہے  
 واما الوعيد الشديد به فم اذا كانت الكتب فارغة عن جلته  
 اس سخت ہتھکڑی میں ان کی جب ہوں کتابیں فارغ ہو سکیں مابقی  
 من عندي مال كثير ففطن في شيء اخي يقول الم اماري مالي  
 میرے پاس مال بہت ہے پھر مجھے کچھ نصیحت کیجیے بھائی کہتا ہے اسی مال میرا مال ہے  
 لكن ان لم ينطق ماله في سبيل الله فماله واعلم ان قلب كل  
 مگر اگر نہ خرچ کرے تو کیا کو خدا کی راہ میں نہیں کیا چوسنے والے کے اور جانو کہ دل  
 انسان حيث ماله فاجعل انت اموالك في السماء واسلمها الى الله  
 آدمی کا ہوتا ہو جہاں اس کا مال ہے سو تم اپنے مال کو آسمان میں اور چھو دو اللہ پر  
 لكن قلوبك في السماء مع الله وحت زفك على الصدقات لانه  
 مگر کیا دل تمہارا آسمان میں ساتھ اللہ کے اور زفت نہ پہنچی لی کی کو خیرات کرنا پھر سو فیضان کا  
 تقربيد الرحمن من انسان كيف على الصراط مستقيم  
 قریب ہو از رحمت اللہ کے آدمی کیونکر گذرے گا بلکہ صراط پر  
 على الصراط يكون على قدر نورهم ونورهم يكون على قدر اعمالهم فمنهم  
 بلکہ صراط پر ہوگا بقدر نور ان کے اور نور ان کا ہوگا بقدر اعمال ان کے پس بعض کو نور  
 من غير كطف العين ومنهم من يوركا ابو وضههم من غير كطف  
 گد جاگنے کے بغیر ان کے اور بعض سے بچنے کے بغیر ان کے  
 ومنهم من يوركا انقضاض الحركات ومنهم من يوركا  
 اور بعض سے بچنے کے بغیر ان کے اور بعض سے بچنے کے بغیر ان کے



حفاظ القرآن وقرأ القرآن الذين آمنوا أن نخشع قلوبنا لربنا

ما نؤمن قرآن مجید سے اور پڑھا کر ایمان لیا ایمان والوں کو کہ اگر کوئی قرآن میں اور کمال پائے

الله وما نزل من الحق فضعف به الأرض وكسفت ويكي وقات

اللہ کے اور جو اترا سچا قرآن ہے اس کی وجہ سے زمین کمزور ہو گئی اور زمین کی اور زمین پر

منذ يومئذ الاحباب ورجع الى رب الارباب يس الشهدا

اور اس دن سے یاروں کو اور جو ہمہ گئے خدا کی طرف شہید لوگ

على كدرجات بر على درجتين الدرجة الاولى الشهيد بين

اوپر گئے درجے کے ہیں اوپر اور جیسے کہ ہیں درجہ پہلا جو شہید کیا جاوے درمیان

الصفين وهو اعظم من درجة واجرا والدرجة الثانية من ما

دو صفوں کے۔ اور یہ سب بہت بڑی درجے اور ثواب ہیں اور درجہ دوسرا جو مرے

ببليّة فجاءة كالفرق والحرىق والمطعون والمبطون والغريب

کسی پائین اگر گناہان سے پہلے ہی کا ڈر آگ کا جلا اور طاعون سے جو مارا اور پٹ پٹنے سے اور جو سافرا

والهالك في الهدم وصاحب ذات الجنب الميتة بالوضع

اور جو مران ہوا کہتے رہے اور پہلے کھڑے ہو مارا اور جو مرے جتنے وقت

اوفي نفاسها والبيت يوم الجمعة اوليلة الجمعة والميت على

یا حالت نفاس ہیں اور مردہ دن میں یا شب میں جسے کا اور جو مارا

الطهارة من عظامه يشبه اياك ومن لعبه كلب اصبهان

طہارت سے ہڈیوں کی صورت ہے یا پویش کو اور کسی سے جو تل کھیل لڑو کہتے تو

ومن زينة هي كزينة النساء ومن تفاخر هو كتفاخر الاقران

اور اوس زینت سے جو زینت عورت کے ہے اور اوس فخر سے جو مثل فخر زینت کے ہے

ومن تكاثر هو كتحاثر الدعا من زناهم لا تحزنوا على الدنيا

اور اوس کثرت سے جو مانند کثرت کہان کے ہے اور بڑا کچھ غم نہ کیو دنیا پر



فان الدنيا سعة اشياء مطعوم واكبر طعامها المسك وهو غاظ  
نیک دنیا چنے چیز کا نام کھانیکا اور بڑا کھانا لوکا شہر اور گودہ

ذبابه ومشروب واكبر شرابها الماء وليستوى فيه جميع الدابة  
کھانیکا اور پینے کا اور عمدہ چیز پینے کی پانی اور برابری میں اس میں سب چار پائے

وملبوس واكبره الديباجر والحرير وهو نسج دود صغير مشتموم  
اور کپڑا اور بڑا عمدہ کپڑا دیا اور حریر کی سووہ تاری چھوٹے سے کپڑا اور کٹنے کی چیز کا

واكبره المسك وهو دم ظبية يعله الصبي والصبية ومركوب  
اور سب خوشبو سے بڑی شہر اور دم بڑکا جاننے میں حکم لوکا اور لڑکی اور سواری کا

واحلا الفرس وعليه يقتل الرجال ومثكوه والذ المنكول النساء  
اور اعلیٰ لوکا گھوڑا اور اسی پر سوار ہوتے ہیں مرد اور عورت کا اور لذت و طبیعت عورت کی

وهي مبال في مبال من اني اريد الله فما السبيل يا محب الله  
اور وہ ظن بول کا بڑی خوف بول میں میں چاہتا ہوں اللہ کو سوا اس کا کون طریقی کہ محب اللہ کے

ان كنت تريد الله فاعمل كما عملت الله واحبب الله والبغض لله  
اگر تم چاہتے ہو اللہ کو تو کرو جو کہ کرتے ہو محض اللہ کے لیے اور دوستی کرو اللہ کے لیے اور بغض کرو اللہ کے لیے

وتوكل على الله وانفق في الله واترك كل اسواه دنيا والاخرة و  
اور ہوسا کرو اللہ پر اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور چھوڑ دو اس کے سوا کو دنیا کو اور آخرت کو اور

لا تطلب من الله الا الله فان الدنيا والاخرة حرامان على اهل الله  
مت مانگو اللہ سے مگر اللہ ہی کہو کیونکہ دنیا اور آخرت دونوں حرام ہیں اللہ والوں پر

لان الجنة لو كانت نصيبا للعاشقين بدون وصال جماله  
اس لیے کہ جنت اگر ہووے نصیب عاشقوں کے اللہ کے بغیر ملنے جمال اللہ کے

فواويله ولو كانت لكان نصيبا لهم مع تجلي جماله فواشوقه  
پس بڑی تراف ہو اور اگر ہووے دونوں نصیب ان کے ساتھ جگہ جمال اللہ کے پس سب اللہ والوں کا

س انظر هذا الزاهد الشاب كيف طلق هذه الجمل الدنيا وهي  
 دیکھو اس زائد جوان نے کس طرح چھوڑ دیا اس لہجہ پر دنیا کو اور وہ

تأبى من زينة كالعروس وهو راغب عنها جاز ولا تعلم ان الله تعالى  
 پہلے آئی ہو لوگ کے پاس کہ سچو دلوں کی طرح ہر روز شہر پیسہ ہوا اس سے کیا تم نہیں سمجھتے کہ جب اللہ تعالیٰ نے  
 لما خلق الدنيا قال لها يا دنيا من خدامي فاعدميه ومن خلعت  
 پیدا کیا دنیا کو تو فرمایا ہر صبح اور رات جو میری خدمت کرے اس کو ختم کر دوں گا اور جو میری خدمت نہ کرے

فاستخدميه س يا ايها الحكيم الماهر صاحب العلم الباطن و  
 سو اس سے خدمت کر لیں اور حکیم اور ماهر صاحب علم باطن اور

الظاهر اني لا اقدر بوجه اضرمي على مضغ شي من الاشياء و  
 ظاہر ہے کہ میں قدرت نہیں رکھتا ہوں باعث وہ اپنے دانتوں سے چبا لے کر کسی چیز کے ٹکڑے

على اكل لقمة او شرب قطرة من الماء فهل عندك من دواء يحصل  
 کلمہ ہاں یا نہیں کہ کیا پیچہ ایک بندہ پانی کے ٹکڑے کو انچکھ لے کر کوئی دوا ہو جس سے

شفاء جرت اكتب هذه الحروف يعني بـ سـ رـ جـ بـ صـ و لا  
 آلام ہو جاوے کہو ان حروف کو یعنی ب س ر ج ب ص و لا

و عـ مـ لا اصل الحروف و خـ لـ انت بيدك السماء و هي الموصولة  
 و ع م لا کو دیکھو ہر اور تم اپنے ہاتھ میں لے کر آسمان کی کیل۔ مگر وہ دوا اس کو اگر کرے

اصبعه على الضرس الضارب الوجع ان في حال اشتدنا و جـ و  
 اصبع اپنی رات ٹپکھو اسے دردناک پر بیچ وقت درد

الضربان ثم وضع انت السماء على الحروف الا و لا الجمل و دوت  
 ٹپک کے پہر رکھو تم کیل کو اوپر حرف پیسے میں ہم کے دو ٹکڑے

السماء عليه رقة خفيفا و اقراني حالتي الكتابة على السجدة و السجدة  
 آسمان کیل کو چھپر تھپڑا اور پڑھو بیچ دو ٹکڑے لکھنے کے دیوار پر اور گارڈ کے سر کے

۱۹۳



والفقدان والالطف والقهر والذل والوصال والافتضال  
اور صدمہ پہنچاؤ گا اور ہر اور قہر اور بدلتی اور لذت اور الگ ہونا اور

الاتصال من نزدنی جہ لا تفرقوا علی ما تکر ما سوی اللہ  
اور نہ تو مجھ سے دور ہو گئے کہ نہ تم کو الگ کر دوں اور نہ کسی کو اس کے علاوہ

لا تفرحوا بما آتاکم معاذاً اللہ لان الحق والباقي هو اللہ والباقي  
مت خوش نہ ہو کہ اگر تم کو ملے گا کیونکہ حق اور باقی وہی اللہ ہے اور باقی

والفاني ما خلاہ من نزدنی جہ فی المال والاخیال الافیال المعین  
اور فانی اور کمال اسوایں اور فانی اور گمراہوں اور ہمتیوں کو سببتین میں

یسلب عن کلہ ویسأل عن کلہ من هذا البلیل یقول جہ یقتل  
اول الیوم آل این یہ سبب زین صحرے ساتھ دتا ہوا ہے بلبل کیا کہتا ہے

سبحان من صورنی ثم فی القفص صیرنی ثم فی الهواء طیرنی  
پاک ہے جسے تصویر بنالیری پر مجھ میں دلیا مجھ پر ہوا میں اڑوایا مجھ

من عظامی یا شمس الضحی علیک بالاعراض عن مکافاة النہ  
جس عظام میری یا شمس الضحیٰ تو مجھ کو اپنے بارے میں پھیرا بدلنے کے آج کے

علی الاذی ومن لطم خدک الایمن فوله خدک الایسر ومن سلب  
اور جس نے اپنے چہرہ پر تھامے دہستہ گال پر تو کو مارا اور کو لٹکا دیا یا میں گال ہی ہو جو کسی نے

رداءک الابيض فاعطه قیصک الاخضر من یا ایہا المکش  
جداور غیر تھاری تو دو اس کو ہلار سبز ہی ای تم کو کھینچو

بالقوت یا مغلق الباب یا لانزم البیوت یا ایہا الشاغل  
فقط کھانے پر ای بند کر دیا گالے دروازے کے اوپر بیٹھے رہنے والے گروہ میں ای تو کو بھولے یا دین

جی لا یوت انت لم تروک المجالس والامواق ولزمت المساجد  
اللہ تو زندہ ہے اور گناہ میں تم کیونکہ تو بیٹھے مجلسوں اور بازاروں کو اور لازم کر دیا مسجدوں

۱۹۵

والبوت جہاں کرای الحاکم کتابیہ و فرعون عنی حدیث حسابیہ و فرعون  
اور فرعون کے بے دیکھی ہاکم نے کتابیری اور سبیل مجھے ہی میری

عنی سلطانیہ واخذ عنی والیہ و تولد یدی خالیہ ارحمت ان  
مجھے حکومت میری اور سلطانیہ مجھے نالیر اور چوٹیا اتریز خالی پائین کے کہ

اترك الاهل والعمال واؤء فی قلیل الجبال لکن رأیت ان فی الاسلام  
چھوڑ دوں جوڑ اور ترکہ بالنگو اور ہاگ بلانچہ میں پہلو کی مگر سوچا میں نے کہ اسلام میں

لیست الرهبانیۃ ونظرت محال للناس لاهیة و خلنا الذہا  
ترکہ لہ سے الگ جو رہنمائی میں نو دیکھیں ہمیں لوگو کی کیل اور سہا جانا

والایاب واهیة ووجدنا اسواقکم لاغیة والاصوات والقا  
اور آنا لوگوں کے بیان آیات اور پائیم ہلے بازار کو تمہاری آواز سے ہر آواز اور آواز میں باتیں

فی فجاجکم عالیہ و برأیت الدنیا فانیة والموت علی الراس دانیة  
گیو میں تمہاری بلند اور یہاں میں دنیا کو فانی اور موت کو سر پر قریب

فترکت الدہاب والایاب الی الابواب وانغلقت الباب ولزمت  
پس چھوڑا میں دھاب جانا اور آنا سب دروازوں کا اور بند کر لیا ہلک اور پکڑ لیا

بابا واحدا و هو باب رب الارباب فانہا ان من کل وجه فی  
ایک دروازہ یعنی دروازہ خدا کو میں بیان پر اب ہر طرح سے

السلافة والعافیة وبفضله تعالی فی عیشۃ راضیۃ کانی فی  
آرام اور چین میں ہوں اور خوشی کے فضل سے زندگی میں ہوں گویا میں

جنتی عالیۃ قطوفہا دانیۃ ولزمت القرآن والحديث کتابیہ  
جنت میں ہوں جسکے بیوسے جسکے میں لازم کر لیا میں قرآن مجید اور حدیث شریف اپنی کتاب کہ

فان قراءتہا لنا من الامراض والبلايا کاشافیۃ وھما لنا فی الدین  
اسو حکم کے پڑھنا انہا میں بیماریوں اور بلاؤں سے شفا دینے والا ہے اور یہ دونوں ہم کو دین اور

الذی ناکفیه وترکت علی الله سبحانه وعلی شفاعت رسول الله  
نبیین کافین اور جلالہ کرامین علیہ السلام کہم اللہ شفاعتہم - رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسابیہ فقہی قصتی وافتیس  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسابیہ فقہی قصتی وافتیس

علامة اتباع الهوى ما هي به المساعدة الى خواصل الخيرات  
 بجان بهو كانه حذر من الخير

والتكسب عن ادله الفلأرض والواجبات من حسنات الكفا  
اور سچ کنی اور کنیے فرضوں اور واجبات کے بہلایان کانوکی

تكون مقبولة بعد سلامه و بعد الاستار  
مقبول ہو جاتی ہیں بعد سلامان ہونے کے اور عبدالستار ان اور فصیح

وحدثني الحديث الصحيح من أولادك الصغار كلهم جاءوا الكني  
 ١٦٥  
 الحديث صحيح من أولادك الصغار كلهم جاءوا الكني

متحیر متفکران ضحمتہا الی ابیک الفقیہ العالم یقرءون لکھم  
جہان ہون کلون ہون اگر مین اگو لادون وطن باپ غریب عالم تہا کیے تو پرینکے

جاءوا وان فوضتهم لاختيار الغني البجا هل تشعروا انكم ضاعوا  
 ہر کس کے لئے نور اگر زمین اور آسمان کے درون تھامے برائی دوتھامہ

سرسلت اولادی الیٰک فافعلیٰ ہوا کشت فان اطعامہ و  
 سجدہ میں نے اولاد اپنی آپ کو کھچا آپ کو ساتہ جہا میں کیونکہ کہلا۱۱ و ۱۲

تعلیم محمد علیک سے یا ابنت عظیمہ رحمۃ اللہ علیہا فرمادے گی

والسك لو اعرفه فهو الامم + من خذني جوا وحذر الناس  
اور شك میں اگر مک نہ تو وہ لوتے ہو فرمائیے اگر بچے لوگ

عن سوء المقال وفعال ما احتيج الى تكثير القيل والقال من  
بڑی باتوں اور بڑے کاموں کو کثرت سے زیادہ بول چال کر کے

سأيتك اليوم جالساً في المسجد في الصف الأول فإذا جاء رجل  
دیکھتا ہوں تجھ کو آج بیٹھا ہوا مسجد میں صف اول کے اندر پہنچا آیا کیا کہو

مسكراً فترشعاً غداً وسخ الثوب وإسرادان يجلس مجنبك  
غریب مڑاتے ہوئے غداً سخی کپڑوں اور چھانٹ کر بیٹھتے تمہاری بغل میں

فلأدنى منك فقبضت اليك ثوبك اتقاء منه اخشيت  
پس جب کہ جو نیچے تو سمجھتا تھا کہ اپنی طرف سے کچھ کہوں گا کیا تم ڈرتے تھے

ان يعديك فقره او يعد به عناء لا يشين بل لئلا يعد  
کہ جیسا کہ تم کو اس کا فقرہ اور پہلی باتیں اس کو دولت تمہاری نہیں خفت بلکہ تاکہ نہ بڑا ہو کہو

سوءي وهو اني لانه لم يكن هنا احد اذل واصل سوائي من  
بڑائی اور خواہش ہوتی کیونکہ تھا وہاں کوئی دوسرا زیادہ اور گھٹا زیادہ میرے سوا

يا شين المتعبد بغير علم كيف هو جبر باسیدی کما والطاحونة  
او طاحون سبوت کرنا یا بلا علم کے کیسا جبر اور سید پرے منگ گیتے جگہ کے

يدمر ولا يقطع المسافة من هذا الرجل وريث من ابیه مالا  
تباہ ہو نہ کہ قطع مسافت نہیں کرتا اس مرد کو وراثت ملے اور اپنے باپ سے مال

كثيراً رضاً وداراً وسيراً فیسف اسراف الکنه من العلم  
بہت زمین اور گھر اور سیر اور فیسف اسراف الکنه من العلم علم سے

سأعلم لا أوكه كافاجر اخي من فاته العلم فاي شيء ادراك  
میں سے نہیں جانتا کہ وہ کافاجر اخي من فاته العلم فاي شيء ادراك

وهو ادراك العلم فاي شيء من فاته وهلك من ابن مومن  
اور تھو ادراک علم فاي شيء من فاته وهلك من ابن مومن

[illegible]

مس اقتل مؤمن أخاك ثم قتل مصعب أخاك وأحد من بني  
آل أبي لهب كسي يؤمن إنني بآل أبي لهب كذا

قتل خاله بجر نعم سیدنا عمر قتل خاله العاص يوم بدر ذاك  
ما لا يؤمنه النكوي ان سیدنا عمر بن الخطاب قتل خاله العاص وهو  
ابو العاص بن امیه بن عبد مناف

اصلاحیہ معنی الدین و لغلبۃ محبۃ المرسلین صلی اللہ علیہ  
 بامشکوٰۃ پشیمان کو کہتا دین میں اور وہ غلبہ محبت کی کہتا حضور  
 صلی اللہ علیہ

عليه وآله وسلم على الأباة والبنين من يا حب الله اهل الله  
عليه وآله وسلم بلون نور يوشير او دوت التوك التدو

وَحَرْبُ اللَّهِ وَالْغَايَةِ فِي اللَّهِ وَالْبَاقِي بَانَتْهُ مَنْ هِيَ بِرَأْسِهَا جَبَلٌ لَمْ يَكُنْ  
أَوَّلُهُ الْكَلَامُ الْمَعْنَى أَوَّلَهُ رَأْيِي بِهَذَا السُّلْبِ كَمَا كَانَ الْأَمْرُ إِذَا سَارَ بِرَأْسِهِ

الغاضة ابصارهم عن محارم الله المتراكب للعلم والسليمة الكفر  
 حواول بذكره لا بين الكئين اني سلام جنون سے التداووا وجرعہ دارا کے ازہر کو کہ سمجھیں ان کی

عن اذی الخلق واخذ الحرام والنقیة التقیة قلبهم عن حجة  
سنا یہ لو کہنے اور لیتے حرام کے اور یہ لو کہ کہاں الگ بہن دل اون کے محبت سے

ما سوو اللہ العزیز السلام اولئک ہم حزب اللہ یوم القیامہ

یا زید! اہل واداء الفرق بین البیت والدار میرا نام الاغیار الدار  
 کہتا ہے کہ کیا فرق ہے بیت اور دار کے اسی چوبیس اچھے دار

انہوں نے ان کے لئے ایک بیت لکھا ہے:



من يذ النون المحشر اين يكون ج به بالشام واعبد السلام  
او ذوالنون محشر كان يركا زين شام من او عبد السلام

من انت اكلت التمر الصيخاني والبرني في المدينة المنورة ج  
من كني كنيان يحوار صيخاني اور برني مدني منوره من

نعم اكلنا كثير من اسرايت الحجوة التي تضرب الى السواد وهي اكبر  
ان كنيان يحوار اسرايت وكنيان يحوار ج مان سيا يحوار يحوار

من الصيخاني وهي ما غلبه خير العباد بيدة الشريعة صلى الله  
صلي الله عليه وسلم غلبه خير العباد بيدة الشريعة صلى الله عليه وسلم

عليه واله وسلم الى يوم التناد ج اهاثم اها طلبنا كذا ج  
اوفر اور كنيان يحوار قيات كنيان ج اور بنه لاشريه كنيان

وجدناها من انواع قمر المدينة المنورة كنيان ج سمعنا  
اوسكوناها اقسام مدني منوره كنيان يحوار كنيان ج سمعنا

من سكا نها ان انواع قمر المدينة تبلي مائة ووضعا وثلاثين  
دلت كنيان يحوار كنيان ج مدني منوره كنيان يحوار كنيان ج سمعنا

دفع الزكوة والصدقات ج اكل الى المساحات ج نعم واما الحرمه  
دفع الزكوة والصدقات ج اكل الى المساحات ج نعم واما الحرمه

فكانت في عهد خير البريات عليه الصلوات والتحيات اما  
فكانت في عهد خير البريات عليه الصلوات والتحيات اما

بعد وفاته فحلت لهم الصدقة والمخيرات من يا ابن  
بعد وفاته فحلت لهم الصدقة والمخيرات من يا ابن

التب الكوفي من الشيخ الصوفي ج كن كان الخضره عند امره  
التب الكوفي من الشيخ الصوفي ج كن كان الخضره عند امره

ای فی العزۃ والتعظیم ولا کرام والتقدیر من الوشم هو غریب  
 حق اور تعظیم اور بزرگی اور ان کے کہیں ایسوں سے گونا گویا جو چھوٹے

الابۃ فی البدن وذرا النیل علیہ یجوز ہر لایا جاء فی الحدیث  
 سوئی کے بدن میں اور چڑھنے سے نیل کے اوپر جو تاجو جائز ہے نہیں کیونکہ آیا ہے حدیث

الشریف لعن اللہ الواشات من وثقب الاذن للنساء ہر  
 شریفین میں کرشت اس اللہ کو زنا کرانیوں کی عزت کو اور چیدنا کان عورتوں کا جائز ہے

مباح لاجل التزین بالقطو حرام علی الرجال والاطفال کخلق  
 دست پر خوبصورتی کی واسطے باز سے اور حرام ہے مردوں کو اور بچوں کی بے سبب نڈنا

الحلیۃ من لباس الایمان ای شئی غیر اخی الایمان عریان و  
 ہر چیز کا پہناوا ایمان کا کون چیز ہے یہاں ایمان بھگاری اور

لباسہ التقوی والعرفان من واعظیت لزوجک الاول ہر  
 لباس اس کا پرستش دہی اور معرفت الہیہ کیا جاتا ہے پہلی بیوی کو اپنی

اعظیۃ بعض البیوت والحدائق ویقض الاراضی وابقیت  
 باہرین سے اور بعض گھر اور باغ اور بعض زمین اور رکنی

بعضہا بالنفسی یزیر لتأثیر الخطۃ والشعر والحص والعیان  
 شہوانی سے زمین اپنے لیے بولے جاتے ہیں زمین پر چھنے لیون اور جو چنا نہ ہو

وغیرہا من البیوت المذکورة من مسید یا لم یجد قوم  
 وغیرہ ان غلوئے جو ناکے جاتے ہیں مسید یا لم یجد قوم

فی الدنیا قط الاوفیہم استغیاء وینالوا بجمہر قوم ما کان فیہم  
 دنیا میں کبھی مگر مال پر کھڑے نہیں اور یہاں دنوں کو نہاں کی ہوئی ہے کہ تھی اور میں

الا الاستغیاء ہر نعمہم الا انصار فران سلمہ ہر نعمہ الاستغیاء ہر نعمہ  
 مگر سچ لوگ ان یہ انصار میں کہہ دے کیسب تھے نہ تو میں کیسب

واحد كانوا يقدمون المهاجرين على أنفسهم في كل شيء من  
تخمسار كنگ کوٹہ مهاجرین کو اپنی جائزہ ہر چیز میں

اسباب المعاش ايثارا حتى ان من كان عند زوجان يطلق  
اسباب دنیا سے سخاوت کی خاطر ہر شے کے پاس جو ہیں دو میان تون طلاق دیتا تھا

احدهما وزوجها واحدا منهم من يا ابا الحسن الفقيه عند  
ایک کو اور نکاح کر دیتا تھا تو اس شخص کی نصرت اہل ایمان فقہیہ القہر کا بیان

من جرم لا يخاف الا من مولا ولا يراقب الا اياه ولا يلتفت  
کوئی گناہ کی جو نہ ڈرے نہ اپنے مولیٰ سے اور نہ مراقبہ کرے نہ اوستیکا اور نہ کسی سے بھی نہ دیکھے

الا ما سواه ويكرم امه وایاه ويعلم كل مسلم اخاه ولا يزوج اخاه  
الہ کے ماسوا کو اور شہید کرتے اپنے من اور باقی اور جاننا ہر مسلمان کو بھائی بھائی اور شہید سارے کے بھائی تھا

من الغیر ويطير في طلبه طليان الطيرس النجاة في ما جرم في  
غیر القہر سے اور اوڑھے جانے سو لگانے کاش میں چڑیوں کے طور رائی سمیں جو

الاتفاق بالمؤمنين من والهلا في جرم في الافتراق عن المؤمنين  
سے رہتے ہیں مسلمانوں کے اور ہلاکی الگ ہو جائیں مسلمانوں دیندار سے

س يعلم ان هذا الصبي عالم كان العسل قطر من فيه وكل انا  
سے پتا چلے کہ یہ لڑکا عالم ہو گیا شہد ٹپکے داجی اوکے منہ سے اور ہر برتن سے

يترشح بمافيه اني كنت في للتومم اخيه وابيه كانوا عقلاء  
نچکتا ہر جو کو میں جو میں تھا کہ تو میں اس لڑکے کے بھائی اور بھائی ساتھ بہرے ماقولتے

لا يلتفتون الى ما لا يعنيه فعلنا ان الولد سر لا يبه جرم اخي اذا  
نہ اتفاق کرتے تھے وہاں کی طرف تو میں نے بلا لڑکا سید ہوتا ہوا اپنے بھائی بھائی جب

كمل العقول نقص الفضول واذا كثر الفضول نقص العقول  
پوری ہوجاتی ہیں عقابین کم ہوجاتی ہیں فضول باقیں اور جب زیادہ ہوجاتی ہیں فضول باقیں کم ہوجاتی ہیں عقابین

من كل شيء اذا اكثر يصير رخيصا فيل كان او فرسا شخيصا

بہتر بہنامہ ہوتا ہے سستی اور یا گھوڑا فرو

فاني شي هو اذا اكثر صار غاليا ومن هو عندنا يعدل امير حالها  
گوہ کوئی چیز کرب دیا ہو تو اس کی قیمت بڑھ جائے گی اور جو چیز ہمارے پاس ہے اس کی قیمت کم ہو جائے گی

هو العقل ثبت من النقل من ابن ادة اذا مات فما لقول  
ی عقل ثابت ہو گا اور ابن اده کی موت کے بعد اس کی باتوں کو کیا کہیں

الناس ج تقوا ما خلفت من الاموال من والدا لکة ما تقول  
لوگوں نے جو کچھ دیکھا کہ ان کے والدین کا مال چھوڑا اور فرشتے کیا کہتے ہیں

ما قدم من صواب الاعمال من يا محبوب حل باب الجنة  
کیا آگے بچے اپنے اچے عمل اچے محبوب دروازے پر بہشت کے

اي شي هو الملك كتب ج مكتوب عليه وجدنا ما علمنا اننا  
کسی ایسی شے جو ملک کے نام سے لکھی ہوئی ہے اور ہم نے دیکھا کہ جو علمنا تھا کہ

ما قل منا خسرنا ما خلفنا من انت لولا ان الناس لا تعلم  
جو کچھ ہم نے کہا تھا کہ ہم نے خسر کیا ہے اور جو کچھ ہم نے چھوڑا ہے اور لوگوں کو علم نہیں ہے

جس كن من الناس جانبا وارض بالله صاحب قلب الناس  
جو کون سے لوگ ہیں اور راضی ہو اللہ سے جو صاحب تمام لوگوں کے دل

كيف شئت متجدهم عقار باس جبال الدنيا كج  
کیسا چاہو پاؤں کے لوگوں کو بہو عارض دنیا کے کتنے ہیں

ستة اثن وست مائة وثلاثة وسبعون جبلا من يا مالک  
چھ سو اسی چھ سو اور تین سو اور مالک

الملك ج يا مالک ليس لي مرض ولا منلك ولا ج ولا فاك  
تمہاری ملک ج یا مالک میرے لئے مرض نہیں ہے اور نہ مال ہے اور نہ ج ہے اور نہ فاک ہے

ان کا عید ملولہ ورجل مغلولہ میں یا نور علی اسماء السلام اللہ  
 میں غلام تابعدار ہیں اور آدمی غریب ہوں اور نور سیکوئے ملک اسام نام ملوئے

الملک للعالم اذا قرأته علی مریض فیذهب عنه المصائب و  
 بلوشہ والکے کسب پڑھوں کو پلہر تو جاتی ہیں اور کئی مسیتین اور  
 الکلام جہر اقر اسمہ تعالیٰ یا سلام علی مریض مائة و احدى عشر  
 سب دور پڑھو غم اللہ تعالیٰ کا میں یا نام بیمار پر ایک بار گیارہ بار

فان لم یحضر اجله یبرأ بفضل اللہ للطیفة یحصل التخصیف  
 سو اگر نہ آگئی ہوگی اور کئی وقت تو بجا ہوا ہے فضل سے اللہ کا کبریا کہ یا ماسل تو جانگی اور کئی تھنیت

من انت لقیته العالم الحامل الفاضل العالم جامع المقول و  
 آپ نے ملاقات کی تھی عالم کامل فاضل عالم جامع مقول اور

المعقول المولوی السید محمدنا حسین محی الذین نجری جہر نعم  
 مقول مولوی سید محمدنا حسین صاحب محی الذین نکرے سے

لقیته فی عظیم آباد و هو من اذکیاء زمانہ له الید الطویل  
 میں ملاقات کی تھی عظیم آباد میں اور وہ اذکیاء زمانے سے ہیں دست درازی ہو

فی العلوم والادب ودرع فی الفنون صفا ونحو و فقہا و کلاما  
 علم اور ادب میں اور پڑھو ہو سکھیں ہر فن میں مقربین نوحین فقہین کلامین

واصولا وکان ایتہ فی ذکاء والفہم و ذہنہ یثقب الماس فہمہ  
 اصول میں اور میں یہ ایک کثرت ذکا اور فہم میں اور ذہن میں کجا سورج کرتا ہو بیہن اور جو اذکیا

لا یقبل الخطا و هو مدرس مدرسۃ عین الاسلام الی اہتمامہا  
 نہیں قبول کرتا خطا کو اور مدرس مدرسہ عین الاسلام کے ہیں بجا نام

بہد الفاضل الاذیب المودعی اللیب السید الشاہ المولوی  
 بہترین فاضل اذیب مودعی لیب سید شاہ مولوی

الحرمين الشريفين القاضي الحاج المولوي السيد محمد رضا حسين  
حرمين شريفين قاضي مولوي سيد محمد حسين صاحب

القمر بنی س اذا كان المرثا لیا فی البیت اقیغسل عاریا جردا  
آلبا بهشتا جردا آدی کیا کین تو شاکتا جردا نین

منہ سے یہ کہتا تھا کہ تم کو قوماؤں میں لے کر آؤ اور ہم نے کارھوں کی کیا بات ہے۔

ایک دفعہ ایک شخص نے کہا کہ تم کو قوماؤں میں لے کر آؤ اور ہم نے کارھوں کی کیا بات ہے۔

پس کیا حال ہو گا اگر وہ لوگوں کے ساتھ نہ جائیں گے؟

وہم بہ راضون ہے ہو مجلس علی کتاب المساک یومہ لا یشفق مال  
 اوتو قوم سے راضی ہو وہ بیشک جانیگا تجھے دیکھ کے اوس ابن لہ نہ تیرے دیکھا مال

للصلوة فكيف حاله **ج** هذا الرجل ملعون مني لان يرفع  
 نازك لي ثوبا **والعواك** : من ملعون **ع** غلام شہ قزمانا

السَّهْمُ مِنْ أَرْكَوَعٍ وَالسَّجْدِ قَبْلَ الْإِمَامِ حَرَامٌ وَإِنْ جَاءَ بِهِ

سأله راس جهر يا عبد السلام يا ابا الحسن اشروا لنا  
سروا سر گویا سارو وادهم او برا من سباده من سار  
من جهر من صاف و حد او نكبا السفينة و حد و من صلي و حد  
كله و سر و حد او و سر و حد او و سر و حد او  
و من اكل و حد او يا سلطان الغضب كيف يفسد الايمان  
او و حد او يا سلطان الغضب كيف يفسد الايمان  
جهر يا صاحب الجمل كما يفسد الصبر العسل من قشائيا يا شين  
او و حد او و حد او و حد او و حد او  
جهر كيف الساكن راس العبادة و السكوت عن جواب الاحق  
او و حد او و حد او و حد او و حد او  
عين السعادة من اذا غضب لمع في اقول لم يذهب غيظه  
او و حد او و حد او و حد او و حد او  
جهر يقول اذا غضب اعوذ بالله من الشيطان الرجيم فيد  
او و حد او و حد او و حد او و حد او  
عنه غضبه من يا ايها الصبية الصدقة كيف تطف  
او و حد او و حد او و حد او و حد او  
الخطيئة جهر يا زبد الا بر كما يطف الماء النار من يا ابا البركات  
او و حد او و حد او و حد او و حد او  
الحسد كيف يا كل الحسنات جهر يا ايها الحكيمة يا صاحب المطب  
او و حد او و حد او و حد او و حد او  
الحسد يا كل الحسنات كما تا كل النار الحطب من يا ايها السنن  
او و حد او و حد او و حد او و حد او

أحسن الناس من واسق الناس من جرح أحسن الناس من يؤمن  
بنت إبراهيم الخليل عليه السلام بواحدة من بنات نوح عليه السلام

بالقدرة والغيرة واسق الناس من باع أخوته بدنيا غيره  
كأنه يبيعهم بالدينار والدينار يبيعهم بالدينار

النظر إلى المرأة الأجنبية والامرك كيف جرح هو سموم من  
ديكتا عورت اجنبى او جرحه بغيره او بغيره بغيره

سهايم ابليس من اخي الناس لم يحبون الغيبة سواء كانوا  
توابعه او اعداءه

او علماء جرح سيدي لان للغيبة حلالة كحلالة التوضؤة  
يا عالم ضحك الله كغيركم من اهل الدنيا

كضراوة الخمس يا محبون عذاب القبر من اي شيء يكون  
مثل طاعت شريكك او محبة

جرح عذاب القبر ثلثة اثلثة ثلث من الغيبة وثلث من البول  
عذاب قبرك نعم محبة ايكه غيبته يكون او ايكه صفة ثوابك

وثلث من النية من يا مطلوب اناس عنا منك اليوم كلمة  
او ايكه صفة ثوابك

عجيبه انك توقع الفساد بين الناس بالغيبة والغيبة جرح  
عجيب ينفخ تم اذا كرمه بلاء كرمين جرحى او غيبته كرمه

لا يا محبوب النية عندي اقيم الميوس والغيبة لذي من  
نمين او محبوب اهل بيتك

اعظم الذنوب من يا نور العين ما عذاب ذى الوجهين جرح  
بنت بركة كرمين او عذاب كرمين



يا حبيب الغفار والوجهين في الدنيا يا أي يوم القيامة ولا وجهين  
 او عبد الغفار جو دو خوشا ہوگا دنیا میں دو اونگیا قیامت سکون اور اوکے دوستوں  
 من ناريس يا مجنون اكل النون مع رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 او مجنون کمانوں کے بھول کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 كهاتين الاصبعين من يكون يوم لا يقف مال ولا يكون جرم من  
 مثل ان دون او گلیو کے کون رہیگا جس دن نہ پیسہ کا مال اور نہ جرم  
 قل ماله وكثر عياله وحسنت صلاته وقلت نزلاته ولو لم يجد  
 کہ ہو مال اور زیادہ ہوں لڑکے اور اچھے نمازوں کی اور نہ نازل ہوئی اور نہ جرم کا ہوں  
 في الدين ولم يغترب المسلمين من حقوق الوالدين ان كانا كافرين  
 دین میں اور نہ غیبت کی ہو مسلمانوں کے حقوق ان کے والدین کے اگر دونوں کافر ہوں  
 ينجو جثلث ليس لاحد من الناس في حق من خصه وخيار في  
 تو بچاؤ تھو تین چیزیں میں کہ نہیں بڑھ سکتی احسن رحمت ان کا اختیار نہیں  
 الوالدين مسلمين كانا او كافرين وفي الوفاء بالعهود المسلم كان او  
 ساتھ مان ایک دونوں مسلمان ہوں یا کافر اور پورا کر لینے قول کے مسلمان کے ساتھ  
 كافرو في اداء الامانة الى مسلم كان او كافرا في اي شيء تجري للعبد  
 کافر کے ساتھ تو اگر مسلمان امانت کے مسلمان کے لئے جو اس کا وکیل ہے کون چیز جاری ہوگی جو نہ ہے کہ  
 بعد موته وهو في قبورنا نأمره عليه كتاب صنفه نهارا  
 بعد مرے اور اس کے کاغذوں میں قبر میں سوایا ہوگا اور علم جو سکھایا ہوگا اس کے لئے صنف کر دینا ہوگا  
 مسجد بناه مصحف وثه ثلث غرسه يذخرها ولد صالح  
 مسجد بنا گیا ہو قرآن مجید لکھا گیا ہو درخت لگائے ہو کنوا گھرا لیا گیا ہو اولاد نیک  
 تركه يستغفر له مدرسة او سباطا للصلحاء والغري باع بناه  
 چھوڑ گیا ہو کہ مستغفر کرے اسکے لئے مدرسہ یا سباطا اور مسافروں کے لئے بنا گیا ہو

س یا ایہا الآخر الشفیق المولوی محمد یسین اقلہ اللہ جلالة  
او بہا شفیق مولوی محمد یسین صاحب کماؤ اکبر اللہ شفیق

العلوم والیقین قل شیئا فی فضل الصدقة والاطعام واجتم  
علوم اور یقین کی فراہمی فضیلت خیرات اور کماؤ کما یکنی اور بکرم کریم

الکلام باحسن النظام جریا ایہا الآخر العزیز الخافظ  
کلام اچھے طور پر او بہا پیارے حافظ

محمد مصطفیٰ قال اللہ علی عدا ربہ الخلی من کسما مسل ثوبا  
محمد مصطفیٰ چلاوے نکوالہ تعالیٰ رحمن بلند پر جو پہناؤ کسی مسلمان کو کپڑا

سواء کان تاجا من التاجان اور یطہ من الریط فلم یزل هو فی  
خواہ لڑائی ہو تو یونہی سے یا چارہو چارہو نہیں سے تو وہ ہمیشہ بیگا

ستر اللہ ما دام علیہ منہ خیط وایما مسل کسما مسل  
برہمن اللہ کے بتک اوسپر اور کپڑا ایک لگا رہتا ہو اور جو مسلمان پہناؤ کسی مسلمان

ثوبا علی عری کساہ اللہ تعالیٰ من خضر الجنة وایما مسلم  
نگے کو کپڑا تو پہناؤ گا او کو اللہ سبز لباس بخنی اور جو مسلمان

اطعم مسل علی جوع اطعمہ اللہ تعالیٰ من ثمار الجنة  
کھلاؤ کسی مسلمان کو کھانے کو کھلاؤ گا او کو اللہ تعالیٰ میوے جنت کے

وایما مسلم سقی مسل علی ظما سقاہ اللہ تعالیٰ من الریح  
اور جو مسلمان پلاوے کسی مسلمان کو پیاس پر تو پلاؤ گا او کو اللہ تعالیٰ شراب خالص

المختوم ومن اطعم اخاه المسلم حتی یشبعه وسقاہ من الماء  
مکروہ شربہ او جو کھلاوے اپنے مسلمان بھائی کو بھر دے اور پلاوے او کو پانی

حتی یرویہ باعدہ اللہ من النار سبع خنادق ما بین  
آسودہ کر کے تو دور کر دے گا او کو اللہ دوزخ سے سات خندق تک ما بین

کل خند قین مسیرو خمس مائة عام و لما بلغ الکلام الی هذا المقام  
 ہر دو خندق کے مسافت پانسو برس کی راہ پر پہنچا کلام اس مقام تک

فلنحی تمحمد اللہ الملک العالم وبالصلوة والسلام علی خیر الارحام  
 تو چاہو سیکر تم کرین ہم ساتھ محمد الترابادشاہ جیسے دانائے اور ساتھ درود اور سلام پہنچے کہ بہترین خلائق پر

والہ الکرام واصحابہ العظام و صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد  
 اور انوکھی آل نیک اور اصحاب بزرگ پر اور درود انکا اور بہترین خلق کو کی کہ بخیر و درود

والہ وصحبہ الی یوم العتیام +  
 اور انوکھی آل اور اصحاب پر قیامت تک

## تبع

نشد اعظم بنیاد و الصلوة و السلام علی رسول المختار و آلہ الاطهار و صحبہ الایمان

آج بعد فہذا کتاب المستطاب بالعبارة العربیة مع الترجمة الهندیة المفیدة

لاولی الالباب فی الحکم والنظام انشی بناصر الطالب من تالیف الادیب

الماہر اللیب التعریف العالم الطیب مولانا حکیم محمد ناصر علی الآرومی اوامراشد

القوی قد انطیع بحسب ایمازالا جرمینج الشان عیم الاحسان

الحافظ محمد عبد الستار خان سلاہ الرحمن فی المطبع

گزار محمدی الواقع عقب جوک لکنئو

سنة الهجرة علی صاحبنا  
 الصلوة و التحیة

صحت نامہ ناصر الطالب مرتبہ فرمودہ معصفت علامہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۲	فلا	صیح	۱۱	فلا	صیح	۱۰	فلا	صیح	۹	فلا	صیح
۱۲	۹۵	سے	۸۰	۱۲	۱۰	۱۳۷	۱۲	۱۰	۱۳۷	۱۲	۱۰
۳۰	۹۵	تختی	۱۱۰	۳۱	۱۱۰	۱۳۸	۳۱	۱۱۰	۱۳۸	۳۱	۱۱۰
۱۷	۹۶	اللہ	۱۸	۹	۱۸	۱۳۹	۹	۱۸	۱۳۹	۹	۱۸
۱	۹۷	عجب	۱۵۰	۱۷	۱۵۰	۱۴۰	۱۷	۱۵۰	۱۴۰	۱۷	۱۵۰
۱۱	۹۸	حافظ	۱۱۱	۱۷	۱۱۱	۱۴۱	۱۷	۱۱۱	۱۴۱	۱۷	۱۱۱
۱۳	۹۸	جیبی	۱۱۱	۲۲	۱۱۱	۱۴۲	۲۲	۱۱۱	۱۴۲	۲۲	۱۱۱
۱۲	۹۸	بال	۱۱۱	۲۶	۱۱۱	۱۴۳	۲۶	۱۱۱	۱۴۳	۲۶	۱۱۱
۱۷	۹۸	مصبوط	۱۱۷	۳	۱۱۷	۱۴۴	۳	۱۱۷	۱۴۴	۳	۱۱۷
۲۱	۹	شانہ	۱۱۷	۳۳	۱۱۷	۱۴۵	۳۳	۱۱۷	۱۴۵	۳۳	۱۱۷
			۱۱۷	۱۵	۱۱۷	۱۴۶	۱۵	۱۱۷	۱۴۶	۱۵	۱۱۷
			۱۱۷	۲۲	۱۱۷	۱۴۷	۲۲	۱۱۷	۱۴۷	۲۲	۱۱۷
			۱۱۷	۲۱	۱۱۷	۱۴۸	۲۱	۱۱۷	۱۴۸	۲۱	۱۱۷
			۱۱۷	۲۲	۱۱۷	۱۴۹	۲۲	۱۱۷	۱۴۹	۲۲	۱۱۷
			۱۱۷	۲۱	۱۱۷	۱۵۰	۲۱	۱۱۷	۱۵۰	۲۱	۱۱۷
			۱۱۷	۲۲	۱۱۷	۱۵۱	۲۲	۱۱۷	۱۵۱	۲۲	۱۱۷
			۱۱۷	۲۱	۱۱۷	۱۵۲	۲۱	۱۱۷	۱۵۲	۲۱	۱۱۷
			۱۱۷	۲۲	۱۱۷	۱۵۳	۲۲	۱۱۷	۱۵۳	۲۲	۱۱۷
			۱۱۷	۲۱	۱۱۷	۱۵۴	۲۱	۱۱۷	۱۵۴	۲۱	۱۱۷
			۱۱۷	۲۲	۱۱۷	۱۵۵	۲۲	۱۱۷	۱۵۵	۲۲	۱۱۷
			۱۱۷	۲۱	۱۱۷	۱۵۶	۲۱	۱۱۷	۱۵۶	۲۱	۱۱۷
			۱۱۷	۲۲	۱۱۷	۱۵۷	۲۲	۱۱۷	۱۵۷	۲۲	۱۱۷
			۱۱۷	۲۱	۱۱۷	۱۵۸	۲۱	۱۱۷	۱۵۸	۲۱	۱۱۷
			۱۱۷	۲۲	۱۱۷	۱۵۹	۲۲	۱۱۷	۱۵۹	۲۲	۱۱۷
			۱۱۷	۲۱	۱۱۷	۱۶۰	۲۱	۱۱۷	۱۶۰	۲۱	۱۱۷
			۱۱۷	۲۲	۱۱۷	۱۶۱	۲۲	۱۱۷	۱۶۱	۲۲	۱۱۷
			۱۱۷	۲۱	۱۱۷	۱۶۲	۲۱	۱۱۷	۱۶۲	۲۱	۱۱۷
			۱۱۷	۲۲	۱۱۷	۱۶۳	۲۲	۱۱۷	۱۶۳	۲۲	۱۱۷
			۱۱۷	۲۱	۱۱۷	۱۶۴	۲۱	۱۱۷	۱۶۴	۲۱	۱۱۷
			۱۱۷	۲۲	۱۱۷	۱۶۵	۲۲	۱۱۷	۱۶۵	۲۲	۱۱۷
			۱۱۷	۲۱	۱۱۷	۱۶۶	۲۱	۱۱۷	۱۶۶	۲۱	۱۱۷
			۱۱۷	۲۲	۱۱۷	۱۶۷	۲۲	۱۱۷	۱۶۷	۲۲	۱۱۷
			۱۱۷	۲۱	۱۱۷	۱۶۸	۲۱	۱۱۷	۱۶۸	۲۱	۱۱۷
			۱۱۷	۲۲	۱۱۷	۱۶۹	۲۲	۱۱۷	۱۶۹	۲۲	۱۱۷
			۱۱۷	۲۱	۱۱۷	۱۷۰	۲۱	۱۱۷	۱۷۰	۲۱	۱۱۷
			۱۱۷	۲۲	۱۱۷	۱۷۱	۲۲	۱۱۷	۱۷۱	۲۲	۱۱۷
			۱۱۷	۲۱	۱۱۷	۱۷۲	۲۱	۱۱۷	۱۷۲	۲۱	۱۱۷
			۱۱۷	۲۲	۱۱۷	۱۷۳	۲۲	۱۱۷	۱۷۳	۲۲	۱۱۷
			۱۱۷	۲۱	۱۱۷	۱۷۴	۲۱	۱۱۷	۱۷۴	۲۱	۱۱۷
			۱۱۷	۲۲	۱۱۷	۱۷۵	۲۲	۱۱۷	۱۷۵	۲۲	۱۱۷
			۱۱۷	۲۱	۱۱۷	۱۷۶	۲۱	۱۱۷	۱۷۶	۲۱	۱۱۷
			۱۱۷	۲۲	۱۱۷	۱۷۷	۲۲	۱۱۷	۱۷۷	۲۲	۱۱۷
			۱۱۷	۲۱	۱۱۷	۱۷۸	۲۱	۱۱۷	۱۷۸	۲۱	۱۱۷
			۱۱۷	۲۲	۱۱۷	۱۷۹	۲۲	۱۱۷	۱۷۹	۲۲	۱۱۷
			۱۱۷	۲۱	۱۱۷	۱۸۰	۲۱	۱۱۷	۱۸۰	۲۱	۱۱۷
			۱۱۷	۲۲	۱۱۷	۱۸۱	۲۲	۱۱۷	۱۸۱	۲۲	۱۱۷
			۱۱۷	۲۱	۱۱۷	۱۸۲	۲۱	۱۱۷	۱۸۲	۲۱	۱۱۷
			۱۱۷	۲۲	۱۱۷	۱۸۳	۲۲	۱۱۷	۱۸۳	۲۲	۱۱۷
			۱۱۷	۲۱	۱۱۷	۱۸۴	۲۱	۱۱۷	۱۸۴	۲۱	۱۱۷
			۱۱۷	۲۲	۱۱۷	۱۸۵	۲۲	۱۱۷	۱۸۵	۲۲	۱۱۷
			۱۱۷	۲۱	۱۱۷	۱۸۶	۲۱	۱۱۷	۱۸۶	۲۱	۱۱۷
			۱۱۷	۲۲	۱۱۷	۱۸۷	۲۲	۱۱۷	۱۸۷	۲۲	۱۱۷
			۱۱۷	۲۱	۱۱۷	۱۸۸	۲۱	۱۱۷	۱۸۸	۲۱	۱۱۷
			۱۱۷	۲۲	۱۱۷	۱۸۹	۲۲	۱۱۷	۱۸۹	۲۲	۱۱۷
			۱۱۷	۲۱	۱۱۷	۱۹۰	۲۱	۱۱۷	۱۹۰	۲۱	۱۱۷
			۱۱۷	۲۲	۱۱۷	۱۹۱	۲۲	۱۱۷	۱۹۱	۲۲	۱۱۷
			۱۱۷	۲۱	۱۱۷	۱۹۲	۲۱	۱۱۷	۱۹۲	۲۱	۱۱۷
			۱۱۷	۲۲	۱۱۷	۱۹۳	۲۲	۱۱۷	۱۹۳	۲۲	۱۱۷
			۱۱۷	۲۱	۱۱۷	۱۹۴	۲۱	۱۱۷	۱۹۴	۲۱	۱۱۷
			۱۱۷	۲۲	۱۱۷	۱۹۵	۲۲	۱۱۷	۱۹۵	۲۲	۱۱۷
			۱۱۷	۲۱	۱۱۷	۱۹۶	۲۱	۱۱۷	۱۹۶	۲۱	۱۱۷
			۱۱۷	۲۲	۱۱۷	۱۹۷	۲۲	۱۱۷	۱۹۷	۲۲	۱۱۷
			۱۱۷	۲۱	۱۱۷	۱۹۸	۲۱	۱۱۷	۱۹۸	۲۱	۱۱۷
			۱۱۷	۲۲	۱۱۷	۱۹۹	۲۲	۱۱۷	۱۹۹	۲۲	۱۱۷
			۱۱۷	۲۱	۱۱۷	۲۰۰	۲۱	۱۱۷	۲۰۰	۲۱	۱۱۷



صباح	غسل	پہا	صباح	غسل	پہا	صباح	غسل	پہا
تودہ	تودہ	۲۴ ۱۵۸	پہر	کا	۸ ۱۴۹	الغ	الغ	۱ ۱۵۲
موندہ کمانی	کمانی	۲۴ ۱۵۹	دور و زمان	دور و زمان	۸ ۱۴۹	ہما	ہما	۱۷ ۱۵۳
عمر توکان کی	عمر توکان	۶ ۱۶۰	اور پنی	اور پنی	۲۰ ۱۵۹	کے	کے	۲۹ ۱۵۴
کے ہی	کار ہی	۶ ۱۶۰	اور پنی	اور پنی	۱۲ ۱۴۹	نمائے	نمائے	۶ ۱۵۳
آوسے	آوسے	۳۰ ۱۶۰	پنڈلے	پنڈلے	۱۷ ۱۴۹	آپ	آپ	۳ ۱۵۴
سوس	سوس	۱۴ ۱۶۰	س	س	۱۸ ۱۴۹			۳۱ ۱۵۴
مجا	مجا	۵ ۱۶۱	فقت	فقت	۱۴ ۱۴۹	فقت	فقت	۱۴ ۱۴۹
کڑا ہون کا	کڑا ہون کا	۲ ۱۶۲	ہونک دے	ہونک دے	۲۱ ۱۴۹	اجلس	اجلس	۲۱ ۱۴۹
رہی	رہی	۱۳ ۱۶۳	بہینی	بہینی	۱ ۱۵۰	دور و زمان	دور و زمان	۱۳ ۱۵۴
کھتاوی	کھتاوی	۶ ۱۶۵	فوق	فوق	۲۱ ۱۴۹	فوق	فوق	۲۱ ۱۴۹
پکے	پکے	۱۶ ۱۶۵	چوچے	چوچے	۲۰ ۱۵۰	چوچے	چوچے	۲۰ ۱۵۰
سندھ ۱۵ چیز	سندھ ۱۵ چیز	۶ ۱۶۶	دشرونی	دشرونی	۱۱ ۱۵۰	پداول	پداول	۱۲ ۱۵۴
جس رہی	جس رہی	۱۶ ۱۶۶	دشرونی	دشرونی	۱۲ ۱۵۰	دشرونی	دشرونی	۱۲ ۱۵۰
اندھیرا لون کا	اندھیرا لون کا	۳ ۱۶۸	قد کے	قد کے	۱۸ ۱۵۰	پکوانا	پکوانا	۹ ۱۵۵
لا تعلق	لا تعلق	۲۱ ۱۶۸	پت	پت	۱۶ ۱۵۰	سین	سین	۲ ۱۵۵
ڈالی جاو کی	ڈالی جاو کی	۲۲ ۱۶۸	نیا	نیا	۲۳ ۱۵۰	کمانے	کمانے	۴ ۱۵۵
خدمہ	خدمہ	۱۹ ۱۶۹	سابع	سابع	۲۱ ۱۵۰	سب	سب	۱۲ ۱۵۵
رہنے	رہنے	۲ ۱۶۳	موسمار	موسمار	۱۳ ۱۵۱	رکابی	رکابی	۱۳ ۱۵۵
پانچانے	پانچانے	۴ ۱۶۳	دریا نام	دریا نام	۱۶ ۱۵۱	قل	قل	۱۵ ۱۵۵
اد	اد	۳ ۱۶۴	کھائے	کھائی	۱۶ ۱۵۱	عین	عین	۸ ۱۵۶
کیر وں	کیر وں	۱۰ ۱۶۴	الغ	الغ	۳ ۱۵۲	پتا	پتا	۳۱ ۱۵۶
بجائیو	بجائیو	۱۰ ۱۶۴	رہ	رہ	۱۴ ۱۵۳	ڈھ	ڈھ	۸ ۱۵۶
پہو	پہو	۱۸ ۱۶۴	کیر وں کی گرو	کیر وں کی گرو	۲۱ ۱۵۵	ہو جاوین	ہو جاوین	۲۰ ۱۵۶
نول	نول	۲ ۱۶۵	ہو	ہو	۲۲ ۱۵۶	جاس	جاس	۱ ۱۵۸
پانچانے	پانچانے	۸ ۱۶۵	فقت	فقت	۳ ۱۵۸	مین کے	مین کے	۸ ۱۵۸
پراے	پراے	۱۰ ۱۶۸	پراے	پراے	۱۰ ۱۶۸	پ	پ	۸ ۱۵۸
پکنا چھ	پکنا چھ	۲ ۱۶۷	مکنا چھ	مکنا چھ	۱۴ ۱۵۸	کرتن	کرتن	۱۴ ۱۵۸
کرے کا	کرے کا	۲۰ ۱۵۸	کرے کا	کرے کا	۲۰ ۱۵۸	کرے کا	کرے کا	۲۰ ۱۵۸

پا	نسل	مصحف	پا	نسل	مصحف	پا	نسل	مصحف	پا	نسل	مصحف
۱۵	۷۷	طے	۱۸۵	۲۱	رامو کے	۱۹۴	۶	جیم	۱۹۴	۶	جیم
۲	۱۷۹	شجایون	۱۸۵	۲۲	عجے	۱۹۴	۱۰	پرد	۱۹۴	۱۰	پرد
۷	۱۷۹	بیت	۱۸۷	۲۱	قاه	۱۹۴	۱۹	اخذ	۱۹۴	۱۹	اخذ
۱۷	۱۷۹	سایون	۱۸۷	۲۲	منہ سے	۱۹۴	۲۰	کوبرے	۱۹۴	۲۰	کوبرے
۲۱	۱۷۹	شنیک	۱۸۷	۲۲	رضا	۱۹۴	۹	بسب	۱۹۴	۹	بسب
۲۲	۱۷۹	ایوسے	۱۸۷	۲۲	ایوسے	۱۹۴	۱۲	بجربے	۱۹۴	۱۲	بجربے
۹	۱۸۰	فرار	۱۸۷	۲۲	پر	۱۹۴	۶	بہارون کے	۱۹۴	۶	بہارون کے
۶	۱۸۰	میر	۱۹۰	۲	کسل	۱۹۸	۹	عناسن	۱۹۸	۹	عناسن
۱۰	۱۸۰	براسکے	۱۹۰	۵	کریک	۱۹۸	۱۰	اور پیلے	۱۹۸	۱۰	اور پیلے
۱۷	۱۸۰	جمن	۱۹۰	۷	یتقمان	۱۹۹	۳	ایا	۱۹۹	۳	ایا
۱	۱۹۲	ات	۱۹۰	۱۶	حمان	۲۰۰	۵	شیل	۲۰۰	۵	شیل
۱۱	۱۹۲	ادفات	۱۹۰	۱۶	لما یا	۲۰۰	۱۵	ایا	۲۰۰	۱۵	ایا
۱۱	۱۹۲	ادفات	۱۹۰	۲۰	لما یا	۲۰۰	۱۵	ایا	۲۰۰	۱۵	ایا
۵۲	۱۹۴	بیشہ	۱۹۱	۴	روسے	۲۰۴	۷	برنے	۲۰۴	۷	برنے
۲۰	۱۹۴	برے	۱۹۳	۱۶	جیج	۲۰۴	۱۲	رست	۲۰۴	۱۲	رست
۲۰	۱۹۴	کہ مدینہ	۱۹۴	۷	آویکو	۲۰۴	۱۵	نیلما	۲۰۴	۱۵	نیلما
۱۰	۱۹۵	پس	۱۹۴	۱	لنھار	۲۰۴	۳	زودجان	۲۰۴	۳	زودجان
۱۱	۱۹۵	دکو	۱۹۴	۲	سے	۲۰۴	۳	زودجان	۲۰۴	۳	زودجان

در مطبع گلزار محمدی طبع شد

پا	نسل	مستحق	پا	نسل	مستحق	پا	نسل	مستحق	پا	نسل	مستحق
۱۵	۴۴	طے	۲۱	۱۸۵	عظمیٰ	۲۱	۱۸۵	راہو کے	۲۱	۱۸۵	راہو کے
۲	۱۴۹	مشجان	۲۲	۱۸۵	مشجان	۲۲	۱۸۵	عظمیٰ	۲۲	۱۸۵	عظمیٰ
۴	۱۴۹	بیت	۲۱	۱۸۷	بیت	۲۱	۱۸۷	نیر والہ	۱۹	۱۸۷	نیر والہ
۱۷	۱۴۹	سانپون	۲۲	۱۸۷	سانپون	۲۲	۱۸۷	نیر سے نکلا	۲۰	۱۸۷	نیر سے نکلا
۲۱	۱۴۹	شنیک	۲۱	۱۸۴	یشنیک	۲۱	۱۸۴	رضا	۱۹	۱۸۴	رضا
۲۲	۱۴۹	اپوسے	۲۱	۱۸۴	اپوسے	۲۱	۱۸۴	پوسے	۱۲	۱۸۴	پوسے
۹	۱۸۵	فرار	۲۰	۱۸۹	فرار	۲۰	۱۸۹	پوسے	۱۲	۱۸۹	پوسے
۴	۱۸۵	میر	۲	۱۹۰	میر	۲	۱۹۰	کسل	۹	۱۹۰	کسل
۱۰	۱۸۵	ہاسکے	۵	۱۹۰	ہاسکے	۵	۱۹۰	کسل	۱۰	۱۹۰	کسل
۱۴	۱۸۵	جمن	۴	۱۹۰	الرحمن	۴	۱۹۰	یتیمان	۳	۱۹۰	یتیمان
۱	۱۹۲	آت	۱۶	۱۹۰	آت	۱۶	۱۹۰	حمان	۱۵	۱۹۰	حمان
۱۱	۱۹۵	ادفات	۲۰	۱۹۰	ادفات	۲۰	۱۹۰	کایا	۱	۱۹۰	کایا
۵۲	۱۹۵	بیشہ	۲۱	۱۹۱	بیشہ	۲۱	۱۹۱	روسے	۷	۱۹۱	روسے
۲۰	۱۹۵	برے	۲۱	۱۹۳	برے	۲۱	۱۹۳	جیح	۱۲	۱۹۳	جیح
۲۰	۱۹۵	کہرینہ	۲۱	۱۹۳	کہرینہ	۲۱	۱۹۳	آویکو	۱۵	۱۹۳	آویکو
۱۰	۱۹۵	پس	۱	۱۹۳	پس	۱	۱۹۳	لنھار	۳	۱۹۳	لنھار
۱۵	۱۹۵	دلو	۲	۱۹۳	دلو	۲	۱۹۳	پسے	۱۵	۱۹۳	پسے

در مطبع گلزار محمدی طبع شد

پا	فلا	مصح	پا	فلا	مصح	پا	فلا	مصح	پا	فلا	مصح
۱۵	۷۷	طے	۱۸۵	۲۱	رامو کے	۱۹۴	۶	جیم	۱۹۴	۶	جیم
۲	۱۷۹	مشجان	۱۸۵	۲۲	عجے	۱۹۴	۱۰	پرد	۱۹۴	۱۰	پرد
۷	۱۷۹	بیت	۱۸۷	۲۱	قاہ	۱۹۴	۱۹	اخذ	۱۹۴	۱۹	اخذ
۱۷	۱۷۹	سایون	۱۸۷	۲۲	منہ سے	۱۹۴	۲۰	کوبرے	۱۹۴	۲۰	کوبرے
۲۱	۱۷۹	شنیک	۱۸۷	۲۲	رضا	۱۹۴	۲۱	بسب	۱۹۴	۲۱	بسب
۲۲	۱۷۹	ایوسے	۱۸۷	۲۲	یوسے	۱۹۴	۲۲	بجربے	۱۹۴	۲۲	بجربے
۹	۱۸۰	فرار	۱۸۷	۲۲	یر	۱۹۴	۲۲	بہارون کے	۱۹۴	۲۲	بہارون کے
۴	۱۸۰	میر	۱۹۰	۲	کسل	۱۹۴	۹	عناسن	۱۹۴	۹	عناسن
۱۰	۱۸۰	براسکے	۱۹۰	۵	کرک	۱۹۴	۱۰	اور پیلے	۱۹۴	۱۰	اور پیلے
۱۷	۱۸۰	جمن	۱۹۰	۷	یتقمان	۱۹۴	۱۱	ایا	۱۹۴	۱۱	ایا
۱	۱۸۲	ات	۱۹۰	۱۶	حمان	۱۹۴	۱۲	شیل	۱۹۴	۱۲	شیل
۱۱	۱۸۳	ادفات	۱۹۰	۲۰	لما یا	۱۹۴	۱۳	الا	۱۹۴	۱۳	الا
۵۲	۱۸۴	بیشہ	۱۹۱	۲۱	روسے	۱۹۴	۱۴	برنے	۱۹۴	۱۴	برنے
۲۰	۱۸۴	برے	۱۹۳	۲۱	عجے	۱۹۴	۱۵	رست	۱۹۴	۱۵	رست
۲۰	۱۸۴	کہ مدینہ	۱۹۴	۲۱	آویکو	۱۹۴	۱۶	نظماۃ	۱۹۴	۱۶	نظماۃ
۱۰	۱۸۵	پس	۱۹۴	۲۱	لنھار	۱۹۴	۱۷	زودجان	۱۹۴	۱۷	زودجان
۱۱	۱۸۵	دکو	۱۹۴	۲۱	سے	۱۹۴	۱۸	سے	۱۹۴	۱۸	سے

در مطبع گلزار محمدی طبع شد